بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ○

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ○

جمالِ وکمالِ درود شریف

زیرسرپرستی:

عاشقِ رسولؐ، شاہِ شاہاں، خواجۂ خواجگان، قطب العالم، فقیرِ بے بدل، فقیرِ بے مثال، فقیرِ محمدیؐ، فقیر فانی فی اللہ باقی باللہ

حضرت خواجہ شاہ محمد افضل

قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری

المعروف افضل سرکار رحمۃ اللہ علیہ

پبلشرز:

حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ

ملنے کا پتہ: ۶۸-۶۷ اوورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۸/۷، کراچی

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ۝

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝

زیرِ سرپرستی :

شاہ محمد افضل رحمۃ اللہ علیہ

قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری

(المعروف "افضل سرکار")

پبلشرز:

حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ

ملنے کا پتہ :

۶۸ - ۶۷ ، اوورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی ، بلاک ۸/۷ ۔ کراچی

e.mail: arfeen @ cyber.net.pk

نام کتاب ـــــ جمالِ وکمالِ درود شریف

ترتیب و پیشکش ـــــ حلقۂ چشتیہ صابریہ عارفیہ کراچی

ناشر ـــــ حلقۂ چشتیہ صابریہ عارفیہ کراچی

ربیع الاوّل ۱۴۱۸ھ ـــــ جولائی ۱۹۹۷ء

تعداد ـــــ (بار اوّل) ـــــ ۲۰۰۰

ذیقعد ۱۴۱۸ھ ـــــ مارچ ۱۹۹۸ء

تعداد ـــــ (بار دوم) ـــــ ۳۰۰۰

صفر ۱۴۱۹ھ ـــــ جون ۱۹۹۸ء

تعداد ـــــ (بار سوم) ـــــ ۱۰۰۰

ذیقعد ۱۴۱۹ھ ـــــ مارچ ۱۹۹۹ء

تعداد ـــــ (بار چہارم) ـــــ ۱۰۰۰

جمادی الثانی ۱۴۲۰ھ ـــــ ستمبر ۱۹۹۹ء

تعداد ـــــ (بار پنجم) ـــــ ۲۰۰۰

جمادی الثانی ۱۴۲۱ھ ـــــ جولائی ۲۰۰۰ء

تعداد ـــــ (بار ششم) ـــــ ۲۰۰۰

ذیقعد ۱۴۲۲ھ ـــــ جنوری ۲۰۰۲ء

تعداد ـــــ (بار ہفتم) ـــــ ۲۰۰۰

صفر ۱۴۲۴ھ اپریل ۲۰۰۳ء (بار ہشتم) تعداد ـــــ ۲۰۰۰

جون ۲۰۰۵ء ـــــ (بار نہم) تعداد ـــــ ۳۰۰۰

اگست ۲۰۰۸ء ـــــ (بار دہم) تعداد ـــــ ۲۴۰۰

ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ جنوری ۲۰۱۵ء (بار یازدہم) تعداد ـــــ ۱۰۰۰

فہرست

نذر بحضور مرشدِ کامل

سراپا جمال و کمال، ہادیٔ بے مثال

منبعِ رشد و ہدایت، مخزنِ علم و عرفان

قبلۂ محترم شاہِ شاہاں خواجۂ خواجگان قطب العالم

فقیرِ بے بدل، فقیرِ بے نظیر، فقیرِ محمدی

فقیر فانی فی اللہ باقی باللہ

حضرت خواجہ شاہ محمد افضل (علیگ) مدظلہٗ

قادری، چشتی، (صابری، نظامی) قلندری

المعروف "افضل سرکار"

بصد شوق و نیاز

رابعہ ثانی

اور

حلقۂ چشتیہ صابریہ عارفیہ

قبلۂ محترم شاہِ شاہان خواجۂ خواجگان قطب العالم

فقیرِ بے بدل، فقیرِ بے نظیر، فقیرِ محمدی فقیر فانی فی اللہ باقی باللہ

حضرت خواجہ شاہ محمدؒ افضل (علیگ) رحمۃ اللہ علیہ

قادری، چشتی، (صابری، نظامی) قلندری

المعروف "افضل سرکار"

تمغۂ قائدِ اعظم، ڈپٹی سیکریٹری (ریٹائرڈ) حکومت پاکستان

تحفۂ بے مثل

جس طرح معراج شریف میں رحمۃ للعٰلمین صلیٰ اللہ علیہ وسلمؐ نے ربّ العٰلمین کی خدمت میں التحیات کا تحفہ پیش کیا، اور جس طرح پروردگارِ عالم نے بکمال لطف و کرم امّت محمّدیؐ کیلئے نماز کا گرانقدر تحفہ عطا کیا، اسی طرح اُمّتِ محرومہ کی جانب سے محسنِ انسانیت اور حبیبِ کبریا صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ کے لئے سب سے بہترین تحفہ جو پیش کئے جانے کے لائق ہے وہ ہے درود شریف کا بے مثل تحفہ۔

درودِ پاک کا یہ بے بہا تحفہ اللہ تعالیٰ نے نہ فقط خود اپنے لئے پسند کر کے اس کو اپنے دائمی ورد و وظیفہ کے طور اختیار فرمایا، بلکہ اپنے ملائکہ اور تمام اہل ایمان کو حکم دیا کہ وہ حبیبِ خدا صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ کی طرف ہمہ وقت درود و سلام کا یہ تحفہ بھیجتے رہا کریں۔

اسلام میں داخل ہونے کا پہلا دروازہ کلمۂ طیّبہ ہے۔ اب جس طرح کلمۂ طیبہ اسم محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ کے بغیر مکمل نہیں، بالکل اسی طرح ذکرِاللہ، ذکر محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ کے بغیر مکمل نہیں، کیونکہ نور محمّدی صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ، نورِ الٰہی کا ایک جلوہ اور ذاتِ محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ ذاتِ الٰہی کا پرتو اور مظہر ہے۔

طالبِ حق کا مقصودِ حیات حصولِ قربِ الٰہی ہے، اور قربِ الٰہی کا ذریعہ عشقِ رسول صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ ہے، اور عشقِ حبیب صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ کو جِلا درودِ پاک کے وردِ کثیر سے ملتی ہے۔ گویا جس طرح ایمان کے بغیر بندہ مؤمن نہیں بن سکتا، اسی

طرح محبتِ الٰہی اور عشقِ رسول صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے بغیر ایمان کی تکمیل ممکن نہیں۔ یہ سب کچھ ہمارے مرشدِ پاک کی تعلیم وعطا ہے، کیونکہ یہ سب کچھ ہم نے ان ہی سے سیکھا اور اب آپ تک پہنچایا۔ یہ سب کچھ ان ہی کا فیضان ہے جو جاری ہے۔

ربیع الاوّل کے ماہِ مبارکؒ میں جبکہ کائنات کا ذرہ ذرہ میلادِ مصطفےٰ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی خوشی میں مست والست ہے، یہ امر اس عاجز بندی کے لئے ایک عظیم اعزاز وسعادت ہے کہ ہمارے پیارے آقا وسرکارِ دوعالم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی خدمتِ اقدس میں درود پاکؒ کا یہ خوبصورت گلدستہ پیش کیا جارہا ہے۔

دل کو راحت وسکون بخشنے والے درود شریف کا یہ مرقع ہمارے مرشدِ پاکؒ حضور شاہ محمدؐ افضل، قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری المعروف "افضل سرکار" کی زیرِ سرپرستی اور ان ہی کی حسبِ ہدایت وارشاد مختلف کتب وذرائع سے منتخب کرکے یکجا کیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ عاشقانِ رسول صلیّ اللہ علیہ وسلمّ اور ذاکرانِ ذکرِ رسول صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کو درودِ پاک کا یہ انمول تحفہ پسند آئے گا اور یہ ان کے دُنیوی واُخروی معاملات میں نافع وشافع ثابت ہوگا۔

دعاگو و دعاجو

رابعہ ثانی

(بیگم راشدہ صدیقی)

حلقہٗ چشتیہ صابریہ عارفیہ

ربیع الاوّل ۱۴۱۸ھ

مطابق جولائی ۱۹۹۷ء

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

دُرُودِ پاکؐ کے آداب

درود پاکؐ پڑھنے والے کو چاہیئے کہ باادب ہوکر درود شریف پڑھے، تاکہ دونوں جہاں کی کامیابی اور سعادت حاصل ہو۔ چند آداب ذیل میں درج ہیں:۔

۱۔ جسم پاک ہو یعنی ظاہری نجاست اور بدبودار چیز سے جسم آلودہ نہ ہو۔

۲۔ لباس صاف ستھرا اور پاک ہو۔

۳۔ مکان، یعنی جس جگہ درود شریف پڑھنا ہو وہ پاک ہو۔

۴۔ باوضو ہو۔

۵۔ خوشبو لگائے، یا اگربتّی وغیرہ سلگائے۔

۶۔ قبلہ رُو ہوکر پڑھے۔

۷۔ درود پاکؐ کے معنی سمجھ کر پڑھے۔

۸۔ اخلاص، یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل اور رسولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی محبّت اور عظمت کی نیّت سے پڑھے۔

۹۔ دُرُود پاک پڑھتے وقت دنیا کی باتیں نہ کرے۔

۱۰۔ سنّتِ مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی اور شریعت مطہّرہ کی پابندی رکھّے۔ منہیات سے بچے۔ حرام اور مشتبہ کھانے سے پرہیز کرے۔

۱۱- درود شریف پڑھتے وقت یہ تصوّر کرے کہ شاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلّم میرا دُرود شریف سُن رہے ہیں۔ اس لئے بعض بزرگوں نے فرمایا کہ سرورِ کائنات عالم صلی اللہ علیہ وسلّم کو (اللہ تعالیٰ کی عطا سے حاضر و ناظر جان کر دُرودِ پاک پڑھے۔ (مقاصد السّالکین صہ۵۶/ الواقیت والجواہر)۔

۱۲- جب کبھی سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلّم کا اسمِ پاک سنے تو درودِ پاک پڑھے، یا کم از کم صلی اللہ علیہ وسلّم اور محبّت سے انگوٹھوں کے ناخنوں کو بوسہ دے کر آنکھوں پر لگائے۔ اگرچہ یہ فرض و واجب نہیں لیکن باعثِ صد برکت ہے۔ اصل میں یہ محبّت کا سودا ہے۔ جس کے دل میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہوگی، وہ اس مبارک فعل سے انکار نہیں کریگا۔ اور اگر کسی کا دل محبّتِ مُصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم سے خالی ہو تو اس کا کیا علاج۔ ایسا شخص اس بابرکت فعل سے جس پر بخشش کی خوشخبری ہے انکار کرے تو یہ اس کے باطن کی آواز ہے۔

ہر کسے بر طینتِ خود می تند

اگرچہ فعل مُستحب ہے، لیکن اس کی برکتیں بےشمار ہیں۔ سیّدِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: جس نے اَذان میں میرا نام سُنا اور انگوٹھوں کے ناخنوں کو بوسہ دیا میں اس کا قائد ہوں اور اسے جنّت لے جاؤنگا۔

لیکن بعض حضرات ساری زندگی اسی چکر میں گذار دیتے

ہیں کہ محدّثین نے فرمایا ہے "لم یصح مِن المرفوع فی ھٰذا شیٔ"۔ بالفرض اگر حدیثِ پاک میں اس باعث مغفرت کا ذکر نہ بھی ہوتا، تو بھی محبّت والوں کے لئے جائز تھا، کیونکہ اس میں اسمِ مُصطفٰی صَلّی اللہ عَلیہ وَسلّم کی تعظیم و توقیر ہے ؎

تعظیم جس نے کی ہے محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی
اس پر خدا نے آتشِ دوزخ حرام کی

اللہ تعالیٰ ہی نیکی کی توفیق دینے والا ہے۔

۱۳- جب درود پاک کا وظیفہ پڑھ کر فارغ ہو، تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور کم سے کم اتنا کہہ لے:

وَالسَّلَامُ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

۱۴- جہاں کہیں رحمتِ دوعالم صَلّی اللہ عَلیہ وَسلّم کا نامِ نامی اسمِ گرامی آئے تو لفظ "سَیّدنا" کا اضافہ کرے اگرچہ لکھّا ہوا نہ ہو۔

ایک مرتبہ ایک ترکی نوجوان حضرت شیخ الدّلائل رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت حاضر ہوا اور "دلائل الخیرات" پڑھنے پڑھتے وقت جہاں کہیں نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا اسمِ پاک آتا وہ سیّدنا نہیں کہتا تھا۔ حضرت شیخ قدس سرہ' نے فرمایا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اسم مبارک کے ساتھ سیّدنا بھی کہہ اس نے کہا کہ جب کتاب میں سیّدنا نہیں لکھّا تو میں کیوں کہوں۔ حضرت شیخ

قدس سرہ نے ہر طرح سے سمجھایا مگر وہ نہ مانا۔ رات جب وہ ترکی نوجوان سو گیا تو دیکھا کہ عالم رویا میں سیدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور ترکی نوجوان کے پیٹ پر خنجر رکھ دیا اور پوچھا بتا! تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم پاک کے ساتھ سیّدنا کہے گا یا نہیں۔ وہ تو سیّد العالمین ہیں، تو کس گنتی شمار میں ہو (یعنی وہ تو جنّوں کے بھی سردار ہیں، انسانوں کے بھی سردار ہیں۔ وہ خاکیوں کے بھی سردار ہیں اور نوریوں کے بھی سردار ہیں۔ صلّی اللہ علیہ وسلّم۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فضائلِ دُرُود شریف

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جب کوئی اُمّتی صدق دل، محبّت اور خلوص سے درود شریف پڑھتا ہے تو آنِ واحد میں یکے بعد دیگرے تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگا کر نورٌ علیٰ نُور ہو جاتا ہے۔ یہ مندرجہ ذیل دریائے نور ہیں:

۱۔ نورِ توحید کا دریا
۲۔ نورِ نبوّت کا دریا
۳۔ نورِ ولایت کا دریا

"اَللّٰھُمَّ" کہنے سے اُمّتی اسمائے حسنیٰ کی فضیلت کو پالیتا ہے اور فضائل کو حاصل کرلیتا ہے۔ کیونکہ درود شریف کا یہ مبارک لفظ پڑھنے سے ہی اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی تلاوت ہوگئی۔ اس نُور میں توحید کا نُور، اسمِ ذات کا نُور اور صفاتی اسم کے انوار چمک رہے ہوتے ہیں۔

جب اُمّتی "صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" کے الفاظِ مبارک پڑھتا ہے تو پھر اسے بہت بڑی ایک اور عطا ہوتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نورِ رسالت اور فضیلت کے دریا میں غوطہ کھاتا ہے اور جب نکلتا ہے تو اس کے دل و دماغ کی عجیب کیفیت ہو جاتی ہے اور اس کے دل و دماغ میں ایک عجیب خوشبو پیدا ہو جاتی ہے اور یہ خوشبو، خوشبوئے رحمتِ الٰہی ہے۔

جب اُمّتی درود شریف ایک بار پڑھتا ہے تو اس پر اللہ

تعالیٰ کی دس نعمتیں نازل ہوتی ہیں، دس گناہ معاف ہوتے ہیں، دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس درجے بڑھائے جاتے ہیں۔

اور جب اُمتی " وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ " کہتا ہے تو فضل و کرم اور کرامت کے دریا میں غوطہ لگاتا ہے اور اُس کا ظاہر و باطن پاک و صاف ہو جاتا ہے اور وہ ایک نئے لباس سے نوازا جاتا ہے۔ یہ لباس دنیاوی نہیں بلکہ یہ لباس نورانی ہے اور یہ بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہ مشاہدے کی بات ہے۔

○

درود شریف کے فضائل اور فوائد کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجۂ ذیل ارشادات غور سے پڑھیں :

۱۔ مجھ پر دُرُود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔
۲۔ ضعیف العمری یا بیماری کی وجہ سے جہاد کی طاقت نہ ہو تو پھر ایسے وقت میں درود شریف کام آتا ہے۔
۳۔ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ربّ غفور الرحیم ان کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔
۴۔ تم جہاں کہیں بھی ہو۔ مجھ پر دُرُود پڑھتے رہا کرو۔ بیشک تمہارا دُرُود میرے پاس پہنچتا رہتا ہے۔
۵۔ جو مجھ پر دُرُود پڑھنے میں سب سے زیادہ حریص ہو گا، وہ قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہو گا۔
۶۔ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ اس دن وہ مجھ پر فوراً پیش ہو جاتا ہے۔

درود شریف پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے خزانے سے تین انمول تحفے عطا ہوتے ہیں :

(۱) رحمت (۲) فضل و کرم (۳) بے پایاں شفقت

اور اسی طرح دربارِ رسالت سے یہ تحفے عطا ہوتے ہیں :

(۱) سلامتی (۲) شفا (۳) مغفرت

اسی طرح فرشتوں سے یہ تحفے عطا ہوتے ہیں :

(۱) رحمت (۲) سلام (۳) حفاظت

درودِ پاک ایک انمول نعمت ہے، جس کی فضیلت بے پناہ ہے۔ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے ارشادات عالیہ حسب ذیل ہیں، جن میں درودِ پاکؐ کے اَن گنت فضائل بیان کیے گئے ہیں۔

حدیث نمبر ۱ :۔ حضرت اَنس رضی اللہ عنہہ کہتے ہیں۔ فرمایا رسُول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار دُرُود بھیجے گا۔ اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا، اس کے دس گناہوں کو معاف فرمائے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا۔

(نسائی شریف)

حدیث نمبر ۲ :۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہہ کہتے ہیں کہ فرمایا رسُول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجنے والا ہوگا۔

(ترمذی شریف)

حدیث نمبر ۳ :۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کو یہ فرماتے ہیں نے سُنا ہے
کہ اپنے گھروں کو قبروں کے مانند نہ بناؤ اور میری قبر پر عید اور
خوشی نہ مناؤ - ہاں مجھ پر درود بھیجو - تمہارا دُرُود، خواہ تم کہیں
بھی ہو، مجھ تک پہنچتا ہے

حدیث نمبر ۴ :- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے -
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے کہ اس شخص کی ناک خاک
آلودہ ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے -

حدیث نمبر ۵ :- حضرت ابن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم سے عرض کیا - یا رسول اللہ میں آپ
پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں - آپ فرمائیں کہ میں اس کے لئے
کتنا وقت مقرّر کروں اپنے اعمال و اوراد میں سے - آپ نے فرمایا -
جس قدر تو چاہے - اگر زیادتی کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہو گا -
میں نے عرض کیا - آدھا وقت مقرّر کر دوں - فرمایا جس قدر تو چاہے -
اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہو گا - میں نے عرض کیا دو تہائی
وقت مقرّر کر دوں - آپ (صلی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا جس
قدر تو چاہے، اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہو گا - میں نے
عرض کیا اپنی دعا کا سارا وقت مقرّر کر دوں یا رسول اللہ !
آپ (صلی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا یہ کفایت کرے گا اور
تیرے دین اور دنیا کے مقاصد کو پورا کرے گا اور تیرے گناہ
دور کئے جائیں گے -

حدیث نمبر ۶ : حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (ایک
روز) جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم تشریف فرما تھے کہ ایک
شخص حاضر ہوا اور نماز پڑھی اور پھر یہ دعا مانگی :

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ۔

آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا۔ اے نماز پڑھنے والے! تو نے جلدی کی۔ جب تو نماز پڑھے تو آخر میں بیٹھ کر خدا کی ایسی تعریف کر جو اس کی عظمت کے مناسب ہو اور پھر مجھ پر درود پڑھ، پھر مانگ اللہ سے جو چاہے۔

حدیث نمبر ۷: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم تشریف رکھتے تھے اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ انہما بھی آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ تھے۔ جب میں نماز کے بعد بیٹھا تو خدا کی تعریف کی۔ پھر رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیجا۔ پھر اپنے لئے دعا کی۔ (یہ سن کر) آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا: مانگ، دیا جائے گا۔ مانگ، دیا جائے گا۔

حدیث نمبر ۸: حضرت عمر بن خطّاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ دعا اس وقت تک آسمان اور زمین کے درمیان معلّق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی چیز اوپر نہیں چڑھتی جب تک کہ تو درود نہ بھیجے اپنے نبی (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر۔
(اقتباسات از تالیف "درود شریف کی فضیلت")

حدیث نمبر ۹:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔
(مسلم شریف)

حدیث نمبر ۱۰: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت

ہے کہ جو شخص نبی اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ پر ایک بار دُرُود پڑھے، اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستّر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

حدیث نمبر ۱۱ :۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ نے فرمایا کہ جس نے دن بھر میں مجھ پر ہزار بار درود پاک پڑھا وہ مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنّت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے۔

حدیث نمبر ۱۲ : حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے پاس اس انداز میں تشریف لائے کہ آپکا چہرا بہت ہشّاش بشّاش تھا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے آپ سے سبب دریافت کیا تو آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں۔ ابھی میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے تھے، انہوں نے کہا کہ اللہ نے فرمایا ہے کہ اے محبوب، کیا آپ اس بات پر راضی ہیں کہ آپکا کوئی اُمّتی آپ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور میں اس کے دس گناہ مٹا دوں اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دوں۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۱۳ : حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ نے فرمایا کہ مجھ پر درودِ پاک پڑھو کیونکہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفّارہ ہے اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے۔ اور جو مجھ پر ایک بار بھی درودِ پاک پڑھے

اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۱۴: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنے والے کو پُل صراط پر عظیم نور عطا ہوگا اور جس کو پُل پر نور عطا ہوگا وہ اہلِ دوزخ سے نہ ہوگا۔

حدیث نمبر ۱۵: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کے بدلے میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے، اور اس کے درجے بلند کر دیتا ہے، اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

حدیث نمبر ۱۶: حضرت عبدالرّحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام میں سے چار پانچ افراد دن رات رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے، اور حضور سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ کی خدمت کی جائے۔ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر سے نکلے تو میں بھی ان کے پیچھے ہو لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے۔ وہاں آپ نے نماز پڑھی اور سر سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ کہیں آپ کی روح مبارک پرواز کر گئی ہے۔ لیکن آپ نے سرِ مبارک اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا تجھے کیا ہوا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ، آپ نے سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو قبض کر

لیا ہے، اب میں حضور کو کبھی نہ دیکھ سکوں گا۔ تو نبی کریم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر انعام کیا تو میں نے سجدۂ شکر ادا کیا۔ انعام یہ ہے کہ میری اُمّت میں جو کوئی ایک بار دُرُودِ پاک پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کیلئے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دیگا۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۱۷: حضرت سیّدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے وہ دُرُودِ پاک کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۱۸: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلمّ ایک مرتبہ باہر کھُلی فضاء میں تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لئے، تو دیکھا کہ حضور اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلّم ایک بالاخانہ میں سربسجود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب سرکارِ دوعالم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا عمرؓ تو نے بہت اچھا کیا کہ جب تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب، جو کوئی آپ پر ایک بار درودِ پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے درجے بلند کرے گا۔ (سعادۃ الدّارین)

حدیث نمبر ۱۹: سیّدنا ابو کاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول

اللہ صلیّ علیہ وسلمّ نے فرمایا اے ابو کاہل، جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبّت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درودِ پاکؐ پڑھے، تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور وقت کے گناہ بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۲۰: ایک روایت میں ہے کہ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ یہ فرمائیں کہ اگر آپ کی ذات بابرکات پر درود پاک ہی وظیفہ بنا لوں تو کیسا رہے گا؟ نبی کریم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا کہ اگر تو ایسا کرے، تو اللہ تبارک وتعالیٰ دنیا و آخرت کے تیرے سارے معاملات کے لئے کافی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۲۱: ایک روایت میں ہے کہ رسولِ اکرم صلیّ اللہ عیلہ وسلمّ نے فرمایا جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے ربِّ کریم کی حمد کی اور مجھ پر درودِ پاک پڑھا، اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۲۲: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم دربارِ نبوّت میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہؐ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے قریب ترین اعمال کیا ہیں؟ فرمایا سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا تہجّد کی نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا حضور کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا ذکرِ الٰہی کی کثرت کرنا اور مجھ پر دُرودِ پاکؐ پڑھنا فقر کو دُور کرتا

ہے۔ میں نے عرض کیا کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ فرمایا جو کسی قوم کا امام بنے، تو ہلکی نماز پڑھائے کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۲۳:۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھتا ہے، اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۲۴:۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز تم میں سے وہ شخص ہر مقام اور جگہ پر میرے زیادہ قریب ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر درود پاک کی کثرت کی ہو گی، اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود پاک پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔ پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس دُرُودِ پاک کو لیکر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے، جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں، اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے حضور یہ یہ دُرُودِ پاک کا ہدیہ فلاں اُمّتی نے جو فلاں کا بیٹا ہے، فلاں قبیلے کا ہے، بھیجا ہے۔ تو میں اس درود پاک کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔ (سعادۃ الدارین)

حدیث ۲۵:۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے میری اُمّت کے لوگو! مجھ پر ہر

جمعہ کے دن کثرت سے درودِ پاکؐ پڑھا کرو، کیونکہ میری اُمّت کا درود پاک مجھ پر ہر روز پیش ہوتا ہے۔ لہٰذا جس نے مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا ہوگا، اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔
(جامع صغیر جلد ۱)

حدیث نمبر ۲۶:۔ حضرت عامر بن ربعیہ صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلّم کو خطبہ دیتے ہوئے دوران خطبہ سُنا کہ بندہ جب تک مجھ پر درود پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر دُرُود پاکؐ کم پڑھو یا زیادہ۔
(القول البدیع)

حدیث نمبر ۲۷:۔ حضرت عبدالرّحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم صلیّ اللہ علیہ وسلّم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا کہ میرا ایک اُمّتی پل صراط پر سے گذرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے کبھی وہ گرتا ہے، کبھی لٹک جاتا ہے، تو اس کا مجھ پر درود پاکؐ پڑھا ہوا آیا اور اس اُمّتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔
(سعادۃ الدّارین صہ ۶۶)

حدیث نمبر ۲۸:۔ حضرت ردیفع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں تحقیق رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر یعنی رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر یہ کہا خداوندا! انہیں قیامت میں اپنا قرب عطا فرما۔ اس درود پڑھنے والے کیلئے میری شفاعت واجب ہوگی۔ (مسند امام احمد)

حدیث نمبر۲۹ :۔ حضرت سیّدنا صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلّم کو فرماتے سُنا ہے جو مجھ پر درودِ پاک پڑھے میں اس کا قیامت کے دن شفیع بنوں گا۔
(القول البدیع)

حدیث نمبر۳۰ :۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ مجھ پر درودِ پاکﷺ کی کثرت کیا کرو اس لئے کہ تمہارا درودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفّارہ ہے اور میرے لئے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔
(جامع صفیہ جلد اوّل)

حدیث نمبر۳۱ :۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اکرم، شفیع اعظم، سرورِ عالم صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو، تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اُسے چاہیئے کہ مجھ پر دُرُودِ پاکﷺ کی کثرت کرے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر۳۲ :۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس نے میری قبر کے نزدیک درود شریف پڑھا تو میں اس کو خود سُنتا ہوں، اور جو دُور دراز سے پڑھتا ہے، تو وہ مجھے پہنچایا جاتا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر۳۳ :۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جب مجھ پر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرماتا ہے، اور میں اس کے سلام کا

جواب دیتا ہوں۔ (ابوداؤد/بیہقی)

حدیث نمبر ۳۴:۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی اُمّت کی طرف سے حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کو سلام پہنچاتے ہیں۔ (نسائی شریف/سنن دارمی)

حدیث نمبر ۳۵:۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا:۔ تم جہاں کہیں بھی ہو، مجھ پر درودِ پاک پڑھتے رہا کرو، بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے۔

حدیث نمبر ۳۶:۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا:۔ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرّر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا فرما رکھی ہے۔ جو شخص مجھ پر درودِ پاک ﷺ بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا رہے گا کہ فلاں کا بیٹا ہے اور اس نے آپ پر درود پڑھا ہے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۳۷:۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا رہے اس پر اللہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں، اس پر اللہ خود دُرُود بھیجتا ہے۔ اس کے لئے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز۔ چرند پرند، شجر حجر دعا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۳۸ :- ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود پاکؐ پڑھتا ہے تو اس درودِ پاکؐ کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود کے ہمراہ بارگاہِ الٰہی میں درجہ قبولیت تک پہنچتی ہے اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی لوٹ کر آجاتی ہے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۳۹ :- حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چار سو بار حج کے برابر پائے گا۔ وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چار سو مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنی چاہیئے۔

حدیث نمبر ۴۰ :- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رَبِّ غفور و رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (سعادۃ الدّارین ص۷۷)

حدیث نمبر ۴۱ :- حضرت ابو دردا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ مجھ پر ہر جمعہ کے دن درود پاک کی کثرت کیا کرو کیونکہ یہ دن یومِ مشہود ہے۔ اس دن

فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔جو بندہ مجھ پر درود پاک پڑھے اس میں
فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اس کی آواز مجھ تک پہنچ جاتی ہے
وہ بندہ جہاں بھی ہو۔ ہم نے عرض کیا:۔یارسول اللہ!
(صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ) کیا آپ کے وصال کے بعد بھی آپ تک
درود پڑھنے والوں کی آواز پہنچے گی۔فرمایا ہاں وصال کے بعد
بھی سنوں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کرام کے
اجسام مبارکہ حرام کر دیئے ہیں۔ (جلاء الافہام)

حدیث ۴۲:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے۔
ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں۔ وہ
جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پرُ نور صلیؐ اللہ
علیہ وسلمؐ پر دُرود پڑھتا ہے، اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔

حدیث ۴۳:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی
اکرم صلیؐ علیہ وسلمؐ نے فرمایا کہ جو مجھ پر دُرودِ پاکؐ پڑھنا بھول
گیا وہ جنّت کا راستہ بھول گیا۔ (القول البدیع)

حدیث ۴۴:۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ نے فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں
بیٹھے ہوں اور اس میں نبی اکرم صلیؐ اللہ علیہ وسلم کے نام پر درود
پاک نہیں پڑھتے تو وہ اگرچہ جنّت میں داخل ہو گئے لیکن ان پر حسرت
طاری ہوگی جب وہ جنّت میں درود پاکؐ کی جزا دیکھیں گے۔
(القول البدیع)

حدیث نمبر ۴۵:۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درودِ پاک نہ پڑھے۔
(القول البدیع)

حدیث نمبر ۴۶:۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑا بخیل کون ہے اور لوگوں میں عاجز کون ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود پاک ﷺ نہ پڑھے اور عاجز وہ ہے جو درود پڑھے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۴۷:۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک مرتبہ سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں تو سوئی گر گئی اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سوئی تلاش کرنے لگیں۔ اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپ کی روشنی میں سارے گھر میں روشنی ہوگئی اور سوئی مل گئی۔ اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کا چہرہ مبارک ﷺ کتنا روشن ہے۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ویل یعنی ہلاکت ہے اس بندہ کے لئے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا۔ عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! وہ کون ہوگا جو حضور کو نہ دیکھ سکے گا۔ آپ نے فرمایا وہ بخیل ہے۔ عرض کی بخیل کون ہے؟ فرمایا جس نے میرا نام مُبارک ﷺ سُنا اور مجھ پر درودِ پاک ﷺ نہ پڑھا۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۴۸:۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم

صلیّ اللہ علیہ وسلمؓ نے فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود نہ پڑھے۔

حدیث نمبر ۴۹:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں اور وہاں نہ اللہ کا ذکر کریں اور نہ نبی اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمؓ پر دُرُود پڑھیں تو قیامت کے دن وہ خسارے میں ہونگے۔ پھر اللہ چاہے تو انہیں عذاب میں مبتلا کرے یا بخش دے۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۵۰:۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمؓ نے فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ کا ذِکر کیا اور نہ نبی کریم صلیّ اللہ علیہ وسلمؓ پر دُرُود پڑھا تو وہ یوں اُٹھےؓ جیسے وہ بدبودار مردار کھا کر اُٹھےؓ۔ (القول البدیع)

حدیث نمبر ۵۱:۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلیّ اللہ علیہ وسلمؓ منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پہلی سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو کہا آمین۔ یوں ہی دوسری اور تیسری سیڑھی پر آمین کہی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ حضور اس تین بار آمین کہنے کا کیا سبب ہوا، تو فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السّلام حاضر ہوئے اور عرض کیا بدبخت ہوا وہ شخص کہ جس نے رمضان المبارکؓ پایا، رمضان المبارکؓ نکل گیا اور وہ روزے نہ رکھ کر بخشا نہ گیا۔ میں نے کہا آمین۔ دوسرا بدبخت وہ شخص ہے جس نے اپنی زندگی میں والدین کو یا ایک کو پایا اور انہوں نے

(خدمت کے سبب) اسے جنّت میں نہ پہنچایا (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنّت حاصل نہ کرسکا)۔ میں نے کہا آمین! تیسرا وہ شخص بدبخت ہے جس کے پاس آپ کا ذکر پاک ہوا اور اس نے آپ پر درود پاک ﷺ نہ پڑھا، تو میں نے کہا آمین!

(بخاری شریف)

<u>حدیث ۵۲</u>:- حضرت عمر بن خطّاب رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل ہے کہ رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو، اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

(حوالہ۔ علاّمہ عالم فقری)

اوقاتِ دُرُود شریف

درود شریف ایک ایسا وظیفہ ہے جو ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے، یعنی درود پاک پڑھنے کی نہ کوئی تعداد مقرّر ہے اور نہ وقت بلکہ جب چاہے پڑھے، جتنا چاہے پڑھے۔ دن کے وقت پڑھے یا رات کے وقت پڑھے۔ نماز سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے۔ دعا سے پہلے پڑھے یا بعد میں پڑھے۔ کھڑے ہو کر پڑھے یا بیٹھ کر پڑھے۔ گویا کہ چاہے تو ہر گھڑی پڑھے یا ہر آن پڑھے۔ لیکن بعض خاص مقامات اور اوقات میں درودِ پاکؐ پڑھنا زیادہ افضل ہے۔ لہٰذا جن اوقات میں درودِ پاک پڑھنا چاہیئے، وہ حسب ذیل ہیں :-

۱- نماز کے آخری قَعدَہ میں اَلتَّحِیَّاتُ کے بعد درود شریف پڑھنا لازمی ہے۔

۲- نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا لازمی ہے۔

۳- جمعہ کے پہلے اور دوسرے خطبہ میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود پڑھنا چاہیئے۔

۴- نماز عیدین کے خطبوں میں بھی درود پاکؐ پڑھنا ضروری ہے۔

۵- نماز استسقاء کے خطبہ میں بھی درود پاک پڑھنا بہتر ہے۔

۶- پانچوں وقتوں کی نمازوں کے بعد دعا سے قبل بھی درود پاکؐ پڑھنا بہتر ہے۔

۷- نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں بھی درود پاکؐ پڑھنا چاہیئے۔

۸۔ مساجد میں داخل ہوتے وقت اور باہر نکلتے وقت اور بیٹھتے وقت بھی درود پاکؐ پڑھنا بہتر ہے۔

۹۔ وضو کے وقت اور وضو کے بعد۔ تیمّم کرنے سے پہلے اور تیمّم کرنے کے بعد۔ غسل جنابت کے بعد بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۱۰۔ دعا کے آغاز اور اختتام پر درود پاک پڑھنا قبولیتِ دعا کے لئے اکسیر ہے۔

۱۱۔ دوران حج بیت اللہ میں درودِ پاکؐ کا پڑھنا بہت افضل ہے۔

۱۲۔ کوہ صفا، کوہ مروہ اور حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت بھی درود شریف پڑھنا بہت اچھا ہے۔

۱۳۔ قیام منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں بھی درود پاکؐ کا ورد بہت اچھا ہے۔

۱۴۔ طواف وداع کے بعد خانہ کعبہ سے نکلتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۵۔ مدینہ شریف اور مسجد نبوی صلیّ اللہ علیہ وسلمّ میں داخلہ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۶۔ زیارت روضۂ رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۷۔ ریاض الجنہ اور اصحاب صفہ کے تھڑے پر بھی درود شریف کا ورد کرنا چاہیئے۔

۱۸۔ رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے متبرکؐ آثار دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۱۹۔ مقام بدر اور مقام احد وغیرہ کو دیکھتے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

۲۰۔ جمعرات کو بعد نماز عشاء یا بعد نماز تہجّد بھی درودِ پاک ﷺ کا ورد بہت بہتر ہے۔
۲۱۔ جمعہ کے دن قبل از جمعہ یا بعد از جمعہ کثرت سے درود پاک ﷺ پڑھنا چاہئے۔
۲۲۔ ہفتہ کے روز صبح اور شام کے وقت بھی درود پاک پڑھنا بہت اچھا ہے۔
۲۳۔ ہفتہ کے روز کثرت سے درود پاک ﷺ پڑھنا بہت اچھا ہے۔
۲۴۔ اتوار کو بعد نماز فجر مسجد میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا شفاعت کی دلیل ہے۔
۲۵۔ پیر کے روز صبح کے وقت درودِ پاک کا وِرد بے پناہ فضیلت رکھتا ہے کیونکہ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی ولادت اسی روز ہوئی۔
۲۶۔ رمضان المبارک میں ہر روز دُرُودِ پاک پڑھنا بہت زیادہ اجر کا حامل ہے۔
۲۷۔ شب برأت میں آدھی رات کے بعد استغفار کے بعد درود پاک پڑھنا چاہیئے۔
۲۸۔ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا نام لیتے، سُنتے اور لکھتے وقت درود شریف پڑھنا ضروی ہے۔
۲۹۔ کسی محفل یا اجتماع میں آغاز گفتگو سے قبل درود پاک پڑھنا باعث برکت ہے۔
۳۰۔ کسی مجلس سے اٹھتے وقت درود شریف پڑھنا باعث عزّت ہے۔
۳۱۔ رات کو سوتے وقت درود شریف کا وِرد باعثِ حفاظت ہے۔
۳۲۔ سو کر اُٹھتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ درازی عمر ہے۔

۳۳- نیند نہ آنے کی صورت میں درود شریف کا پڑھنا باعث سکون قلبی ہے۔

۳۴- مجلسِ ذِکر کے آغاز و اختتام پر درود پاک کا پڑھنا مجلس کے شرفِ قبولیت کی دلیل ہے۔

۳۵- ختم قرآن پاک کے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ سعادت ہے۔

۳۶- وعظ درس اور تعلیم کے وقت درود پاک کا پڑھنا اضافۂ علم کی دلیل ہے۔

۳۷- گناہ کے بعد توبہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا قبولیتِ توبہ کی علامت ہے۔

۳۸- گھر میں داخل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا گھر میں باعثِ برکت ہوگا۔

۳۹- کسی چیز کے بھول جانے پر درودِ پاک کا پڑھنا یاد آنے کا سبب بنے گا۔

۴۰- نکاح کے موقع پر درود شریف کا پڑھنا خیر و برکت اور سلامتی کا سبب ہو گا۔

۴۱- حالت غربت میں درود پاک کا پڑھنا غنی ہونے کا سبب بنے گا۔

۴۲- مصیبت اور سختی کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث راحت ہوگا۔

۴۳- معانقہ اور مصافحہ کے وقت درود پاک کا پڑھنا محبت کی دلیل ہے۔

۴۴۔ قبرستان میں داخل ہوتے وقت درود پاکؐ کا پڑھنا باعثِ مغفرت ہو گا۔

۴۵۔ ہر نیک کام کرتے وقت درود پاکؐ کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

۴۶۔ حالت سفر میں درود پاکؐ کا وِرد باعثِ حفاظت اور خیریت ہے۔

۴۷۔ میّت کو قبر میں اتارتے وقت درود پاکؐ کا پڑھنا باعثِ راحت ہو گا۔

۴۸۔ طالبِ شفا کے لئے حالتِ مرض میں درود پاک کا پڑھنا باعثِ شفا ہو گا۔

۴۹۔ صاف پانی کو بہتا دیکھ کر دُرُود پاک کا پڑھنا باعث شکر ہے۔

۵۰۔ خوشبو سونگھتے وقت درود پاک کا پڑھنا باعثِ ثواب ہے۔

۵۱۔ کاروبار یا تجارت کا آغاز کرتے وقت درودِ پاک کا پڑھنا باعثِ اضافۂ رزق ہو گا۔

۵۲۔ وصیّت لکھتے وقت دُرُود شریف کا پڑھنا انجام بخیر کی دلیل ہے۔

۵۳۔ کسی دعوت میں شامل ہوتے وقت درود شریف کا پڑھنا باعثِ برکت ہو گا۔

۵۴۔ کسی چیز کے اچھا لگنے کے وقت درود پاک کا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

۵۵۔ تہمت سے بری الذّمہ ہونے کے لئے درودِ پاک کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے۔

۵۶۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت درود پاک کا پڑھنا باعث محبّت ہو گا۔

۵۷۔ علم کی اشاعت کے وقت بھی درودِ پاک سے شروع کرنا چاہیئے۔

۵۸۔ قرآنِ پاک کے حفظ کرنے کی دعا میں بھی درود پاک پڑھنا چاہیئے۔

۵۹۔ شب قدر میں درود پاک کثرت سے پڑھنا باعثِ نجات ہے۔

۶۰۔ جمعۃ الوداع کے دن بعد نماز جمعہ درود شریف پڑھنا باعثِ سعادت ہوگا۔

(حوالہ: علاّمہ عالم فقری)

۶۱۔ اذان کے بعد۔ (طریقت کے چراغ)

۶۲۔ مصائب کے وقت۔ (طریقت کے چراغ)

۶۳۔ دعا کرتے وقت، اوّل و آخر۔ (طریقت کے چراغ)

مکروہ اوقات

(طریقت کے چراغ۔ ص۲۰۴)

۱۔ پیشاب پاخانہ کے وقت۔

۲۔ ٹھوکر کھانے کے بعد۔

۳۔ کسی چیز کو کاٹتے یا ذبح کرتے وقت۔

۴۔ بدبو والی جگہ پر یا وہاں سے گذرتے وقت۔

۵۔ چھینک آتے وقت۔

دُرُودِ پاکؐ کی
ایک سو خصوصیات

۱۔ ایک درود پڑھنے سے ایک سو حاجتیں پوری ہونگی۔
۲۔ فرشتے درود پڑھنے والے پر درود پڑھیں گے۔
۳۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔
۴۔ پڑھنے والا مرنے سے پہلے جنّت میں اپنی جگہ دیکھ لیگا۔
۵۔ پلِ صراط سے بجلی کی طرح صحیح سلامت گذر جائے گا۔
۶۔ دوزخ کے قہر سے بچ جائے گا۔
۷۔ حوضِ کوثر سے پانی پینا نصیب ہوگا۔
۸۔ میزان میں درود پڑھنے والے کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔
۹۔ اللہ تعالیٰ کے غصّے سے محفوظ رہے گا۔
۱۰۔ اللہ تعالیٰ کی دوستی نصیب ہوگی۔
۱۱۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت برستی رہے گی۔
۱۲۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جنگ لڑنے سے زیادہ ثواب ملے گا۔
۱۳۔ رزق کشادہ ہوگا۔
۱۴۔ ہر مجلس میں زیب و زینت حاصل ہوگی۔
۱۵۔ میدانِ حشر میں امن و اماں میں ہوگا۔
۱۶۔ ہر دشمن پر فتح حاصل کرے گا۔
۱۷۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبّت بڑھ جائے گی۔
۱۸۔ ہر جگہ اتفاق کی دولت میسّر ہوگی۔

۱۹۔ دل کو بڑا سکون میسّر آئے گا۔
۲۰۔ خوابوں میں حضور سرکارِ دوعالم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی زیارت ہوگی۔
۲۱۔ درود پڑھنے والے کی غیبت کم ہوگی۔
۲۲۔ دنیا میں فائدہ حاصل کرتا رہے گا۔
۲۳۔ اللہ کی فرمانبرداری حاصل ہوگی۔
۲۴۔ اس کے عیبوں پر اللہ تعالیٰ پردہ ڈال دے گا۔
۲۵۔ وہ حسرت کی موت نہیں مرے گا۔
۲۶۔ وہ بخل کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔
۲۷۔ اس کو بددعائیں کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گی۔
۲۸۔ اس کے بدن سے خوشبو آئے گی۔
۲۹۔ وہ ہر جگہ نمایاں جگہ پاکر عزّت حاصل کرے گا اور فتحیاب ہوگا۔
۳۰۔ ہر منافق کے شر سے محفوظ رہے گا۔
۳۱۔ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی شفاعت حاصل ہوگی۔
۳۲۔ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی خوشنودی حاصل ہوگی۔
۳۳۔ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا قرب حاصل ہوگا۔
۳۴۔ اس کی خواہش ہمیشہ یہ ہوگی کہ نیکی کروں۔
۳۵۔ ہر وقت محبّت رسول صلیّ اللہ علیہ وسلمّ میں اضافہ ہوتا رہے گا۔
۳۶۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت بڑھتی ہی رہے گی۔
۳۷۔ سرکارِ دوعالم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے دربار میں اس کا نام لیا جائے گا (یہ سب سے بڑی سعادت ہے)۔

۳۸- درود پڑھنے والا مرتے دم تک انشاء اللہ ایمان پر قائم رہے گا۔

۳۹- اللہ کے احسانات اس پر بڑھتے رہیں گے۔

۴۰- درود پڑھنے والے میں مرشدِ کامل کی خصوصیات جنم لیتی رہیں گی۔

۴۱- اس کے گناہوں کی آگ بجھ جائے گی۔

۴۲- میدان حشر میں حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا وصل نصیب ہوگا۔

۴۳- بھولی ہوئی چیزیں یاد آیا کرینگی (یہ آزمایا ہوا نسخہ ہے)۔

۴۴- جنّت میں بہت بلند درجے حاصل ہوں گے۔

۴۵- زمین و آسمان والوں کی دعائیں اس کے لئے وقف ہوں گی۔

۴۶- اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی ذات میں برکات دیگا۔

۴۷- اس کے اعمال میں بڑی ہی برکت ہوگی۔

۴۸- اس کی عمر اچھّے کاموں میں گذرے گی۔

۴۹- اس کی عمر میں نمایاں برکت ہوگی۔

۵۰- اس کی اولاد میں برکت ہوگی۔

۵۱- اس کی اولاد تباہی اور بربادی سے ہر حالت میں بچی رہے گی۔

۵۲- اس کے سارے گھر میں ہر وقت برکت ہوگی۔

۵۳- اس کے گھر میں ہر حالت میں سلامتی اور امن ہوگا۔

۵۴- اس کے مال و اسباب میں برکت ہوگی۔

۵۵- درود شریف پڑھنے والے کی چار پشتوں تک برکت رہے گی۔

۵۶۔ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی بارگاہ میں حاضری پائے گا۔
۵۷۔ جب حج یا عمرہ کو جائے گا تو قبولیت کے درجے پائے گا۔
۵۸۔ اس کی زبان پر اللہ اور اس کے رسولِ مقبول صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا ذکر جاری رہے گا۔
۵۹۔ گناہوں کا کفّارہ ہوتا رہے گا۔
۶۰۔ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے چہرۂ مبارک کی زیارت کرے گا۔
۶۱۔ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ سے مصافحہ کرے گا۔
۶۲۔ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ اس سے مخاطب ہوں گے۔
۶۳۔ فرشتے اس کی سفارش کرتے رہیں گے۔
۶۴۔ حوریں اس کے واسطے منتظر ہوں گی۔
۶۵۔ جنّت اس کا انتظار کرتی رہے گی۔
۶۶۔ فرشتے اس کے درود شریف کو سونے کے قلم سے چاندی کے اوراق پر لکھ کر سرکار دوعالم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے پاس پیش کرتے رہیں گے۔
۶۷۔ موت سے پہلے توبہ کی توفیق ملے گی۔
۶۸۔ موت کے وقت سختی سے محفوظ رہے گا۔
۶۹۔ اس کا گھر ہمیشہ روشن رہے گا۔
۷۰۔ وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔
۷۱۔ اس کی حاجتیں عجیب و غریب طریقے سے پوری ہوتی رہیں گی۔
۷۲۔ اس کے چہرے پر نور کے آثار پیدا ہونگے۔

۷۳- وہ فرشتوں کا امام بنے گا۔
۷۴- وہ اللہ کے احکامات کا احترام کرتا رہے گا۔
۷۵- وہ سنّت ادا کرنے کی کوشش میں لگا رہے گا۔
۷۶- اللہ کی رضا دیکھتا جائیگا۔
۷۷- جو لوگ اس سے ملینگے مسرت محسوس کرتے رہیں گے۔
۷۸- اس کی دعوت کا ثواب دس گنا زیادہ ہوگا۔
۷۹- حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم کے قول وفعل سے محبّت کرتا رہے گا۔
۸۰- اس کی کشتی ہر طوفان سے معجزے کے طور پر پار ہو جائے گی۔
۸۱- وہ بلندیاں حاصل کر کے قرب خداوندی میں اضافہ کرتا رہے گا۔
۸۲- وہ ہمیشہ نیک ہدایات حاصل کرتا رہے گا۔
۸۳- وہ دنیا میں غمگین اور نراس نہیں ہوگا۔
۸۴- حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم میدان حشر میں اس کے ضامن ہونگے۔
۸۵- جنّت میں آقائے نامدار صلیّ اللہ علیہ وسلّم کے پاس ہوگا۔
۸۶- درود شریف کی بدولت بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی بیماری آئی بھی تو اس کے گناہ کم ہوجائیں گے اور جلد شِفا پائے گا۔
۸۷- ایسے ہی اس کی اولاد کے ساتھ معاملہ ہوگا۔
۸۸- پل پل میں درود پڑھنے والے کی بلاؤں کو اللہ تعالیٰ ناس کرتا رہے گا۔

۸۹- اس کی دولت میں بے پناہ اضافہ ہوگا، ایسے ہی مال و متاع میں۔

۹۰- درود پڑھنے والا صاف ستھرا رہے گا۔ اللہ کی رحمت جو اس کے ساتھ ہوگی۔

۹۱- نیک لوگوں کی صحبت سے مستفیض ہوگا۔

۹۲- ولیوں، قطبوں، قلندروں اور ابدالوں کی زیارت کرتا رہیگا۔

۹۳- درود پڑھنے والے کے دن و رات کے گناہ اسی دن اسی رات مٹتے رہیں گے۔

۹۴- درود شریف پڑھنے والا ایک ہی راستہ پر چلے گا، وہ ہے جنت کا راستہ۔

۹۵- درود شریف پڑھنے والا سخی اور دل کا کشادہ ہوجائے گا۔

۹۶- اس کے لئے فلاح کے ذریعے کھلتے جائیں گے اور وہ حیران ہوگا کہ اتنی بڑی برکت کیسے۔

۹۷- درود پڑھنے والے کی زکواۃ ادا ہوتی رہے گی اور جب وہ زکواۃ ادا کرے گا تو فوراً قبول ہوگی۔

۹۸- درود شریف پڑھنے والے کی دعائیں ہر وقت محفوظ ہوتی رہیں گی۔

۹۹- درود شریف پڑھنے والا قیامت کے دن شہدا کے ساتھ مقام پائے گا۔

۱۰۰- درود پاک پڑھنے والے کے لئے خود نبی کریم صلیّ اللہ علیہ وسلّم دعا کرتے رہتے ہیں اور یہ اعزاز اُن برگزیدہ بندوں کا ہے جن کو خدا نے سب سے ممتاز مقام عطا فرمایا ہے۔

(حوالہ کتاب اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ)

تین تحفے

۱۔ درود شریف پڑھنے والا جب پُل صراط پر سے گذرے گا تو اس کے ساتھ نور ہو گا۔

۲۔ درود شریف پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک فرشتے نہیں لکھتے۔

۳۔ روزِ محشر حضورِ اقدس، سرکارِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ مصافحہ کرنے کی سعادت نصیب ہو گی۔

تین اعزاز

درود شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے خزانے سے تین تحفے عطا ہوتے ہیں :-

۱- رحمت

۲- فضل

۳- شفقت

اس طرح دربارِ رسالت سے بھی درود شریف پڑھنے والے کو تین تحفے عطا ہوتے ہیں :-

۱- سلامتی

۲- شفا

۳- مغفرت

اسی طرح فرشتوں سے بھی درود شریف پڑھنے والوں کو تین تحفے ملتے ہیں :-

۱- رحمت

۲- سلام

۳- حفاظت

چند منتخب اشعار

یارب چہ چشمہ ایست محبّت کہ من ازو
یک قطرۂ آب خوردم و دریا گریستم

باصد ہزار شوق و طرب تا بروز حشر
ما بندۂ جمالِ کمالِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یم

دو عالم بہ کاکل گرفتار داری ‌ بہ ہر مو ہزار ہا سیاہ کار داری
تو سرتا بہ پا رحمتی یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ‌ نظر جانبِ ہر گنہہ گار داری

عصیاں سے کبھی ہم نے کنارہ نہ کیا ‌ پر تو نے کبھی دل آزردہ ہمارا نہ کیا
جہنّم کی تدبیر ہم نے کی بہت ‌ لیکن تیری رحمت نے یہ گوارا نہ کیا

مشتاقِ آفتابِ جمالِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یم ‌ ما بندۂ محمد و آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یم
مارا است چہ لاف غلامئ مصطفےٰ ‌ ما کمتری غلامِ بلالِ رضی اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یم

حُسنِ یُوسف دمِ عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

تکمیل معرفت ہے محبّت رسول کی
ہے بندگی خدا کی اطاعت رسول کی

بمصطفیٰ برساں خویش راکہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نہ رسیدی تمام بولہبی است

دامنِ مصطفیٰ ﷺ سے جو لپٹا یگانہ ہوگیا جس کے حضور ہوگئے، اُس کا زمانہ ہوگیا

تعظیم جس نے کی ہے محمد ﷺ کے نام کی
اس پر خدا نے آتشِ دوزخ حرام کی

یا صاحب الجمال و یا سید البشر ﷺ من وجھک المنیر لقد نور القمر
لایمکن الثناء کما کان حقہٗ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر
(حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ)

دَر دلِ مُسلم مقامِ مصطفیٰ ﷺ است آبروئے ما زِ نامِ مصطفیٰ ﷺ است
(علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَت جمیع خِصالِہٖ صلّو علیہ و آلہٖ

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں
(علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

خدایا تو کریم و رسول تو کریم صد شکر کہ استیم میان دو کریم

تجھے فکرِ سرمایہ ہے چارہ گر　　مجھے درد اپنا عزیز ہے
یہ نشانی دی ہے حضورؐ نے　　اِسے کیسے دل سے جدا کروں

یا رسول اللہ حبیبِ خالقِ یکتا توئی　　برگزیدہ ذوالجلالِ پاک بے ہمتا توئی
نازنین حضرتِ حق صدر و بدرِ کائنات　　چشم و چراغ انبیاء نور چشمِ ما توئی
شمس تبریزی چہ داند نعتِ تو پیغمبرا　　مصطفٰی و مجتبٰی و سرورِ اعلیٰ توئی ﷺ

(حضرت شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ)

خدا در انتظارِ حمدِ ما نیست　　محمد ﷺ چشم براہِ ثناء نیست
خدا مدح آفریں مصطفٰی بس　　محمد ﷺ حامد حمد خدا بس
محمد ﷺ از تو میخواہم خدارا　　الٰہی از تو حبِّ مصطفٰی را

(مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ)

گفتہ او گفتہ اللہ بود　　گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

نسیما جانبِ بطحا گزر کُن
زِ احوالم محمد ﷺ را خبر کُن

توئی سُلطانِ عالَم یا محمد ﷺ
زِ رُوئے لُطف سُوئے من نظر کُن

ببر ایں جانِ مُشتاقم در انجا
فِدائے روضۂ خیر البشر ﷺ کُن

مُشرف گرچہ شد جامی ﷺ زلُطفش
خدایا ایں کرم بارِ دِگر کُن

(جامیؔ رحمۃ اللہ علیہ)

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

دمِ آخر دُرُود پاک ﷺ ہو گر بر لسان جاری
تو میں سمجھوں گا قلندری میں کٹی میری عمر ساری

جب دُرُود پڑھا تو رُخِ پر نور کا جلوہ نظر آیا
اِک نئی دنیا دیکھی سراسر عجب شان پایا

جب دیکھ نہ سکتے تھے تو دریا بھی تھا قطرہ
جب آنکھ کھلی تو قطرہ بھی دریا نظر آیا

نے شبنم نہ شب پرستم کہ حدیثِ خواب گویم
چوں غلامِ آفتابم ہمہ زِ آفتاب گویم

(رومیؔ رحمۃ اللہ علیہ)

ایک فقیری فلسفہ

روح کو پاک کرنے کے لئے درود شریف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔

سردارِ دوجہاں صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے خود فرمایا ہے کہ میرے اوپر زیادہ درود پڑھو اس لئے کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے۔ (ابوالعلیٰ موصلی رحمۃ اللہ علیہ)۔ لبِ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے خود اس چیز کا اعلان کر دیا کہ پاکیزگی کا نسخہ درود شریف ہے۔ دود شریف انسان کو اور اس کی روح کو اس طرح پاک صاف کر دیتا ہے، جس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ یہاں تک کہ جن باعمل عالموں اور محدّثوں اور فقیروں نے درود وسلام پر کمر باندھی ہے ان کو خدا کے فضل وکرم سے اور حضرت رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلّم کی روحانیت کی برکت سے لاکھوں گنہگاروں کی شفاعت کی بشارت تو اس دنیا میں مل گئی ہے۔

ان فقیروں اور محدّثوں کو انشاء اللہ تعالیٰ روز قیامت گنہگاروں کو شفاعت کرنے کا حق خود حضور پرُ نور صلیّ اللہ علیہ وسلّم عطا فرمائیں گے۔ جیسا کہ باکمال عاشقِ رسول، اویس قرنی رضی اللہ عنہہ کو حضور پرُ نورُ صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہہ کے ہاتھوں پیغام بھیجا کہ آپ بھی امّتِ محمّدیہ (صلیّ اللہ علیہ وسلّم) کے واسطے بخشش کی دعا مانگیں حالانکہ شفاعت کی مالک خود حضور رسولِ اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلّم کی ہستی ہے۔ لیکن

اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی سفارش پر یہ اعزاز حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی امت کے چند خاص افراد کو بھی دیا ہے۔کیا اعلیٰ ترین اعزاز ہے۔ سبحان اللہ!

چنانچہ ایک بہت بڑے محدّث عالم حضرت شیخ شاذلی رضی اللہ عنہہ (جن کی یہ شان تھی کہ پانچوں وقت کی نمازیں حضرت رسولِ مقبول صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے پیچھے ادا کرتے تھے) سے ایک روز رسولِ اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا کہ اے شاذلی (رضی اللہ عنہہ) تو قیامت کے روز ایک لاکھ آدمیوں کی شفاعت کرے گا کیونکہ تو محبّت اور اخلاص کے ساتھ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ (معراج المؤمنین)۔

درود شریف پڑھنے سے آدمی ایسا بلند مقام حاصل کر لیتا ہے جس کا اس دنیا میں کوئی اندازہ نہیں کرسکتا۔ حضور اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے خود فرمایا کہ جو سب سے زیادہ درود پڑھے گا، وہ قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے نزدیک ہوگا۔ اس سے بڑھ کر کیا نعمت ہوسکتی ہے کہ ہم محبوب خدا (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) کے ساتھ ہونگے جو لولاک کے مالک ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

درود شریف کے بارے میں چند ایمان افروز واقعات

۱۔ ایک شخص باوجود نیک اور پرہیز گار، پابندِ نماز و روزہ ہونے کے درود پاک پڑھنے میں کوتاہی و سستی کیا کرتا تھا۔ ایک رات سیّد دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارتِ باسعادت سے مشرّف ہوا مگر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی توجہ نہ فرمائی۔ وہ بار بار کوشش کرتا، سامنے آتا مگر ہر بار سرکار اس سے اعراض فرماتے رہے۔ آخر اس نے گھبرا کر عرض کیا: کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں۔ فرمایا نہیں۔ عرض کیا: اگر نہیں تو حضور مجھ پر نظرِ عنایت نہیں فرما رہے۔ فرمایا: میں تجھے پہچانتا نہیں۔ عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ کی اُمّت کا ہی ایک فرد ہوں، اور میں نے علمائے کرام سے سنا ہے کہ حضور اپنی اُمّت کو بیٹوں سے بھی زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔ فرمایا ایسا ہی ہے، مگر تم مجھے درود پاک کا تحفہ نہیں بھیجتے۔ میری نظرِ عنایت اور شفقت اس اُمّتی پر ہوتی ہے جو مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے۔

وہ شخص غمگین ہو گیا اور اس روز سے ہر روز بڑے شوق و محبّت سے درود پاک پڑھتا رہا۔ ایک دن پھر وہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرّف ہوا اور دیکھا کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم بڑے خوش

ہیں اور فرماتے ہیں کہ اب میں تمہیں خوب پہچانتا ہوں اور قیامت کے دن میں تمہاری شفاعت کا ضامن ہوں، لیکن درود پاک نہ چھوڑنا۔ (معارج النبوّت)

۲۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں حج کرنے گیا۔ وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو ہر جگہ کثرت سے درود پاک پڑھتا ہے۔ حرم شریف میں دیکھا۔ طواف کرتے دیکھا۔ منیٰ میں دیکھا۔ عرفات میں دیکھا۔ قدم اٹھاتا ہے تو درود پاک، قدم رکھتا ہے تو درود پاک۔ آخر میں نے سوال کیا: اے اللہ کے بندے! یہاں ہر مقام کی علیحدہ علیحدہ دعائیں ہیں، نوافل ہیں مگر تو ہر جگہ درود پاک ہی پڑھتا ہے۔ دعا کی جگہ بھی درودِ پاک اور نوافل کی جگہ بھی درودِ پاک، یہ کیوں؟

یہ سن کر اس نے بتایا کہ میں اپنے باپ کے ساتھ حج کے ارادے سے خراسان سے چلا۔ جب ہم کوفہ پہنچے تو میرا باپ بیمار ہو گیا اور پھر بیماری دن بہ دن بڑھتی گئی حتیٰ کہ میرا باپ فوت ہو گیا تو میں نے اس کا چہرہ کپڑے سے ڈھانپ دیا۔ تھوڑی دیر بعد جب میں نے باپ کے چہرے سے کپڑا اٹھایا تو دیکھا کہ میرے باپ کا چہرہ گدھے کا سا ہو گیا ہے۔ میں بہت سخت گھبرایا اور پریشان ہوا اور مجھے تشویش لاحق ہوئی کہ میں کسی کو کیسے کہہ سکتا ہوں کہ تجہیز و تکفین میں میری مدد کرو۔

میں باپ کی میّت کے پاس مغموم و پریشان ہو کر اپنا سر زانو میں ڈال کر بیٹھ گیا۔ اونگھ آ گئی اور دیکھا کہ ایک بزرگ نہایت ہی حسین و جمیل، پاکیزہ صورت تشریف لائے

اور قریب آکر میرے باپ کے چہرے سے کپڑا اٹھایا اور ایک نظر میرے باپ کے چہرے کو دیکھا اور کپڑے سے ڈھانپ دیا اور پھر مجھ سے فرمایا کہ تو پریشان کیوں ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں کیوں پریشان اور غمگین نہ ہوں جبکہ میرے باپ کا یہ حال ہے۔ فرمایا تجھے بشارت ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ پر اپنا فضل و کرم کر دیا ہے، اور کپڑا اٹھا کر مجھے دکھایا۔ میں نے دیکھا کہ میرے باپ کا چہرہ بالکل ٹھیک ہو گیا ہے اور چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہے۔

جب وہ بزرگ جانے لگے تو میں نے ان کا دامن تھام لیا اور عرض کیا کہ آپ یہ تو فرماتے جائیں کہ آپ کون ہیں۔ آپ کا تشریف لانا ہمارے لئے باعث برکت اور رحمت ہوا۔ آپ نے میری بیکسی میں مجھ پر رحم فرمایا۔

یہ سن کر فرمایا: میں ہی شفیع المذنبان ہوں، میں ہی گنہ گاروں کا سہارا ہوں۔ میرا نام محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے۔ یہ سن کر میرا دل باغ باغ ہو گیا۔ پھر میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) خدا کے لئے یہ تو فرمائیے کہ میرے باپ کا چہرہ کیوں تبدیل ہو گیا تھا؟

فرمایا تیرا باپ سود خور تھا اور قانون قدرت ہے کہ سود خور کا چہرہ یا تو دنیا میں تبدیل ہو گا یا آخرت میں۔ لیکن تیرے باپ کا چہرہ دنیا میں ہی تبدیل ہو گیا۔ تیرے باپ کی یہ عادت تھی کہ رات بستر پر لیٹنے سے پہلے تین سو بار مجھ پر درود پاک پڑھا کرتا تھا اور جب اس پر یہ مصیبت آئی تو اس نے مجھ سے فریاد کی تھی "وَاِنَّا غیاث

لمن یکثر الصّلوٰۃ علی "۔۔۔یعنی "میں ہر اس شخص کا فریاد رس ہوں جو مجھ پر درودِ پاک کی کثرت کرے"۔
(سعادت الدارین، نزہتہ الناظرین، رونق المجالس تنبیہہ الغافلین)

۳۔ حضرت شیخ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ کا ایک ہمسایہ جو بادشاہِ وقت کا ملازم تھا، فاسق و فاجر تھا۔ آپ نے خواب میں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک میں اس کا ہاتھ ہے۔

آپ نے عرض کی۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، یہ شخص فاسخ و فاجر ہے، اور اللہ تعالیٰ سے منہ پھیرے ہوئے ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس کی حالت کو جانتا ہوں اور میں اسے دربارِ الٰہی میں لیجا رہا ہوں اور اس کے لئے دربارِ الٰہی میں شفاعت کروں گا۔

آپ نے جب اس عنایتِ خصوصی کی وجہ پوچھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ روزانہ رات کو سونے سے پہلے مجھ پر ہزار مرتبہ درود پاک پڑھتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید رکھتا ہوں کہ وہ غفور و رحیم شفاعت کو قبول فرمائیگا۔

صبح ہوئی اور میں مسجد میں داخل ہوا۔ اتنے میں وہی شخص مسجد میں داخل ہوا اور رو رہا تھا۔ میں اس وقت رات والا واقعہ دوستوں اور نمازیوں کو سنا رہا تھا۔

وہ آیا اور سلام کر کے کہنے لگا۔ اپنا ہاتھ بڑھائیں تاکہ میں آپکے ہاتھ پر توبہ کروں کیونکہ مجھے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ہے کہ عبدالواحد کے ہاتھ پر توبہ کرلے۔

۴۔ ابو علی خطان رحمۃ اللہ علیہ ان لوگوں میں سے تھے جو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی شان میں گستاخی کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کرخ کی جامع مسجد میں داخل ہوا ہوں اور میں نے مسجد میں رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کو دیکھا۔ حضور (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) کے ساتھ دو آدمی اور ہیں جن کو میں نہیں پہچانتا تھا۔ میں نے دربارِ رسالت میں سلام عرض کیا تو سرکار نے میرے سلام کا جواب ہی نہیں دیا۔ یہ سن کر رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا۔ "تو مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے اور میرے صحابہ کی شان میں گستاخی بھی کرتا ہے"۔

میں نے یہ سُن کر عرض کیا۔ میرے آقا میں حضور کے دستِ مبارک پر توبہ کرتا ہوں۔ آئندہ ایسا نہیں کرونگا۔ میرے اتنا عرض کرنے کے بعد یعنی توبہ کر لینے کے بعد حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا۔ "وعلیکم السّلام وَ رحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔" (سعادۃ الدّارین)

(طریقت کے چراغ)

درود پاک پڑھنے کیلئے حکمِ الٰہی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

(سورۃ احزاب)

ترجمہ :۔ تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو، تم بھی پیغمبر پر درود و سلام بھیجا کرو۔

درودِ ابراھیمی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ:۔ الٰہی! حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر اور حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی آل پر درود وسلام بھیج، جس طرح تو نے درود وسلام بھیجا حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کی آل پر۔ بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

الٰہی! برکت بھیج حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر اور حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی آل پر، جس طرح تو نے برکت بھیجی حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السّلام) کی آل پر۔ بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

اس درودِ ابراھیمی کی فضیلت کا اندازہ محتاجِ بیان نہیں کہ اس درود کو ہر نماز میں سلام پھیرنے سے پہلے پڑھنا لازم ہے۔

حضرت بشر رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالیٰ نے ہمیں درود پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ ارشاد فرمائیے کہ کس طرح درود پڑھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی درود پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا۔ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی جب یہ سوال کیا تو ان کو بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس درود کو پڑھنے کے لئے فرمایا۔

اور حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے تو یہاں تک کہا کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل درود پڑھوں گا تو اس درود کے پڑھنے سے قسم پوری ہو جائے گی۔

درودِ امدادِ غیبی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

ترجمہ :- یا اللہ درود بھیج محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو نبیِ اُمّی ہیں اور ان کی ازواج مؤمنوں کی ماؤں پر اور ان کی ذرّیّت پر اور ان کے اہل بیت پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے ابراھیم (علیہ السّلام) پر اور آلِ ابراھیم (علیہ السّلام) پر بے شک تو حمید اور مجید ہے۔

اس درود شریف کی بے شمار برکات ہیں اور اس کی فضیلت کے متعلق یہ ہے کہ جس نے یہ درود شریف پڑھا اس نے مکمل درود شریف پڑھا۔ اس کے پڑھنے والے کو ہر مشکل وقت میں غیبی امداد حاصل ہوتی ہے۔ اس کی مشکلیں محیّر العقول طریقہ سے حل ہوتی رہتی ہیں۔

کم از کم ۲۴ گھنٹے میں ۳۱۳ مرتبہ ختم کرے اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم از کم ۱۰۰ مرتبہ تو پڑھ لے۔

صاحب لولاک صلیّ اللہ علیہ وسلّم کا دُرُودِ پاک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

ترجمہ:۔ یا اللہ درود بھیج محمدّ (صلیّ اللہ علیہ وسلّم) پر اور نازل کر ان کو اپنے پاس مقرّب نشستگاہ میں قیامت کے دن۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے کے لئے حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اس کی شفاعت مجھ پر واجب ہو جاتی ہے۔
۲۴ گھنٹے میں کم از کم ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔

ایک مختصر اور پیارا درود شریف

حدیث شریف میں ہے کہ جو مندرجہ ذیل درود پڑھے گا۔ اس کے لئے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک دعا مانگتے رہیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ"

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے محمدؐ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کو وہ جزاء عطا فرمائے جس کے وہ اہل ہیں۔

حبیب ربّ العالمین صلّی اللہ علیہ وسلّم کا دُرُودِ پاک

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

ترجمہ :- یا اللہ درود و سلام بھیج اور برکت فرما ہمارے سردار محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلّم) کی رُوح پر ارواح میں۔ اور درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلّم) کے دل پر دلوں میں اور درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلّم) کے جسم پر اجسام میں اور درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلّم) کی قبر پر قبروں میں۔

لاعلاج مریضوں کے لئے یہ درود شریف تریاقِ مجرّب ہے۔

۳۱۳ بار پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر سر سے پاؤں تک، بالخصوص مرض والی جگہوں پر پھیر دے اور تھوڑا سا پانی سامنے رکھ کر اس پر دم کر کے پی لیا جاوے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ جب شفا ہو جائے تو اس درود شریف کو ۲۴ گھنٹوں میں کم از کم ۱۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے۔

درودِ خاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡکَ یَا مُحَمَّدُ نُوۡرٌ مِّنۡ نُوۡرِ اللّٰہِ ؕ"

ترجمہ :- درود ہو آپ پر اے محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) جو نور ہیں اللہ کے نور سے۔

اس درود خاص کے پڑھنے سے ہر قسم کی مصیبتیں، پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔ خاص مصیبت یا رنج کے وقت ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے اور سجدے میں دعا کرے۔

صوفیائے کرام کے لئے باطنی درجات کی ترقی کے لئے بیحد فائدہ ان کے نزدیک یہ درود شریف اسرار کا درجہ رکھتا ہے۔ کم از کم ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھا جاوے۔

درودِ واحد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ صَلٰوتَكَ وَرَحۡمَتَكَ وَبَرَكَاتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَاِمَامِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيۡنَ مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ اِمَامُ الۡخَيۡرِ وَقَائِدُ الۡخَيۡرِ وَرَسُوۡلِ الرَّحۡمَةِ اَللّٰھُمَّ ابۡعَثۡهُ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ الَّذِيۡ يَغۡبِطُهٗ بِهِ الۡاَوَّلُوۡنَ وَالۡاٰخِرُوۡنَ ۝

ترجمہ :- یا اللہ اپنا درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں نازل کر دے رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام اور نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے پر، اپنی حمد سے اور اپنے رسول، بھلائی کے امام اور بھلائی کے قائد اور رسولِ رحمت پر یا اللہ اُن کو اُس مقامِ محمود پر بیٹھا جس پر اولین و آخرین رشک کریں۔

اس "درودِ واحد" کی فضیلت کا اندازہ اسی سے لگالیں کہ حضور صلیّ اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جب درود بھیجو تو خوبصورت اور اچھّا کر کے بھیجو۔ پڑھو تو اچھی طرح پڑھو۔ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جاویگا۔ پھر آپ (صلیّ اللہ علیہ وسلّم) نے اس درود شریف کو پڑھ کر فرمایا۔ اس طرح پڑھو۔

درودِ عالی قدر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ عَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ:- اے اللہ! دُرود سلامتی اور برکت عطا فرما امّی نبی سیّدنا محمّد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبہ والا ہے اور آپکی آل اور صحابہ پر سلامتی عطا فرما۔

جو لوگ دینوی امور میں کامیابیوں اور ترقیوں کے خواہاں ہوں انکے لئے اس کا پڑھنا باعثِ فتحیابی ہے۔ انشاءاللہ۔ جن کو دینوی امور میں پریشانی لاحق ہو ان کے لئے بھی نہایت ہی فائدہ مند ہے۔ اس کا ورد ہر نماز کے بعد کم از کم ۱۳ مرتبہ رکھے۔ شروع کرتے سے پہلے ایک دفعہ ۳۱۳ مرتبہ پڑھا جائے۔

اس "درود عالی قدر" سے دینی اور دنیوی امور میں محیّر العقول کامیابیاں ہوتی ہیں۔

درود قرآنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبِعَدَدِ کُلِّ
حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج اوپر محمّد صلیّ اللہ علیہ وسلّم
کے اور انکی اولاد کے اور انکے دوستوں کے مطابق
قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے
ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق۔

اس "درودِ قرآنی" کے پڑھنے سے
(i) حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم کی کمال محبّت نصیب
ہوتی ہے۔
(ii) اس کا ثواب بے شمار ہے۔
(iii) صرف صبح اور شام تین تین مرتبہ پڑھنے ہی سے کچھ
عرصے کے بعد کامیابیاں قدم چومنے لگتی ہیں۔
یہ درود شریف بھی اسرار میں سے ہے۔
اگر زیادہ نہیں تو دن میں کم از کم ایک دفعہ ہی فجر کی
نماز کے بعد پڑھ کر اس کی برکات سے محروم نہ رہیں۔

درودِ قلبی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاحَۃِ قُلُوْبِنَا وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ ط

ترجمہ:- یاالٰہی، شفیع المذنبین سیّدنا اور ہمارے مولانا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور ان کے اہل بیت پر اور الیاء امّت پر اور تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما۔

اس "درود قلبی" کے فوائد :

(i) قلب کو منور کرتا ہے

(ii) دعا سے پہلے اور بعد میں پڑھنے سے دین اور دنیا میں مُعَزَّز ہوتا ہے۔

(iii) حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خصوصی محبّت عطا ہوتی ہے۔

(iv) برائیاں آہستہ آہستہ چھوٹتی جاتی ہیں۔

(v) کثرت سے پڑھنے والا مستجاب الدّعوات ہوجاتا ہے۔

درودِ انعام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِ
نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدِ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ ط

ترجمہ:- اے اللہ! رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلّم
پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار
فضل و کرم ہے۔

یہ درود شریف "انعام درود" کی بجائے "صلوٰۃ النعام"
کے نام سے زیادہ مشہور ہے۔

فوائد:

(۱) اس کے کثرت سے پڑھنے سے حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم
کا قرب خاص عطا ہوتا ہے۔

(۲) روضۂ اطہر کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

(۳) بے شمار نعمتیں عطا ہوں گی۔

(۴) پڑھنے والا ہر وقت رحمت کے سائے میں رہتا ہے۔

سوتے وقت باوضو اور خوشبو لگا کر ۳۱۳ مرتبہ پڑھے
اور جو بھی مراد ہو، پڑھتے وقت روضۂ اطہر کا تصوّر
کرکے دل میں خیال رکھے۔

درودِ افضل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضَا نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ۔

ترجمہ:۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو تیرا بندہ اور تیرا نبی اور تیرا رسول نبی امّی ہے اور ان کی آل پر اور ان کی ازواج پر اور ان کے رشتہ داروں پر اور خلقت تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو۔

اس "درودِ افضل" کی فضیلت کا اندازہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے اس ارشادِ مبارک سے لگائیں کہ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے فرمایا۔ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں آقائے نامدار صلّی اللہ علیہ وسلّم پر افضل ترین درود پڑھونگا تو وہ یہ "درودِ افضل" پڑھے۔

درودِ طیّب

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡكَ يَا شَفِيۡعَ الۡمُذۡنِبِيۡنَ سَيِّدِنَا وَمَوۡلٰينَا اَحۡمَدِ مُجۡتَبٰى مُحَمَّدِ مُصۡطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَاَزۡوَاجِهٖ وَاَحۡبَابِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ وَاَهۡلِ بَيۡتِهٖ وَاَهۡلِ طَاعَتِكَ اَجۡمَعِيۡنَ ط

ترجمہ:۔ اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار اور آقا احمد مجتبیٰ محمدؐ مصطفیٰ صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر۔

"درود طیّب" کے فوائد:

(۱) ان لوگوں کے لئے آبِ حیات ہے جن کے دِل گناہ کبیرہ اور صغیرہ کے کثرتِ ارتکاب کی وجہ سے مردہ ہو چکے ہوں۔ اس کے ورد سے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے خزاں میں درختوں سے خشک پتّے۔ صدقِ دِل سے اپنے گناہوں کا اقرار کر کے اس پر نادم ہو۔

(۲) جب کسی دوائی سے مرض میں افاقہ نہ ہو تو پڑھے بھی اور پانی پر دم کر کے پیئے بھی۔

(۳) تلاشِ حق میں مردِ کامل نہ ملے یا کسی پیر فقیر سے کشائشِ باطنی حاصل نہ ہو تو اس کا ورد کثرت سے کرے۔

(۴) جمعہ کے دن پڑھنے سے کئی بگڑے ہوئے کام بن جاتے ہیں۔

(۵) نصف شعبان کی رات کو صوفیائے کرام اسے پڑھتے ہیں، جس کی وجہ سے اُن پر اسرارِ ربّانی کھلتے ہیں۔

روزانہ ۳۱۳ بار ضرور پڑھنا چاہیئے۔

درودِ اعلیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنۡبَغِیۡ صَلٰوۃٌ عَلَیۡہِ ۔

ترجمہ:۔ یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلّم) پر جیسا درود ان پر بھیجنا چاہیئے۔

اگر اللہ تعالیٰ توفیق نصیب کرے تو اس "درودِ اعلیٰ" کو ضرور پڑھا جائے۔ فائدے:

(۱) مخلوق میں ہر جگہ عزّت ملے گی۔

(۲) سکونِ قلب نصیب ہو گا۔

(۳) راہ زنی، خوف، حادثات اور چوری وغیرہ سے محفوظ رہیگا۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا تو آپ نے پوچھا کہ تم پر کیا بیتی؟ جواب دیا کہ "درودِ اعلیٰ" پڑھتا تھا۔ اس کی برکت سے نہ صرف بخشش ہی عطا ہوئی بلکہ اعلیٰ اعزاز بھی عطا ہوا۔

درود شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ:۔ اے اللہ! درود بھیج محمد صلیّ اللہ علیہ وسلمّ اُمّی نبی پر اور ان کی آل پر درود برکت اور سلام بھیج۔

اس "درودِ شاہ ولی اللہ" کو حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں حضور صلیّ اللہ علیہ وآلہٖ وسلمّ کی خدمت اقدس میں پڑھا تو آپ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) نے اس درود کو پسند فرمایا۔

درودِ دوامی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ط

ترجمہ :- یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلمؐ) پر اور ہمارے سردار محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلمؐ) کی آل پر اس تعداد کے برابر جو اللہ کے علم میں ہے ایسا درود جو مُلک اللہ کے دوام تک دائم رہنے والا ہے۔

اس درودِ دوامی کی اتنی فضیلت ہے کہ اس کے پڑھنے کا ثواب اتنا ہے کہ جتنا کہ پوری "دلائل الخیرات" ختم کرنے کا ہے۔

"دلائل الخیرات" - عربی کی مشہور کتاب ہے جس میں سب درود جمع کئے گئے ہیں۔

درودِ قدسی

اپنے بچوں کی تربیت ماں باپ کے ذمّے ہے۔ اور اگر بچے بے راہ ہو جاتے ہیں تو کل قیامت کے دن ان کے بارے میں پوچھ ہوگی۔ انہیں نماز کی ترغیب شروع سے احسن طریقے سے اور پیار سے دی جائے اور انہیں اِس "درودِ قدسیہ" پر لگا دیا جائے۔ یہ چھوٹا سا درود ہے۔ آسان بھی ہے۔ اس سے بچوں کے نصیب بلند ہوتے ہیں۔

"درودِ قدسی":

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ؕ

ترجمہ :- درود بھیج محمّد صلیّ اللہ علیہ وسلّم پر اور آپ صلیّ اللہ علیہ وسلّم کی آل پر اور سلام بھیج۔

درودِ عصر الجمعہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ:۔ یا اللہ درود بھیج محمدؐ (صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ) پر جو نبیٔ امیؐ ہیں اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اور بہترین سلام بھیج۔

حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ نے فرمایا۔ جس شخص نے جمعہ کے روز عصر کی نماز پڑھی اور پھر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے ۸۰ بار یہ درود پڑھا تو اس کے ۸۰ سال کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور ۸۰ سال کی عبادت لکھی جاتی ہے۔

درودِ جزاء

اگر انسان قسم کھالے کہ وہ نبی پاک صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر افضل الصلوٰۃ بھیجے گا تو وہ کہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجۡزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھۡلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَنَبِیِّکَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ ؕ

ترجمہ:- یا اللہ! اے محمدّ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) اور آلِ محمدّ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) کے ربّ درود بھیج محمدّ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) پر اور محمدّ (صلی اللہ علیہ وسلمّ) کی آل پر اور جزاء دے محمدّ (صلیّ اللہ علیہ وسلم) کو جس کے وہ اہل ہیں۔ یا اللہ درود بھیج اپنے بندے محمدّ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) پر اس نبی پر جو نبیِّ اُمّی ہیں۔

درودِ صد حاجات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھۡلِ بَیۡتِہٖ ط

ترجمہ :۔ یا اللہ درود بھیج محمدؐ (صلّی اللہ علیہ وسلمؐ) پر اور آلِ محمدؐ (صلّی اللہ علیہ وسلمؐ) پر اور ان کے اہلِ بیت پر۔

اِس درود شریف کو جس شخص نے ہر روز ۱۰۰ بار پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اُس کی ایک سو حاجتیں پوری کرے گا جن میں سے ۳۰ دنیا کی ہوں گی۔

دُرُودِ دیدار

زیارتِ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے لئے :

مندرجہ ذیل درود شریف میں سے کوئی ایک پڑھا جائے تو انشاءاللہ شرف عطا ہوگا :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۱- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمۡ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرۡضٰی لَہٗ ؕ

ترجمہ :- یا اللہ درود بھیج محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیج جیساکہ تو پسند فرماتا ہے اور اس کے لئے راضی ہوتا ہے۔

روزانہ کم از کم ۳۱۳ بار پڑھا جائے ——— یا ———

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۲- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ ؕ

ترجمہ :- یا اللہ درود بھیج محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) پر جوکہ نبیّ اُمّی ہیں۔

جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود پڑھا جائے پانچ جمعوں تک انشاءاللہ یہ شرف عطا ہو ——— یا ———

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ ط

ترجمہ:۔ یا اللہ درود بھیج محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلمؐ) پر جو کہ نبیِّ اُمّی ہیں اور اُن کی آل پر اور اُن کے اصحاب پر اور سلام بھیج۔

جمعہ کی شب کو دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ (الحمد شریف) کے بعد گیارہ مرتبہ آیتُ الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد یہ درود سو مرتبہ پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعوں تک زیارت شریف سے مشرّف ہو ــــ یا ــــ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۴۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ ط

ترجمہ:۔ درود بھیج اللہ نبیِّ اُمّی پر

جمعہ کی شب دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۲۵ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔ پانچ جمعہ کے اندر انشاء اللہ زیارت شریف عطا ہو۔

درودِ اتم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبۡقٰی مِنۡ صَلَوَاتِكَ شَیۡءٌ وَسَلِّمۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبۡقٰی مِنۡ سَلَامِكَ شَیۡءٌ وَارۡحَمۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبۡقٰی مِنۡ رَحۡمَتِكَ شَیۡءٌ ط

ترجمہ :- یا اللہ درود بھیج محمدؐ (صلیؐ اللہ علیہ وسلم) پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے تیرے درود میں سے کچھ بھی اور سلام بھیج محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلمؐ) پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے تیرے سلام میں سے کچھ بھی اور رحمت کر محمدؐ پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے تیری رحمت میں سے کچھ بھی۔

فوائد:

۲۱ دن تک عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی زیارت شریف سے مشرف ہو۔ انشاء اللہ۔

ایک بزرگ کو حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی زیارت ہوئی۔ انہوں نے ایک ہزار بار تیزی سے درود شریف پڑھا تاکہ وہ اپنا وظیفہ پورا کرسکیں۔ آپ (صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ) نے فرمایا کہ تجھے معلوم نہیں کہ عجلت شیطان کا کام ہے۔ آہستہ اور ترتیل کے ساتھ پڑھو۔ سوائے اس کے کہ وقت تنگ ہو جائے۔ پھر جلدی میں پڑھنے کا کوئی مضائقہ نہیں۔

درودِ تامّہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَبَارِکۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبۡرَاھِیۡمَ فِی الۡعَالَمِیۡنَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ہ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ وَسَلَامٌ عَلَی الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط

ترجمہ :- یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) پر اور ہمارے سردار محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) کی آل پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراھیم (علیہ السّلام) اور ہمارے سردار ابراھیم (علیہ السّلام) کی آل پر اور برکت نازل کر ہمارے سردار محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) پر اور ہمارے سردار محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل کی ہمارے سردار ابراھیم (علیہ السّلام) پر اور ہمارے سردار ابراھیم (علیہ السّلام) کی آل پر سارے جہان میں بے شک تو حمید اور

مجید ہے۔ سلام ہے آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت
اور اس کی برکتیں اور سلام ہے رسولوں پر۔

اس "درودِ تامہ" کی فضیلت کا اس واقعہ سے اندازہ لگائیں کہ ابوالمواہب شاذلی قدس سرہٗ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی زیارت سے مشرف ہوئے تو آپ نے حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کو دیکھ کر یہ پڑھا :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔

ترجمہ :۔ درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول ۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ۔

حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا۔ میں اپنے رب کا بندہ ہوں اور تو میرا بندہ ہے۔ میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ! ہاں میں اس پر راضی ہوں۔ فرمایا : اگر تو راضی ہے تو تُو مجھ پر "درود تامہ" کیوں نہیں پڑھتا۔ عرض کیا یہ لمبا ہے اس لئے میں کوئی چھوٹا درود پڑھ لیتا ہوں۔ فرمایا۔ "درودِ تامہ" پڑھا کر خواہ ایک ہی مرتبہ اوّل و آخر پڑھ لیا کر۔

درود قومانی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

ترجمہ:- یا اللہ درود بھیج محمدؐ (صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ) نبیؐ اُمیؐ پر اور محمدؐ (صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ) کی آل پر اللہ ہماری طرف سے محمدؐ (صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ) کو جزاء عطا کر جس کے وہ اہل ہیں۔

حضرت ابو الفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ وہ حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی زیارت سے مشرّف ہوا اور آپ حضور (صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ) نے حکم فرمایا کہ تو ابو الفضل قومانی (رحمۃ اللہ علیہ) کو میری طرف سے سلام کہ دینا۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ انہیں کس بات پر یہ اعزاز عطا ہو رہا ہے۔ آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ نے فرمایا کہ وہ مجھ پر ۱۰۰ مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ یہ درود پڑھتا ہے۔

درودِ دیدارِ مکرّر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ ط

ترجمہ :- یا اللہ درود بھیج محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر
اور محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نبیّ اُمّی کی آل پر۔

غوث الاعظم حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر ایک رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھے۔ بعد میں ۱۵ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف (اوپر دیا ہوا) پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھ لے گا۔

درودِ دیدار و حکایت و روایت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ط

ترجمہ:- اے اللہ، درود بھیج محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) پر۔

شام سے ایک شخص نبی صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی خدمت میں آیا اور کہا یا رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ میرا باپ بوڑھا ہے اور وہ آپ کی زیارت کرنا چاہتا ہے۔ آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا۔ اس کو میرے پاس لے آؤ۔ اُس نے عرض کیا۔ وہ اندھا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ اس سے کہو کہ سات راتیں "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ" کہے۔ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور مجھ سے حکایت و روایت کریگا۔ پس اس نے زیارت کی اور وہ آپ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) سے حکایت و روایت کیا کرتا تھا۔

درودِ شفیع المذنبین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ۔

ترجمہ:۔ یا اللہ درود بھیج محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیج۔

جناب رسالتمآب صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا۔ جس شخص نے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ کہا اور وہ کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا ہوا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

درودِ زیارتِ بیداری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوۡلِکَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ ط

ترجمہ:- یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلمؐ) اپنے بندے اور اپنے نبی اور اپنے رسول نبیِ اُمّی پر اور اُن کی آل اور اُن کے اصحاب پر اور سلام بھیج۔

(اقتباس از: طریقت کے چراغ)

جس شخص نے اس درود پر ہمیشگی کی اور اسے دن رات میں ۵۰۰ بار پڑھا وہ اس وقت تک فوت نہیں ہوگا جب تک بیداری میں آقائے دوعالم صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی زیارت اسے حاصل نہ ہوجائے۔

نبیؐ اکرم، نورِ مجسّم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا درود پاکؐ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ”ہم نے دربارِ رسالت میں عرض کی یا رسول اللہ! ہم نے حضور پر سلام عرض کرنے کا طریقہ جان لیا، لیکن حضور یہ فرمائیے کہ ہم حضور پر دُرُودِ پاکؐ کیسے پڑھیں؟ تو سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا یوں پڑھو:۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ۝ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِی الْاَعْلِيِّيْنَ ذِكْرَهٗ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(سعادت الدارین ص۱۷)

ترجمہ:- اے اللہ اپنی صلوٰۃ اور رحمت اور برکت بھیج سیّد المرسلین امام المتقین خاتم النّبیین محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں خیر کے امام اور رحمت کے رسول ہیں اے اللہ ان کو مقامِ محمود پر مبعوث فرما جس پر رشک کرتے ہیں اوّلین و آخرین اے اللہ درود بھیج محمّد پر اور پہنچا دے آپ کو وسیلہ اور درجہ رفیعہ کو جنّت سے اے اللہ پیدا فرما برگذیدہ لوگوں میں آپ کی محبّت اور مقرّبوں میں آپ کی مُوَدَّت اور اعلیّین میں آپ کا ذِکر اور سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت و برکتیں اے اللہ درود بھیج محمّد پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

اے اللہ برکت نازل فرما محمّد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

حبیبِ خدا شاہِ انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا درود پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ ○ (سعادۃ الدّارین ص۱۳۲)

ترجمہ:- اے اللہ درود بھیج محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج جو مؤمنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی ذرّیت اور آپ کے اہل بیت پر۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درود پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلَیْہِ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ۝ (سعادۃ الدارین ص ۲۳۲)

ترجمہ:- اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے ہم کو حکم دیا کہ ہم اُن پر درود پڑھیں اور درود بھیج ان پر جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے۔

طالبِ دُعا: خاکپائے فُقراء و عُلماء
فقیر القادری محمد مقصود حسین نوشاہی اویسی رضوی
V-105، کنٹری ٹاور فیز I، سیکٹر 15-B، بفرزون کراچی۔ موبائل: 0300-2052869

سیّدالمرسلین صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا درود پاکؐ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا مِّنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

ترجمہ:۔ اے اللہ سیّدنا محمّدؐ اور سیّدنا محمّد صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی اولاد پر درود نازل فرما ایسا درود جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور مقامِ محمود عطاء فرما جس کا تو نے آپ سے وعدہ فرمایا ہے اور آپ کو ہماری طرف سے ایسی جزاء عطا فرما جو آپکی شان کے لائق ہو اور ہماری طرف سے آپ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی امّت کی طرف سے عطا فرمایا ہے۔

اور درود نازل فرما حضور کے تمام برادران انبیاء وَصالحین پر اے تمام رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والے۔

سیّدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام کا درود پاکؐ

حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے جب حبیبِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت کی شان کو ملاحظہ کیا تو دربارِ اِلٰہی میں درخواست پیش کی: یا اللہ ! مجھے بھی اس اُمّت میں سے کر دے۔ ارشاد باری تعالیٰ آیا: اے پیارے کلیم! تو میرے حبیب پر دُرُود پڑھ۔ تو اس وقت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام نے یہ دُرُودِ پاک پڑھا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْکَوْنَیْنِ وَشَرَفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ الْمَخْصُوْصِ بِقَابَ قَوْسَیْنِ ۝

ترجمہ:- اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ صلّی علیہ وسلّم خاتم الانبیاء اسرار کی کان انوار کے سرچشمہ اور کونین کے جمال اور دارین کے شرف اور انس و جن کے سردار پر جو مخصوص ہیں قاب وقوسین کے ساتھ۔

بابِ مدینۂ علم حیدرِ کرّار مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کا دُرُودِ پاک

صَلوٰۃُ اللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَاَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ؕ (سعادۃ الدّارین ص۲۴۵)

ترجمہ:- درود اللہ اور اسکے فرشتوں اور اسکے نبیوں اور اس کے رسولوں اور اسکی تمام مخلوق کا محمدؐ اور محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلّم کی آل پر اور آپ پر اور ان سب پر سلام اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔

سیّدۃ النّساء فاطمۃ الزّہرا رضی اللہ عنہا کا درود پاکؒ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ رُوْحُہٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلٰئِکَۃِ وَالْکَوْنِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ اِمَامُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عِبَادِ اللّٰہِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

(سعادۃ الدّارین ص۲۴۵)

ترجمہ:- اے اللہ درود نازل فرما ان پر جن کی روح، روحوں اور فرشتوں اور دو جہانوں کی محراب ہے اے اللہ درود نازل فرما ان پر جو انبیاء اور رسولوں کے امام ہیں اے اللہ درود نازل فرما ان پر جو جنّت والے اللہ کے مومن بندوں کے امام ہیں۔

سیّدنا ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہ صحابی کا دُرُودِ پاک ﷺ

اَللّٰھُمَّ یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ ۝ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ ۝ یَا صَاحِبَ الْمَوَاھِبِ السُّنِّیَّۃِ یَا ذَا الْعُلَا فِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّۃِ ۝

(سعادۃ الدّارین ص۲۴۲)

ترجمہ:۔ اے اللہ اے ہمیشہ فضل فرمانے والے زمانے پر، اے پھیلانے والے دین کے ساتھ عطا کرنے کے، اے قیمتی عطا کرنے کی جگہوں کے صاحب، اے بلندی والے اس زندگی میں۔

سَیّدنا غوثِ اعظم جیلانی قدس سرہ کا دُرُودِ پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِمُشَاهَدَتِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ ٥ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَائِكَ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِیْ صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰی بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ وَعَدَدَ الْاَمْطَارِ وَالْاَحْجَارِ وَالْاَشْجَارِ وَمَلَائِكَةِ الْبِحَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقَ مَوْلَانَا مِنْ اَوَّلِ الزَّمَانِ اِلٰی اٰخِرِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ ٥

(سعادۃ الدّارین ص ۲۵۵)

ترجمہ:- اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے انوار کے سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان اور تیری روشن دلیل کی زبان اور تیری مملکت کے، دولھا اور تیری بارگاہ کے امام اور تیرے ملک کی زینت اور تیری رحمت کے خزانے اور تیری

شریعت کا راستہ ہیں - جو لذت پانے والے ہیں تیرے مشاھدے سے جو پتلی ہیں وجود کی آنکھ کی اور جو سبب ہیں ہر موجود کے جو آنکھ تیری مخلوق کے برگزیدوں کی جو پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلّی کے نور سے ایسا درود کہ آسان ہو اس کے ساتھ مشکلات میری اور دور ہو اس کے ساتھ میری مصیبت، ایسا درود جو راضی کر دے ان کو اور راضی ہو جائے تو اس کے سبب ہم سے اے تمام جہانوں کے پالنے والے - اتنے عدد جس کو احاطہ کیا ہے تیرے علم نے اور گھیر لیا ہے تیری کتاب نے اور چلا ہے اس کے ساتھ تیرا قلم اور برسات اور پتھروں اور درختوں اور دریاؤں کے فرشتوں اور اوّل زمانے سے آخر تک جتنوں کو ہمارے مولیٰ نے پیدا فرمایا ان سب کی تعداد کے مطابق اور تعریف اللہ ہی کو ہے اکیلے -

مناجات الحبیب من بعید والقریب للشیخ برھانُ الدّین ابراہیم شازلی رضی اللہ عنہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاصَفْوَۃَ اللّٰہِ ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ الْاِلٰہِ الْمَعْبُوْدِ ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ جَاءَ بِالْاَحْکَامِ وَالْحُدُوْدِ ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَادَالْاَعْلٰی الْحَقِّ الْمَشْھُوْدِ ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامُفِیْضَ الشُّھُوْدِ ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاعَیْنَ الْوُجُوْدِ ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسِرَّ کُلِّ مَوْجُوْدٍ ۝

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی ضَجِیْعَیْکَ وَاٰلِکَ وَ جَمِیْعِ صَحْبِکَ مَادَامَ التَّعَرُّفُ ۝ وَانْتِحَالُ التَّعْطِیْلِ وَالتَّوَقُّفِ ۝ (سعادۃ الدّارین صـ ۲۶۱)

ترجمہ :- درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول
درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے برگزیدہ
درود اور سلام ہو آپ پر اے حبیب الٰہ معبود کے
درود اور سلام ہو آپ پر جو آئے احکام اور حدود کے ساتھ
درود اور سلام ہو آپ پر اے دلالت کرنے والے مشھود

درود اور سلام ہو آپ پر اے شہود کا فیض پہنچانے والے۔
درود اور سلام ہو آپ پر اے وجود کے اصل۔
درود اور سلام ہو آپ پر اے ہر موجود کے سر۔
درود اور سلام ہو آپ پر اور آپ کی بیویوں پر
اور آپ کے آل اور آپ کے تمام اصحاب پر
جب تک رہے شناخت اور جب تک یاد کیا جائے
یا نہ کیا جائے۔

فرمایا کہ جو شخص گنبدِ خضرا سے دور یعنی اپنے ملک اپنے علاقہ میں یہ درود پاک پڑھے وہ یوں تصوّر کرے کہ میں سیّدِ دوعالم صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کے سامنے حاضر ہوں اور اپنے آقا کو خطاب کر رہا ہوں۔ (سعادۃ الدّارین صہ۲۶)

بعض لوگ دُرُود شریف بصیغۂ خطاب میں کبیدہ خاطر ہوتے ہیں، لیکن حاجی امداداللہ صاحب مہاجر مکیؒ فرماتے ہیں کہ عالم امر جہت و زماں کے ساتھ مقید نہیں ہوتا۔ لہذا اس صیغۂ الصّلوٰۃ والسّلام علیک یارسولَ اللہ کے پڑھنے میں کوئی شک نہیں ہے۔

صَلَوٰاتُ النَّسَبِ الشَّرِیفِ
(نسب مبارک کے درود شریف)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَظِیمِ الْاٰبَآءِ مِنْ سَیِّدِ نَا عَبْدِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ لْمُطَّلِبِ ابْنِ ھَاشِمْ بْنِ عَبْدِ مُنَافِ بْنِ قُصَیِّ بْنِ حَکِیم ابْنِ مُرَّۃَ بْنِ کَعْبِ بْنِ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِھْرِ ابْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ کِنَانَۃَ بْنِ خُزَیْمَۃَ ابْنِ مُدْرِکَۃَ بْنِ اِلْیَاس بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ ط اللّٰھم صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَرِیمِ الْاُمَّھَاتِ مِنْ سَیِّدَ تِنَا السَّیِّدَۃِ حَوَّآءَ اِلٰی سَیِّدَ تِنَا السَّیِّدِۃِ اٰمِنَۃَ بِنْتِ وَھْبِ بْنِ عَبْدِ مُنَافِ بْنِ زُھْرَ بْنِ حَکِیمٍ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِ نَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَوْلَادِہٖ سَیِّدِ نَا الْقَاسِمِ وَسَیِّدِ نَا عَبْدِ اللّٰہِ وَسَیِّدِ نَآ اِبْرَاھِیمْ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَبِنَاتِہٖ سَیِّدَتِنَا
السَّیِّدَۃِ زَیْنَبْ وَسَیِّدَتِنَا السَّیِّدَۃِ رُقَیَّۃَ وَسَیِّدَ
تِنَا السَّیِّدَۃِ اُمِّ کُلْثُوْمٍ وَّسَیِّدَتِنَا السَّیِّدَۃِ فَاطِمَۃَ
الزَّھْرَآءِ اُمِّ مَوْلَانَا الْاِمَامِ الْحَسَنِ وَمَوْلَانَا الْاِمَامِ
الْحُسَیْنِ وَسَیِّدَتِنَا السَّیِّدَۃِ زَیْنَبْ ؕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَعَلٰی عَمَّیْہِ خَیْرِ
النَّاسِ سَیِّدِنَا حَمْزَۃَ وسیدنا العباس اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ
اٰلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَبَرَکَاتُہٗ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ
لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا ؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ علٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ
وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ :۔ اے میرے اللہ ! دُرُود وسلام بھیج اور برکت

نازل فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جوکہ سیّدنا آدم علیہ السّلام سے لے کر حضرت سیّدنا عبداللہ تک عظیم آباء و اَجداد والے ہیں۔

اے میرے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ بِنْ عَبْدُاللہ بن عبدالمطلب بن ھاشم بن عبد مناف بن قصّی بن حکیم بن مرّہ بن کعب لؤیؒ بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ، بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان پر۔

اے میرے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمّدؐ صَلیّ اللّہُ عَلیہِ وَسلّم پر جوکہ معزز ماؤں والے ہیں، حضرت سیّدہ حوّا سے لیکر سیّدہ آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن حکیم تک۔

اے میرے اللہ! درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت مُحمّدؐ صَلیّ اللہُ عَلیہِ وَسلّم پر اور آپ کی آل، اصحاب، ازواج اور اولاد سیّدنا قاسمؓ، سیّدنا عبداللہ اور سیّدنا ابراہیم پر۔

اے میرے اللہ! درود سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلّم پر اور آپ کی آل پر، اصحاب، ازواج اور

صاحبزادیوں سیدہ زینب، سیدہ رقیہ، سیدہ اُم کلثوم اور ہمارے مولا امام حسن اور امام حسین اور سیدہ زینب کی والدہ سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر۔

اے میرے اللہ! درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمّد صلیّ اللہ علیہ و سلمّ اور آپ کی آل، اصحاب، ازواج، اولاد اور آپ کے دونوں چچا سب لوگوں سے بہتر حضرت سیّدنا حمزہ اور حضرت سیّدنا عباس پر۔

آپ پر سلام ہو اے آل رسول اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں، جزایں نیست کہ اللہ تعالیٰ ارادہ فرماتا ہے کہ تم سے ہر نجاست کو دور رکھّے اے اہل بیت! اور تمہیں خوب خوب پاک فرمائے۔

اے میرے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمّدؐ اور ہمارے آقا حضرت محمّد صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی آل پر جیسا کہ تو نے سیدنا ابراھیم اور ان کی آل پر درود بھیجا، اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمّد صلیّ اللہ علیہ و سلمّ اور آپؐ کی آل پر جیسا کہ تو نے سیّدنا

اِبراھیم علیہ السّلام اور ان کی آل پر جہانوں
میں برکت نازل فرمائی ؕ بیشک تو تعریف
کیا گیا بزرگ ہے۔

(حوالہ :۔ انوارالحق فی الصّلوٰۃ علیٰ سیّدالخلق)

درود الاقطاب

قطب الاقطاب سیّد احمد البودی رحمۃ اللہ علیہ اپنے معمولات سے یہ درود شریف بیان فرماتے ہیں۔ یہ درود شریف انوار ذات اور کشف حاصل کرنے کے لئے لاجواب ہے۔ یہ دونوں باتیں اس درود کو کثرت سے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔ اس کو کثرت سے پڑھنے والے کو حضور کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے، رزق بڑھتا ہے اور آسانی سے حاصل ہوتا ہے۔ قطبیت کے درجہ کو حاصل کرنے کے لئے یہ درود شریف بہترین ہے۔ اس کے پڑھنے سے اسرار الٰہی کھلتے ہیں۔ درود الاقطاب یہ ہے :

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ٥

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوۡرِ الۡاَنۡوَارِ وَسِرِّ الۡاَسۡرَارِ وَتِرۡیَاقِ الۡاَغۡیَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الۡمُخۡتَارِ وَاٰلِہِ الۡاَطۡھَارِ وَ اَصۡحَابِہِ الۡاَخۡیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفۡضَالِہٖ ٥

ترجمہ :- یا الٰہی، نور الانوار اور اسراروں کے راز کھولنے والے اور اغیار کے تریاق سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آلِ اطہار اور ان کے اچھے اصحاب رضی اللہ عنہ پر رحمت نازل فرما۔ اللہ کی بے پناہ نعمت اور فضل عطا ہو۔

دُرُود العابدین

یہ درود شریف نہایت ہی عجیب اور خواص کا وظیفہ ہے۔ حضرت معروف کرخی رحمتہ اللہ علیہ ایک باکمال بزرگ اور صوفی نے اس درود شریف کی کئی خاصیتیں بیان کی ہیں جن کے پڑھنے سے عقل حیران ہو جاتی ہے۔

حضرت معروف کرخی رحمتہ اللہ علیہ کے وظائف میں سب سے اوّل یہ درود تھا۔ آپ ہر وقت درود العابدین پڑھتے تھے۔ اسی وجہ سے صوفیائے کرام میں آپ کا درجہ بہت بلند ہے اور آپ بہت بڑے عابد تھے۔

دلائل الخیرات میں بھی ذکر آیا ہے کہ آپ کا سب سے بڑا وظیفہ یہ ہی تھا۔ اس درود شریف کے ورد سے کئی کمالات کشف کھلتے ہیں۔ پڑھنے والے کا مرتبہ بلند سے بلند تر ہو جاتا ہے۔

ہر مشکل کے وقت جب سفینہ بھنور میں پھنس جائے تو ہر کام کو آسان کرنے کے لئے اس کو باوضو پڑھنا چاہیئے۔ بڑا عجیب درود ہے۔ ہر کام میں کامیابی نصیب ہوتی ہے اور مرادیں حاصل ہوتی ہیں۔

درود العابدین یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْاءَ الدُّنْيَا وَمِلْاءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ وَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

الدُّنیا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَاجْزِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

الدُّنیا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَۃِ ۝

ترجمہ:- الٰہی حضور رسول مقبول محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم
پر اور انکی آل پر سلام بھیج اتنا کہ دنیا اور آخرت
دونوں بھر جائیں، اور ان پر رحم فرما اتنا ہی اور جزا
دے ان کو اتنی ہی کہ دنیا اور آخرت بھر جائیں
اور سلامتی بھیج اتنی کہ دونوں جہان بھر جائیں۔

درود شریفِ قبرستان

اس درود شریف کو قبرستان میں تین ۳ دفعہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مُردوں پر سے ستّر سال کے لئے عذاب اٹھا لیتا ہے، اور چار دفعہ پڑھنے سے قیامت تک کا عذاب اللہ تعالیٰ اٹھا لیتا ہے۔ چوبیس ۲۴ دفعہ پڑھنے والے کے والدین کو اللہ تعالےٰ بخش دے۔ اللہ تعالےٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ اس کے والدین کی قیامت تک زیارت کرتے رہو۔

درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ

وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ

وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ

وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ

وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ

وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ

وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ
وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ
وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَاتِهٖ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ہ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ

ترجمہ :۔ اے اللہ درود بھیج محمّد پر جب تک ہو صلوٰۃ
اور درود بھیج محمّد پر جب تک ہو رحمت
اور درود بھیج محمّد پر جب تک ہوں برکتیں
اور درود بھیج محمّد کی روح پر ارواح میں
اور درود بھیج محمّد کی صورت پر صورتوں میں
اور درود بھیج محمّد کے نام پر ناموں میں
اور درود بھیج محمّد کے نفس پر نفسوں میں
اور درود بھیج محمّد کے دل پر دلوں میں
اور درود بھیج محمّد کی قبر پر قبروں میں
اور درود بھیج محمّد کے روضہ پر روضوں میں
اور درود بھیج محمّد کے جسم پر جسموں میں
اور درود بھیج محمّد کی تربت پر تربتوں میں
اور درود بھیج تیری مخلوق کے بہترین ہمارے
سردار محمّد پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب
اور ازواج اور ذرّیت اور اہل بیت اور آپ کے تمام
احباب پر اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الرّاحمین۔

دُرُودِ اِمَامُ شَافِعِی رضی اللہ عنہ

روضتہ الاحباب میں امام اسمٰعیل بن ابراھیم رحمۃ اللہ علیہ مزنی جو امام شافعی کے بڑے شاگرد تھے، سے نقل ہے کہ امام شافعی رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد ان کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ اللہ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو احترام کے ساتھ جنت میں پہنچا دیا جائے۔ یہ سب کچھ اس درود شریف کی برکت سے ہوا۔

القول البدیع فی الصّلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علاّمہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کر دی گئی۔ میرے لئے جنّت اس طرح سجائی گئی جیسے دلھن کو سجایا جاتا ہے۔ مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے۔ میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا، فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا اس کی برکت سے۔

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن سافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں حضور اقدس صلیّ اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلیّ اللہ علیہ وسلّم)! امام شافی رحمۃ اللہ علیہ کو آپ کی بارگاہ سے کیا انعام ملا۔ انھوں نے اپنی کتاب الرّسالتہ میں یہ درود لِکھّا ہے، تو حضور اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ

انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بلاحساب جنّت میں داخل کیا جائیگا۔ (حصن)
مذکورہ بالا دُرُودِ امام شافی یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ مَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ٥

ترجمہ:۔ اے اللہ! محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا اور ذکر سے غافل رہنے والوں کے برابر درود بھیج۔

دُرُودِ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

یہ وہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اوراد اور وظائف کو ختم کیا ہے۔ مطالع المسرّت میں مذکور ہے کہ اکابر اولیاء کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز صبح و شام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائیگا، اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول بے حساب ہوگا اور وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔

یہ درود بڑی بابرکت ہے۔ اس کی برکت سے ہر مشکل غیب سے آسان ہوجائے گی۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اس کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

درودِ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً مِثْلَ ذَالِکَ ٥

ترجمہ:۔ الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمدؐ صَلّی اللہ عَلیہِ وَسَلّمؐ پر جن کا نور ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا شمار میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت اور بدبخت کی گنتی کے برابر' ایسا درود جو شمار میں نہ آ سکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے، جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ اختتام، ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب خوب سلام نازل فرما۔

دُرُود الفاتح

درود الفاتح ایسا درود ہے جس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور کام میں فتح حاصل ہوتی ہے۔ اسی لئے اسے درود فاتح کہا جاتا ہے۔ مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدّین بن ابوالحسن البوالبکری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا۔ اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور اسی درود کی بدولت آپ کو مقام صدیقیت حاصل ہوا۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ کچھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک بار پڑھنا چار ہزار بار پڑھنے کے برابر ہے' اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابومقارب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص چالیس دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ المشائخ حضرت محمدؐ بکری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صدق دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے۔ (سبحان اللہ)

حضرت سیّد احمد حلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور راز ہائے کا حامل ہے۔ اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ

کے سوا کوئی بھی نہیں کرسکتا۔ لہذا اسے سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیئے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سیّد محمدّ الکبری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ درود الفاتح ایک ایسا عجیب درود ہے کہ جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی۔ اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصےّ میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے شفاعت کا وعدہ فرمایا، اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کو برکت دے۔

درود الفاتحہ یہ ہے۔

دُرُودالفاتح

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؈

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡفَاتِحِ لِمَا اُغۡلِقَ وَالۡخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الۡحَقَّ بِالۡحَقِّ وَالۡھَادِیۡ اِلٰی صِرَاطِكَ الۡمُسۡتَقِیۡمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ حَقَّ قَدۡرِهٖ وَمِقۡدَارِهِ الۡعَظِیۡمِ ؈

ترجمہ:- اے اللہ! درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے
سردار محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر جو ہر بند چیز
کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں،
اور آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں
اور آپ صراطِ مستقیم کی ہدایت کرنے والے
ہیں۔

اے اللہ! ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ
پر عظیم مقدار و منزلت کے مطابق درود بھیج۔

درود مدینہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّیْتَ عَلَیْہِ اَنْتَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَالْاَنْبِیَآءُ وَالصَّحَابَۃُ وَالْاَوْلِیَآءُ وَالْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُسْلِمَاتُ وَجَمِیْعُ الْمَخْلُوْقَاتِ وَاَھْلُ الْمَدِیْنَۃِ وَمِثْلَمَا صُلِّیَ عَلَیْہِ حَتَّی الْاٰنِ وَیُصَلّٰی اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَبَعْدَھَا وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ط

ترجمہ :۔ اے اللہ ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر اتنا درود بھیج جتنا تو نے اور ملائکہ' انبیاء کرام علیہم السّلام ، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ، اولیاء عظاّم رحمہم اللہ تعالیٰ نے اور تمام مسلمان مردوں ، عورتوں اور تمام مخلوقات نے اور مدینہ طیبّہ کے رہنے والوں نے ابتک بھیجا اور قیامت تک اور اس کے بعد آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر بھیجا جائیگا ۔ اور برکت اور خوب سلام بھیج ، اور آپ صلیّ اللہ علیہ وسلّم کی آل پر اور اصحاب پر ۔

(حوالہ :۔ کارڈ۔ معارف نعمانیہ لاھور)

دُرُودِ کشف

یہ درود صاحبِ کشف بننے کی کنجی ہے۔ لٰہذا جو شخص صاحب کشف بننا چاہے اسے چاہیئے ۳ سال تک اس درود کو گیارہ سو مرتبہ صبح اور گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے۔ انشاء اللہ صاحب کشف ہو جائے گا اور اس پر باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائینگے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی روزانہ اسے چند بار بلا ناغہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کی بارش کر دے گا اور اس کے گناہ معاف کر دے گا۔ اس کے رزق، مال اور دولت میں خیر و برکت ہوگی۔ اس کا خاتمہ بالایمان ہو گا۔ قیامت کے روز اسے حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہّ بھاری رہے گا اور آخر حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر درود پڑھنے کی بدولت جنّت میں داخل ہوگا اور بلند مقام پائے گا۔

درودِ کشف یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ کَاشِفِ الْغُمَّۃِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ۝

ترجمہ :- اے اللہ! اپنے رحمت والے نبی، اُمّت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ بھیدوں کے کھولنے والے پر اور اُن کی آل اور صحابہ پر درود و برکت اور سلام بھیج۔

دُرُودِ مُقَرَّبْ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درودِ مقرّب پڑھے آخرت میں نبی کریم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی شفاعت لازماً نصیب ہوگی۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے روز اسے رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی شفاعت ہو تو اسے چاہیئے کہ یہ درود روزانہ نماز فجر کے بعد ۱۴ مرتبہ پڑھے۔

علّامہ سخاری رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ کی قربت میں عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹالے، دوسرا وہ جو میری سنّت کو زندہ رکھے، تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔ درودِ مقرّب یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ہ

ترجمہ :- اے اللہ ! محمد صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند مقام پر بٹھا جو تیرے نزدیک مقرّب ہو۔

دُرُود ناریہ

یہ درود شریف نہایت ہی زود اثر ہے۔ فی الحقیقت یہ درود صدق دل سے پڑھ کر اگر پہاڑ کو انگلی سے اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی زیادہ طاقت اس درود شریف میں رکھ دی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی نہ سمجھ سکا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں، جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائے۔ سب سے زیادہ درودِ ناریہ کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائیگی۔ ربِّ کریم غیب سے مدد دیتا ہے۔

درودِ ناریہ یہ ہے:-

دُرُودِ ناریه

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدَ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ ط وَیُسْتَسْقٰی

الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ ۝

ترجمہ :- اے اللہ! تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا جو مکمّل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے جن کے ذریعہ سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں، اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے، اور درود بھیج اور بادل آپ کے معزّز چہرہ کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے، اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر، ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے۔ اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ۔

دُرُودِ ہزارہ

درودِ ہزارہ طالبانِ روحانیت کا محبوب درود ہے کیونکہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہوجاتی ہے اور رسولِ اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی خاص شفقت وعنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے، عام حضرات کے لئے بھی یہ درود زیارت النّبی صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے لئے بہت مؤثر اور اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلمّ کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجّد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا۔ اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لئے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم وفکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہوجائیں گی۔

وسعتِ رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لئے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرّب ہے۔ لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لئے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے۔ جو شخص جمعہ کے روز اِسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنّت میں داخل ہوگا۔ یہ درود شریف خاندانِ چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

درودِ ہزارہ یہ ہے :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلۡفِ اَلۡفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكۡ وَسَلِّمۡ ۝

ترجمہ :- اے اللہ ! درود بھیج محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلّم پر اور آلِ محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلّم کے اوپر ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

دُرُود شریف قادری اویسی

یہ درود شریف سلسلۂ عالیہ قادریہ میں معمول ہے اور انوار الٰہی، قربِ سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم اور کشائشِ باطنی کا موجب ہے۔

روزانہ پانچسو ۵۰۰ بار ورد کرے۔

درود شریف یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ ہ

ترجمہ :- اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

اے اللہ درود بھیج محمدؐ اور محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اولاد پر تیرے ہر معلوم کی تعداد کے مطابق۔

دُرُودِ باطِن

رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ اُمیّ نبی تھے اور اللہ نے انہیں خود ہر علم پڑھایا۔ اس لئے جو شخص اللہ کے رسول کی لفظ "اُمیّ" سے صفت بیان کرے تو اللہ اس کے بدلے میں اس شخص کو بھی اپنے غیبی علم سے مطلع فرماتا ہے۔ یعنی اس پر اسرارِ ربیّ اور علم باطن بذریعہ کشف کھلنے لگتا ہے' اور اس درود پاک کی سب سے اہم اور افضل خصوصیت یہی ہے کہ اِسے مرشد کی اجازت اور ہدایت کے مطابق پڑھنے والا صاحبِ کشف ہوجاتا ہے۔ اس کا ظاہر و باطن پاکیزہ ہوجاتا ہے۔ اس درودِ پاک کا ایک خصوصی فائدہ یہ ہے کہ اسے رات دن کثرت سے پڑھنے سے انسان کی زبان صاف ہوجاتی ہے۔ اس کی ہر دعا بارگاہِ ربّ العزّت میں قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص نمازِ جمعہ کے بعد مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر اس درود پاک کو ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔ درودِ باطن یہ ہے:-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ط

ترجمہ:- اے اللہ اپنے اُمیّ نبی پر دُرُود بھیج اور ان کی آل پر اور سلامتی، اے اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ اور سلام۔

دُرُودِ اویسی

یہ درودِ اویسی ہے اس درود پاک کو درودِ حضوری صلیّ اللہ علیہ وسلمّ بھی کہا جاتا ہے۔ اس درود پاک کا وِرد بے شمار روحانی اور باطنی فوائد کا حامل ہے۔

تصوّرِ روضۂ رسول صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کریں اور آنکھ بند کر کے یکسوئی سے اس درود پاک کا وِرد کریں، تو انشاء اللہ مشاہدات ملنا یقینی ہے۔

درود شریف یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ ○

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم فرمانے والا ہے۔

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ محمدؐ پر جو نبیّ امیّ ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام۔

سات خاص الخاص جنّتی دُرُود

۱۔ روایت ہے کہ ایک دن حضور پر نور صَلّی اللہ عَلَیہِ وَسَلّم کی خدمت میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہ حاضر تھے کہ ایک شخص نے آکر سلام کیا۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس شخص کو اپنے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ صحابۂ کرام اس قدر تعظیم وتوقیر پر تعجب کرنے لگے اور اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔

حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہ کے دریافت کرنے پر آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے وہ درود پڑھ کر سنایا۔

درود شریف یہ تھا :۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الۡاَوَّلِیۡنَ وَالۡاٰخِرِیۡنَ وَفِی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ

ترجمہ :۔ اے اللہ درود بھیج محمدؐ پر اور محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی آل پر اوّلین و آخرین میں اور ملاءِ اعلیٰ میں قیامت کے دِن تک۔

۲۔ حضور اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنۡ صَلّٰی عَلَیۡہِ مِنۡ خَلۡقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ کَمَا یَنۡبَغِیۡ لَنَآ اَنۡ نُّصَلِّیَ عَلَیۡہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ کَمَآ اَمَرۡتَنَآ اَنۡ نُّصَلِّیَ عَلَیۡہِ ؕ

ترجمہ :۔ اے اللہ درود بھیج محمدّ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) پر جو نبیّ ہیں، تعداد اتنی کہ جس نے بھی تیری مخلوق میں آپ پر درود پڑھا ہے۔ اور درود نازل فرما محمدّ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر جو نبیّ ہیں جیسا کہ ہمیں آپ پر درود بھیجنے کا حق ہے۔ اور درود بھیج محمدّ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) پر جیسا کہ تو نے ہم کو حکم دیا کہ ہم آپ پر درود بھیجیں۔

۴۳۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضور اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلّم کا ارشادِ مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑے پیمانے میں ناپا جائے، تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ترجمہ :۔ اے اللہ درود بھیج محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلّم) پر جو نبی امیّ ہیں اور آپ کے اہلِ بیت پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا ابراہیم (علیہ السّلام) پر اور آپ کی ازواج پر جو مؤمنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی ذریّت پر بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

۴۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حوالہ سے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہہ ذکر کرتے ہیں کہ آقائے نامدار سرکارِ دو عالم صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا درود بڑے پیمانے سے ناپا جائے، تو وہ اہل بیت پر درود شریف پڑھے اور اس طرح پڑھا کرے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ :۔ اے اللہ بھیج تیرا درود اور تیری برکتیں محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلمؐ) پر جو نبی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مؤمنوں کی مائیں ہیں۔ اور آپ کی ذرّیت پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا ابراھیم پر بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

۵- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلمؐ کے جلیل القدر اور ایک مشہور صحابی ہیں۔ آپ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف حفظ کرتے تھے، اور آپ سے بے شمار حدیثیں نقل کی گئی ہیں۔ دوسرے باکمال صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان دونوں حضرات سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اس کے اسّی برس کے گناہ معاف ہونگے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ط

ترجمہ:- اے اللہ درود بھیج محمدؐ (صلیؐ اللہ علیہ وسلم) پر جو نبی اُمّی ہیں اور آپ کی آل پر اور خوب سلام بھیج۔

۶۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بڑے زبردست عالم اور محدث اور مشہور ولی اللہ گذرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ان پر خاص انعام و اکرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں میں سے تھے۔

آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض (کوثر) سے بھرپور پیالہ پیوے تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ترجمہ :۔ اے اللہ درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب اور آپ کی اولاد اور آپ کی ازواج اور آپ کی ذریت اور آپ کے اہل بیت اور آپ کے سسرال اور آپ کے انصار اور آپ کے فرمانبرداروں اور آپ سے محبت کرنے والوں اور آپ کی امت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یا ارحم الراحمین۔

۷۔ حضرت ابنِ ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ (ہر جمعرات) کو سات مرتبہ یہ درودِ شریف پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت لازمی ہوگی :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

ترجمہ :۔ اے اللہ درود بھیج محمدؐ پر اور محمدؐ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) کی آل پر درود ایسا جو تیرے لئے رضا اور آپ کے حق کی ادا ہو اور آپ کو عطا فرمائیے وسیلہ اور مقام محمود جس کا تو نے آپ سے وعدہ فرمایا ہے اور جزا دے ہم سے آپ کو ایسی جس کے آپ اھل ہیں۔ اور جزا دے ہم سے آپ کو ان سے افضل جو جزا کسی اُمّت نے اپنے نبی کو دی ہے۔ اور درود بھیج آپ کے تمام بھائی نبی (علیہم السّلام) اور صالحین پر اے ارحم الرّاحمین۔

دُرُودِ لکھیؒ

سلطان المشائخ واقفِ اسرارِ معنوی حضرت محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدق نیت سے اور فرط محبّت سے ایک لاکھ بار درود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرور عالم صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی نذر کرتے۔

چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گذر جاتا تھا اور انتظام مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا، ایک رات عالم خواب میں رسالت مآب صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ نے (کہ آپ ہی کی ذاتِ بابرکات کا آخرت اور دنیا میں اُمّتِ عاصی کو سہارا ہے اور خود بادشاہِ دوجہاں کو یہ محنتِ اُمّت اور فتور سلطنت کب گوارا ہے) سلطان محمود کو زیارتِ جمالِ جہاں آراء سے سرفراز کیا اور ارشادِ زبانِ وحی ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ اے محمود اس درود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر لاکھ درود کا ثواب حاصل ہوگا اور اس کی برکت سے میری محبّت میں کامل ہوگا۔

پس سلطان محمود نے بہ مطابق ہدایت اور ارشاد جناب رسالت مآب صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کے ہر روز اس درود شریف کی مُدَاوَمت کی اور اس مژدہ سے ہر شخص کو خبر دی۔

بہ سبب حصول ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے

میں درود خوانوں کو سرورِ تمام ہوا اس لئے یہ۔

دُرُودِ لکھّی

کے نام سے موسوم ہوا

فضائل

درودِ لکھی حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے محمود غزنوی رحمتہ اللہ علیہ کو عطا فرمایا تھا۔ روایت ہے کہ محمود غزنوی رحمتہ اللہ علیہ پہلے بہت ظالم اور جابر بادشاہ تھا۔ ایک دفعہ وہ ایک ویرانہ سے گذر رہا تھا تو دیکھا کہ ایک درخت پر دو الو بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے ہیں۔ محمود غزنوی نے فوراً اپنے وزیر سے کہا کہ تم کہتے تھے کہ تم جانوروں کی بولیاں جانتے ہو۔ بتاؤ یہ دو الو آپس میں کیا باتیں کر رہے ہیں۔ وزیر نے توقف کیا اور اس طرح ظاہر کیا جیسے کہ وہ ان کی باتیں دھیان سے سن رہا ہے۔ اس کے بعد وہ بادشاہ سے مخاطب ہوا کہ میں نے ان دونوں کی باتیں سن لی ہیں مگر جب تک جان کی امان نہ پاؤں عرض کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ بادشاہ نے کہا کہ ہم نے تمہیں امان دی اور اب کہو کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں۔ اس نے کہا کہ ایک اُلو کا بچّہ جوان ہے اور شادی کے قابل ہے، اور دوسرے کی بچّی جوان ہے اور شادی کے قابل ہے۔ رشتے ناطے کی بات ہو رہی ہے۔ لڑکے والا جہیز میں تین سو گاؤں مانگتا ہے۔ لڑکی والا کہتا ہے کچھ گاؤں کم ہیں، ابھی اتنے ہی لے لو۔ بہت جلد ہی میں تمہیں اس سے بھی زیادہ ویران گاؤں دے دونگا۔ اللہ تعالیٰ محمود غزنوی رحمتہ اللہ علیہ کو سلامت رکھے۔ جس رفتار سے اس نے تباہی مچائی ہوئی ہے اس حساب سے تو یہ چند دنوں کی بات ہے۔ جتنے

گاؤں کہو گے دے دوں گا۔ کہتے ہیں محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے دل پر بڑی چوٹ لگی۔ زندگی میں ایک عجیب تغیّر آیا۔ حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ سے اتنی محبّت ہوگئی کہ ہر روز شب میں ایک لاکھ مرتبہ درود شریف ختم کرتا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ امورِ سلطنت رک گئے۔

ایک روز خواب میں حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ تشریف لائے۔ فرمایا: اے محمود تو کس کام میں لگ گیا ہے۔ عرض کیا: آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی محبّت کی وجہ سے مجبور ہوں۔ جب تک ایک لاکھ مرتبہ درود شریف نہیں پڑھتا دل چین نہیں پکڑتا۔ آپ (صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ) نے اس کے بعد ایک درود پڑھا اور فرمایا کہ یہ درود شریف تم روزانہ ایک بار پڑھ لیا کرو تو اس کا ثواب تمہیں اتنا ہی ملے گا جتنا ایک لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا۔ اب امور سلطنت کی طرف دھیان دو۔ رعایا کو بہت تکلیف ہے۔ حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلم نے ایسا روحانی تصرّف فرمایا کہ جب صبح محمود رحمۃ اللہ علیہ اٹھا تو اسے یہ درود ازبر تھا۔ اور پھر وہ روزانہ اسے ایک بار پڑھتا تھا اور دن میں امور سلطنت کی طرف دھیان دیتا تھا۔ اسی وجہ سے یہ درود شریف "درود لکھّی" کے نام سے مشہور ہوا۔ اب درودِ لکھّی کے فضائل بیان کئے جاتے ہیں:۔

- ہر نماز کے بعد درود لکھّی اس طرح پڑھا جائے: ایک بار نمازِ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اور دو بار فرض کے بعد۔

دوپہری تمام نمازوں میں فرضوں کے بعد صرف ایک بار

پڑھے ۔ انشاء اللہ انجام بخیر ہوگا اور مرنے سے پہلے حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ کی زیارت نصیب ہوگی ۔

- کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو بعد نماز عشاء ۱۴ بار درودِ لکھّی اور ۱۴ بار عہد نامہ پڑھے پھر سجدے میں عاجزی سے دعا کرے ۔ ایک ہفتہ مسلسل پڑھے اور اس کے بعد صرف جمعہ کے روز نماز عشاء کے بعد وظیفہ ایک دفعہ پڑھے ۔ ۱۴ روز ۔

- جن پر جادو یا آسیب کے اثرات ہوں یا دشمنوں نے گھیرا کیا ہوا ہو اور ان کے ہاتھوں سخت تنگ ہوں تو وہ روزانہ فجر کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد اوّل درود لکھّی ایک بار ۔ اس کے بعد ہفت ہیکل اور شش قفل ایک ایک بار ۔ پھر اس کے بعد درودِ لکھّی ۔ پھر سجدے میں دعا کرے ۔ انشاء اللہ نجات ہوگی ۔

- دل کو بے سکونی ہو، تجارت میں نقصان ہوتا ہو' اولاد کی طرف سے پریشانی ہو' تو ایک مرتبہ درودِ لکھّی اور ایک مرتبہ دعائے گنج العرش، پھر ایک مرتبہ درودِ لکھّی پڑھے' انشاء اللہ فضل ربّی ہوگا ۔

- جو طریقت کی راہ پر گامزن ہوں اور منزل کی دشواری یا رجعت لاحق ہو جائے وہ ایک بار درودِ لکھّی ایک بار دعائے گنج العرش اور ایک سو بار "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" پھر ایک بار درودِ لکھّی شریف، اس کے بعد سو بار " اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَ رَحْمَتِکَ " پڑھنے کے بعد پھر سجدے میں دعا مانگے ۔

- جو اپنے روزمرہ کے دنیاوی کام کاج کرنے میں سستی محسوس کریں، وہ ایک بار درودِ لکھی اور ایک سو بار "عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ" پڑھیں پھر سجدے میں دعا کریں۔

- جن کا عبادت میں دل نہ لگتا ہو، وہ ایک بار درود لکھی اور ایک سو بار "یَارَحْمٰنُ" پڑھیں۔ پھر سجدے میں دعا مانگیں۔

- حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی زیارت کے لئے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب بعد نمازِ عشاء گیارہ بار سورۃ مزمّل اور گیارہ بار درودِ لکھّی پڑھیں اور اس کے بعد دو رکعت نقل پڑھیں ہر رکعت میں تین بار سورۃ اخلاص۔ پھر اس نفل کا اور سورۃ مزمّل شریف اور درود لکھّی کا ثواب حضور نبی اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی خدمت اقدس میں پیش کردیں۔ جب یہ وظیفہ پڑھیں تو حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی خدمتِ اقدس میں تین بار نہایت عاجزی سے یوں کہیں:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

ترجمہ:- درود اور سلام ہو آپ پر اے عرب و عجم کے سردار فریاد رسی کیجئے میری اور میری مدد اللہ کی راہ میں۔

- جس دل کو قناعت حاصل نہ ہو وہ ایک بار درود لکھیّ ایک سو بار " یَا صَمَدُ " ایک سو بار " یَا لَطِیْفُ " پڑھ کر داہینے ہاتھ پر پھونک مارے۔ پھر ایک منٹ تک اپنے دل کے مقام پر اپنے مقصد کی نیت رکھتے ہوئے ہاتھ پھیرتا جائے۔

- جو لوگ دائماً مریض ہوں۔ صحت خراب رہتی ہو۔ علاج سے بھی فائدہ نہ ہوتا ہو، وہ ایک بار درودِ لکھیؒ، ایک سو بار " یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ " ایک سو بار " یَا بَاقِیْ " پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک مار کر پورے جسم پر تین بار ہاتھوں کو پھیر دیں۔

- جو قرض میں سخت مبتلا ہو تو وہ بعد نمازِ عشاء ایک بار "سورۃ یاسین" پڑھے اور اس دوران ہر " مبین " پر ایک بار درودِ لکھیّ شریف پڑھے۔ اس کے بعد سجدے میں دعا مانگے۔

- اگر کوئی شخص ایک بار درودِ لکھیّ۔ تین بار سورۃ والتیّن، تین بار سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھ کر اپنے تجارتی مال کو تصوّر میں لاکر اس پر پھونک مار دے تو اس میں خوب برکت ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

- اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے دل میں صدق اور اخلاص پیدا ہوجائے تو ایک بار درودِ لکھیّ اور ایک سو بار سورۃ اخلاص شریف بمع "بِسْمِ اللّٰہ" شریف پڑھے۔

- جو صاحبِ کشف ہونا چاہے تو وہ ایک بار درودِ لکھّی، ایک ہزار بار "یَا اللّٰہ" پڑھے اور اس کے بعد پھر ایک بار درودِ لکھّی پڑھے اور سجدے میں دعا مانگے۔ صدقِ مقال اور اکلِ حلال لازمی ہے اور کبیرہ گناہ سے بچنا شرط ہے۔

- اگر کسی کی بینائی کم ہو جائے تو وہ فجر کی نماز کے بعد ایک بار درودِ لکھّی اور ۱۴ بار "یَا شَکُوْرُ" پڑھ کر تھوڑے سے پانی کو ہتھیلی پر رکھ دے اور اس پر پھونک مار دے اور پھر اس پانی کو دونوں آنکھوں پر مل دے۔

- اگر کوئی چاہے کہ لوگوں میں عزّت ہو تو ایک سو بار "یَا رَحِیْمُ" اور ایک بار درودِ لکھّی پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ اپنی مراد پائے گا۔

دُرُودِ لکھی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ
عَلَیْهِ الَّیْلُ وَ اَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّھَارُ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ
شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ لا ۵
صَلٰوٰتُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ
وَ جَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ
الْمُتَّقِیْنَ وَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ
الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ
اَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَ
اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط
وَیَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ط وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا اَکْثِیْرًا کَثِیْرًا ط
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

ترجمہ :- شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اے اللہ (اے ربّ کریم) ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر اور آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی آل پر اپنی (بے پایاں) رحمت جتنا درود و سلام نازل فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر اور آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی آل پر اپنے (بے حساب) فضل جتنا درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر اور آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی آل پر اپنی تمام مخلوقات کی تعداد کے برابر درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر اور آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی آل پر اپنے (لامحدود) علم جتنا (لامحدود) درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر اور آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی آل پر اپنے (نورانی) کلمات کے برابر درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر اور آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی آل پر اپنی لامحدود عنایات و کرامات کے برابر درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر اور آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی آل پر اپنے (پاک اور نورانی) کلام کے حروف جتنا درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ

وسلمؐ پر اور آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی آل پر بارشوں
کے قطروں کی تعداد کے برابر درود و سلام بھیج۔
اے اللہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیٰ اللہ علیہ
وسلمؐ پر اور آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی آل پر (بے
شمار) درختوں کے پتّوں کی تعداد کے برابر درود و
سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ
صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اور آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ
کی آل پر صحراؤں کی ریت (کے ہر ذرّے) کے برابر
درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت
محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اور آپ صلیؐ اللہ علیہ
وسلمؐ کی آل پر تمام سمندروں اور دریاؤں کی
(نوع بہ نوع اور) بےحساب مخلوقات کے برابر
درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا
حضرت محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اور آپ صلیؐ اللہ
علیہ وسلمؐ کی آل پر (بےشمار) اجناس و اثمار (جنہیں
تونے اپنی شانِ رزّاقی سے پیدا فرمایا) کی تعداد کے
برابر درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے آقا
و مولا حضرت محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اور آپ
صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی آل پر راتوں اور دنوں کی
تعداد کے برابر درود و سلام بھیج۔ اے اللہ! ہمارے
آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اور آپ صلیؐ
اللہ علیہ وسلمؐ کی آل پر ان بےشمار مخلوقات (جن و بشر،
ذی روح، شجر و حجر) کی تعداد کے برابر جو دن کی روشنی

اور شب کی ظلمت کے سائے میں رہتے ہیں، درود و
سلام بھیج - اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ
صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اور آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ
کی آل پر ان بے شمار مخلوق کی تعداد کے برابر درود
و سلام بھیج جو ہر لمحہ سرکارِ دو عالم صلیؐ اللہ علیہ
وسلمؐ کی بارگاہ میں نذرانہ درود و سلام پیش کرتے
رہتے ہیں - اے ربّ کریم! ہمارے آقا و مولا حضرت
محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اور آپ صلیؐ اللہ علیہ
وسلمؐ کی آل پر اُن مخلوقات کی تعداد کے برابر بھی درود
وسلام بھیج جو بارگاہِ رسالت میں ہدیۂ درود وسلام
پیش کرنے کی سعادت سے محروم رہے - اے اللہ!
ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اور
آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی آل پر اپنی بے شمار مخلوق
کی ہر سانس کے برابر درود وسلام بھیج - اے اللہ!
ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر
اور آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی آل پر آسمانوں کے
ستاروں کی تعداد کے برابر درود وسلام بھیج - اے
اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ
وسلمؐ پر اور آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی آل پر دنیا اور
آخرت میں ہر شئے کے برابر درود وسلام بھیج - خدائے
برتر کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں، نبیوں، رسولوں اور تمام
مخلوقات کا درود رسولوں کے سردار، پرہیزگاروں
کے پیشوا، درخشاں پیشانی والوں کے رہنما، اور گنہگاروں
کی شفاعت کرنے والے (یعنی) ہمارے آقا و مولا
حضرت محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اور آپ صلیؐ اللہ علیہ

وسلمؐ کی آل پر، آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلم کے اصحاب، ازواجِ مطہرات، اولاد اور اہلِ بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر ہو جو آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے (میری یہ التجا قبول فرما) حق تعالیٰ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اور آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی اولاد پر اور تمام اصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت و سلامتی نازل فرمائیے۔ اور ہر قسم کی حمد و ثناء حق تعالیٰ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

جنّت کی چابی

حضرت خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وقتِ وفات قریب آیا تو لوگوں نے انکے سرہانے ایک پرچہ پر یہ مضمون لکھا ہوا پایا :

بَرَاءَۃٌ مِنَ النَّارِ لِخَالِدِ ابْنِ کَثِیْرٍ

(یعنی خالد بن کثیر رحمۃ اللہ عَلَیہ کو دوزخ سے نجات ہے) کاغذ کے اس پرچہ کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجّب ہوا۔ سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوگئے اور اس کا سَبَبْ دریافت کرنے لگے۔ ہر ایک حیران تھا اور ہر ایک یہ راز جاننے کے لئے بے قرار تھا۔

گھر والوں سے معلوم ہوا کہ حضرت خالد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات کو حضورِ اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر دس ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے، یعنی ان کا معمول تھا کہ رات کو دس ہزار مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمْ

ترجمہ :- اے اللہ درود بھیج محمّد صلیّ اللہ علیہ وسلم پر جو نبیّ اُمّی ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج۔

پڑھ کر ادب و اخلاص سے یہ تحفہ حضور صلیّ اللہ علیہ وسَلَّمْ کو بھیجتے تھے۔

دُرُودِ عارِفین

عارفین لفظ معرفت سے نکلا ہے۔ عارف کے معنیٰ ہیں معرفت والا، یا پہچان رکھنے والا۔ اللہ کی پہچان، وحدانیت کی پہچان اور خود اپنی پہچان رکھنے والا۔

عارف کا درجہ اور عارف کی منزل ولی سے کہیں زیادہ اور بالا ہے۔ جس نے اللہ کو پہچان لیا اس کو دین اور دنیا کا سب کچھ مل گیا۔ وہ کچھ ملا جو اولیاء اللہ اور بڑے بڑے بزرگ سوچ بھی نہیں سکتے۔

ولی اپنے معتقد کو جنّت کا راستہ دکھلائے گا، لیکن عارف اسے لے جا کر جنّت میں پہنچا کر ہی آئے گا۔ عارف کے لئے ہر راستہ صاف ہے۔ چاہے وہ منزلیں طے کر کے منزلِ مقصود تک پہنچے یا چاہے وہ اُڑ کر پہنچ جائے، عارف کے لئے کوئی روک نہیں ہے۔ وہ مجلس کا معزّز مہمان ہے۔ عارف کو اللہ تعالیٰ نے جس زیور سے سجایا ہے، وہ ہے "عشق" اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص پیار عارفوں کے لئے ہے۔

درودِ عارفین پڑھنے سے عارف کا رتبہ حاصل ہو سکتا ہے۔ اس درود شریف میں جو راز ہے اسے بھی عارف کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اللہ اور اللہ کا عارف اس درود شریف کو سمجھ سکتا ہے کہ یہ کیا راز ہے اور کس طرح کا خزانہ ہے جو اسے اس کے پڑھنے سے منزل بہ منزل حاصل ہوتا رہتا ہے اور وہ خدا کا دوست بن جاتا ہے۔

حضورِ اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ نے اس درود شریف کے لئے فرمایا کہ جس کے پاس یہ درود شریف ہو اور وہ نہ سکھلائے اپنے مسلمان بھائیوں کو پس وہ مجھ سے دور ہے اور میں اس سے دور ہوں۔

حضرت عمر بن خطّاب رضی اللہ عنہہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ کو کبھی نہیں دیکھا اس درود شریف کو آپ نے ترک کیا ہو۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہہ نے فرمایا کہ میں قرآنِ حکیم کو یاد نہیں کر سکتا تھا۔ پس رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ نے مجھ کو یہ درود شریف سکھلایا، پھر اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ کو قرآن شریف کا حفظ عطا فرمایا۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضورِ اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ نے مجھے اشارہ فرمایا کہ اس درود شریف سے زیادہ افضل اور کوئی نہیں۔ پس جو شخص دعا مانگے گا اس کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے ستّر دروازے مصیبت اور عذاب و آفات کے بند کر دے گا۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مصیبت ہے اس شخص کے لئے جو پڑھے (یاد کرے) اس درود شریف کو پھر بھول جائے (چھوڑ دے) جس نے بھلا دیا اس درود شریف کو بے شک اس نے اپنی عمر کا نقصان کیا۔ یعنی ساری عمر برباد کر دی۔

اللہ تعالیٰ کے سوا اس درود شریف کے ثواب کو اور کوئی نہیں جانتا کہ کتنا بڑا ثواب ہے۔

درود العارفین یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
ذَاكِرًا حَبِيْبًا وَّ مُذَكِّرًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
اَحْمَدًا وَّ مُحَمَّدًا وَّ سَيِّدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
صَابِرًا وَّ نَبِيًا وَّ رَاقِبًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
غَالِبًا وَّ رَحِيْمًا وَّ حَلِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
عَاقِبًا وَّ كَرِيْمًا وَّ حَكِيْمًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
عَدلًا وَّ جَوَّادًا وَّ مُزَمِّلًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ
قَاسِمًا وَّ مَهْدِيًا وَّ هَادِيًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
شَکُوْرًا وَّ حَرِیْصًا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
قَائِمًا وَّ حَفِیًا وَّعَبْدَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
شَاھِدًا وَّ بَصِیْرًا وَّ مَھْدِیًّا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
بَاھِیًا وَّ نُوْرًا وَّ مَکِّیًا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
شَاکِرًا وَّ لِیًا وَّ نَذِیْرًا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
طَاھِرًا وَّ صَفِیًّا وَّ مُخْتَارًا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
بُرْھَانًا وَّ صَحِیْحًا وَّ شَرِیْفًا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
مُسْلِمًا وَّ رَءُوْفًا رَّحِیْمًا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ

مُؤمِنًا وَّحَلِيمًا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
قَیِّمًا وَّ مَحْمُوْدًا وَّحَامِدًا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
مِصْبَاحًا وَّ اٰمِرًا وَّنَاھِیًا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ
وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ کُلِّ
اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

ترجمہ:۔ اے اللہ درود بھیج اوپر ان کے جن کا تونے نام رکھا ہے
ذاکر حبیب اور مذکر محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تونے
احمد و محمّد اور سیّد محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تونے
صابر اور نبی اور راقب محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تونے
غالب اور رحیم اور حلیم محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تونے
عاقب اور کریم اور حکیم محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تونے
عدل اور جوّاد اور مزمّل محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تونے
قاسم اور مھدی اور ھادی محمّد رسول اللہ

اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تو نے
شکور اور حریص محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تو نے
قائم اور حفی اور عبداللہ محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تو نے
شاھد اور بصیر اور مھدی محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تو نے
باھی اور نور اور مکّی محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تو نے
شاکر اور وَلِی اور نذیر محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تو نے
طاہر اور صفی اور مختار محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تو نے
برھان اور صحیح اور شریف محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تو نے
مسلم اور رؤف رحیم محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تو نے
مؤمن اور حلیم محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تو نے
قیّم اور محمود اور حامد محمّد رسول اللہ
اے اللہ درود بھیج اُن پر جن کا نام رکھا ہے تو نے
مصبلح اور آمر اور ناھی محمّد رسول اللہ
درود بھیجے اللہ آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر اور آپ
صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے آل واصحاب اور آپ صلیّ
اللہ علیہ وسلمّ کی ازواج اور آپ صلیّ اللہ علیہ
وسلمّ کی ذرّیت اور اہل بیت پر اور راضی ہو اللہ
آپ تمام کے تمام صحابہ سے۔

دُرُودِ امام بُوصِیری

یہ حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درودِ بوصیری کے نام سے مشہور ہے۔ دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی اور دینوی فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص یہ درود سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشقِ رسول سے موجزن ہو جائے گا اور اگر رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی زیارت کو مدّ نظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا۔ دراصل درود کو دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول کا محبوب بندہ بن جاتا ہے' اور مرنے کے بعد اسے حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی شفاعت سے جنّت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۲۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء پڑھے۔ انشاء اللہ نبی کریم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے صدقے حاجت پوری ہو گی۔ اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی ہوئی نظر نہ آتی ہو، تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ بار پڑھے۔ انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے عزّت اور شہرت میں اضافہ ہو گا۔ بارہ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجۂ ولایت حاصل ہو گا۔

درودِ بوصیری یہ ہے :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مَوۡلَایَ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیۡبِکَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّهِمِ

(یا اس طرح)

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمۡ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیۡبِکَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ کُلِّهِمِ

ترجمہ :- اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ دُرُود وسلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ دُرُود وسلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔

دُرُودِ خِضرِی

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے۔ بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے، خاص کر حضرت میاں شیر محمدؒ شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ عارفِ کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہ ہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔

اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درود کا پڑھنے والا حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکونِ قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمدؒ چوراہی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے سجّادہ نشین حضرات کے معمول میں یہ ہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

درود خضری یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ ؕ

ترجمہ:۔ اے اللہ! اپنے محبوب محمدؐ اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر سلام اور درود بھیج۔

دُرُودِ کوثر

جس کو تمنّا ہو کہ ساقیٔ کوثر صلی اللہ علیہ وسلّم کے حوضِ کوثر سے حسبِ خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیئے کہ اس دُرُود شریف کا کثرت سے ورد کرے۔ اس کو انشاء اللہ تعالےٰ قیامت کے دن پیاس کی شدّت نہ ستائے گی۔

یہ درود شریف ایک مجرّب دوا بھی ہے۔ جو آدمی چاہے کہ اسے کسی قسم کا ملال قیامت میں نہ ستائے تو اس درود شریف کا وِرد رکھّا کرے۔

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ جو اپنے وقت کے ولی اور قطب گذرے ہیں۔ اور جن کے حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگ شاگرد اور مرید تھے، فرماتے ہیں کہ اگر کوئی انسان یہ تمنّا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درودِ کوثر کثرت سے پڑھا کرے۔

درود کوثر یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی
اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۃ

ترجمہ :- اے اللہ ! درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اولین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر آخرین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر مرسلین میں اور درود نازل کر ہمارے سردار محمدؐ صَلیؐ اللہ عَلیہ وَسَلمؐ پر ملا اعلیٰ میں قیامت کے دن تک -

دُرُودِ العَاشِقِین

کل انبیاء ومرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمدؐ مصطفٰے احمد مجتبیٰ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ ہیں - آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ خلقت میں سب سے اوّل اور کائنات کی اصل ہیں - اگر آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کا وجودِ باوجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی -

لوح وقلم اور کرسی کی پیدائش سے لیکر آنحضرت صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کے زمانے تک تین کھرب ۴۴ ارب ۱۹ لاکھ ۲۲ ہزار سات سو پچاس برس گیارہ ماہ پانچ دن ہوئے، اور زمین کی پیدائش سے لیکر حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی پیدائش تک پچاسی ہزار سال ہوئے ہیں، لیکن زمین اور آسمان، لوح وقلم اور کرسی ان سب سے پہلے آقائے نامدار حضرت رسولِ مقبول صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کے نور کا ظہور ہو چکا تھا -

تمام انبیاء علیہم السّلام حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی نبوت کی نسبت سے آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی امّت میں داخل ہیں - حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر پیغمبری ختم ہوگئی - حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہورِ ثانی ہوگا تو وہ بھی حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی امّت کے ایک فرد کی حیثیت سے اس دنیا میں تشریف لائیں گے اور دینِ محمدّی (صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ) کی تبلیغ کریں گے - حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ جب معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء علیہم السلام کے سردار بن کر نماز پڑھائی - سب کے سب انبیاء

آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر ایمان لا چکے ہیں اور آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر درود شریف پڑھتے ہیں اور آپ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ ان کے سردار ہیں۔ وہ سب حضور صلیؐ اللہ عایہ وسلمؐ کے دین اسلام پر ہیں۔

جس نے حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی۔ حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ سے محبّت خدا سے محبّت ہے۔ حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کا عشق عین اللہ کا عشق ہے۔ اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالیٰ رسولِ اکرم صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کے بعد سلام بھیجتا ہے۔ اور حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے۔ عاشق ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عاشق آقائے نامدار صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبّت کرتا ہے، قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا ؎

گو تھے اویس رضی اللہ عنہہ دور مگر ہو گئے قریب
بوجہل تھا قریب مگر دور ہو گیا

عاشقِ رسول انشاء اللہ بغیر حساب و کتاب کے سب سے اوّل جنّت میں جا پہنچے گا۔

دیکھئے عاشقوں کی شان! حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہہ یارِ غار تھے۔ حضرت عمر بن خطّاب رضی اللہ عنہہ خاص خلیفہ تھے، جن کے متعلق حضور صلیؐ علیہ وسلمؐ نے فرمایا تھا

اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر رضی اللہ عنہہ ہوتا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہہ داماد تھے۔ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہہ چھوٹے بھائی تھے مگر آقائے نامدار صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ نے اپنا خرقہ مبارک صرف عاشق صادق اویس قرنی رضی اللہ عنہہ کو مرحمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہہ خود لیکر اویس قرنی رضی اللہ عنہہ کے پاس گئے۔ حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ نے نہ صرف یہ تحفہ بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزّت کی اور کہلا بھیجا کہ اویس رضی اللہ عنہہ سے کہنا کہ امّت محمّدی صلی اللہ علیہ وسلم کی نجات کے لئے دعا کریں۔ اویس رضی اللہ عنہہ عاشق تھے۔ سبحان اللہ! عاشق کی دعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدّین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ پر عاشق تھے۔ عشق سچّا تھا اور پائیدار۔ جب وقت مرگ آیا تو خواجہ نظام الدّین اولیا رحمۃ اللہ علیہ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیّت کرتا کہ مجھ کو اور خسرو رحمۃ اللہ علیہ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی۔

عشق ہو بھی جاتا ہے اور عشق کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود العاشقین حقیقی

عاشقوں کی معراج ہے۔ ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا راستہ ہے۔ اس درود کو پڑھنے والا عاشقِ بامراد اور عاشقِ صادق ہوتا ہے۔

درود عاشقین یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ٥

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الذَّكِيِّ الْمَدَنِيِّ الْعَرَبِيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ ٥

ترجمہ:۔ اے اللہ! درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب اور ہمارے والی محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلمؐ بن عبداللہ بن عبد المطلب ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر اور ان کی آل پر اور ہمارے حبیب محمدؐ بن عبداللہ بن عبدالمطلب اُمّی نبی حجازی حرمی پر ان کے حسن وجمال کے مطابق۔

دُرُودِ نور

الحمد للہ ! یہ درود کیا ہے - ایک اِسْمِ اَعْظَم ہے -
خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب صلیّ اللہ علیہ وسلّمؐ کے صدقہ میں
اُمّتِ محمّدیہ (صلیّ اللہ علیہ وسلم) کے لئے یہ درود اس دنیا میں
ظاہر کیا ہے - اگر کوئی شخص ولی اللہ بننا چاہے تو اس کو پڑھے -

جمعہ کے دن کم از کم ایک سو مرتبہ تو کسی بھی وقت اس کو
ضرور پڑھنا چاہیئے - اس درود کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالےٰ دل
میں نور پیدا ہوگا - اور نور بھی عجیب نور، جب اس کے پڑھنے کی
عادت ہو جاتی ہے تو اسرار الٰہی کھلتے ہیں اور اسرار الٰہی کھلنے
کے بعد کیا مرتبہ ہوگا وہ بیان نہیں کیا جا سکتا - یہ درودِ نور ہے' اس
کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں -

یہاں صرف اتنا لکھ دینا کافی ہوگا کہ اس کی بدولت
اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں غوث
قطب اور ابدال بنا دے' یا اس سے زیادہ - غنی کے پاس
کوئی کمی نہیں - اس درود شریف کے پڑھنے سے انشاء اللہ
تعالیٰ اِس دنیا اور اُس دنیا دونوں کے بیچ کا پردہ اٹھ جائے گا -

درودِ نور یہ ہے :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ
وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ط

ترجمہ:- الٰہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو نوروں کا نور ہے اور اسراروں کا سر ہے اور سردار نیکوں کا ہے۔

دُرُودِ اَوَّلْ

درودِ اوّل کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ افضل بنایا ہے۔ اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے۔ تکالیف دور کرتا ہے۔ دینی و دنیاوی کامیابی دیتا ہے۔ اور اس درود شریف کا یہ خاص فائدہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاءاللہ ہر برائی اس سے چھوٹ جائیگی۔ عبادت میں لُطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیزگار بن جائے گا۔

دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس درود کا زیادہ وِرد کریں۔ منزلِ مقصود تک پہنچنے کے لئے یہ زینہ ہے۔

یہ ایک اِسمِ اعظم اور آسانی سے قبول ہونے والا دُرُود ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں۔ اگر کوئی امیدوار اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اس کو دل وجان سے پڑھے۔

جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صدقہ میں اوّل صف میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کا نام درودِ اوّل ہے۔

درود شریف یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِیَائِکَ وَاَکْرَمِ اَصْفِیَائِکَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُّوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَصَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ہ

ترجمہ:۔ اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمّد صلیّ اللہ علیہ وسلّم کے جو تیرے نبیوں میں افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور جو معجزات والے ہیں اور مقام محمود والے ہیں اور اوّلین اور آخرین (سب) کے سردار ہیں۔

درودِ تنجینا

یہ درود شریف جمیع امور دینی و دنیاوی کو کفایت کرتی ہے۔ روایت ہے کہ ایک کشتی طوفان میں بری طرح گھر گئی۔ مسافر اس کے بچنے سے ناامید ہوگئے۔ اس عالم میں ایک مسافر پر غنودگی سی طاری ہوگئی کیا دیکھتا ہے کہ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ دستگیری کے لئے جلوہ گر ہیں۔ آپ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) نے اس درود شریف کی تعلیم فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ سب کو یہ درود شریف سکھاؤ اور کہو کہ ہزار بار پڑھیں۔ چنانچہ اس نے سب کو بشارت دی اور درود شریف سب کو سکھایا۔ سب نے پڑھنا شروع کیا۔ جب تین سو بار ہی ختم کیا تھا کہ طوفان ٹل گیا اور عافیت عطا ہوئی۔ موجیں پرسکون ہوگئیں۔

یہ درود شریف بہت مشہور ہے مگر اس کی کرامات سے عوام ناواقف ہیں، صرف علما اس کی برکات سے واقف ہیں اور اس کے پڑھنے کے طریقے بھی سینہ بہ سینہ چلے آرہے ہیں۔

درودِ تنجیّنا ہر مشکل میں کام آتا ہے۔

پڑھنے کی ترکیب :-

ہر روز بعد نمازِ عشاء کھڑے ہو کر پڑھے، اور دو نفل برائے قضائے حاجت پڑھے۔ اگر حاجت دینی ہو تو قبلہ رخ اور اگر کوئی حاجت دنیوی مثلاً حصولِ دولت یا ادائے قرض یا کسی سے قرضے کی وصولیابی نہیں ہو رہی، اور حصول ملازمت وغیرہ کیلئے ہے تو جنوب کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو، اور اگر دشمن کو مغلوب

کرنا ہو یا مقدمہ سے نجات حاصل کرنی ہو، کسی روٹھے ہوئے کو اپنی طرف مائل کرنا ہو تو شمال کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو کر :-

• پہلے دن ۱۰ ار بار • دوسرے دن ۲۰ ار بار • تیسرے دن ۳۰ ار بار اس طرح جب تک حاجت پوری نہ ہو روزانہ ۱۰ ار بار بڑھاتا جائے۔ مایوسی اور ناکامی کا خیال تک نہیں آنے دینا چاہیئے اور خود کو اس درود شریف کے فیوض و برکات کی بارش میں نہاتا تصوّر کرے۔

دوسرا طریقہ :-

ایام بیض میں تین دن روزے رکھے اور شب میں بعد نماز عشاء دو نفل پڑھے - پھر دست بستہ بیٹھے اور حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے دریائے محبّت میں ڈوب کر نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ ایک ہزار بار پڑھے - اگر پہلے ہی روز کام ہو جائے تب بھی تین روز پڑھے اور ہر روز روزہ بھی رکھےّ۔ حاجت کے پورا ہو جانے کے بعد ادائے شکرِ نعمت کی نیّت سے پڑھے اور اس کا ثواب حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی خدمت میں پیش کرے۔

اگر بعد ہر نماز ۱۰۰ ار بار پڑھتا رہے تو اس کی ہر ضرورتِ دینی اور دنیاوی کی بجا آوری سیّدِ کونین صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے ذمّہ کرم ہو۔

حضور غوث الثقلین قدس اللہ سرہٗ فرماتے ہیں کہ جو کوئی اس درود شریف کو ہر روز سو بار بلاناغہ ورد رکھےّ تو جو خواص

اور فضائل کہ دعائے حرزِ یمانی و چہل اسماء کے ورد سے حاصل ہوتے ہیں، اس کے پڑھنے سے بھی حاصل ہونگے۔

اگر کوئی جمعہ کی شب کو ایک ہزار بار حضوریٔ قلب سے پڑھے تو خواب میں زیارتِ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ سے انشاء اللہ تعالیٰ مشرّف ہوگا۔

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ۷۰ مرتبہ پڑھا جائے۔ طریقہ یہ ہے۔ نصف شب کو اٹھ کر وضو کر کے دوگانہ نفل ادا کرے (ہر رکعت میں تین تین بار سورۃ اخلاص پڑھے) اور اس کا ثواب حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی خدمتِ اقدس میں پہنچائے۔ پھر ۷۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

اگر کوئی اس طرح بھی نہ پڑھ سکے تو اس کے لئے آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۱۳ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے اور اپنی حاجت یا مشکل کا دل میں خیال کر کے حضوریٔ قلب اور اس کی قبولیت کے پورے یقین کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ مشکل حل ہوگی۔ اگر بغیر حاجت کے صرف فلاح دین و دنیا کے لئے پڑھے تو اس کے کام آسانی سے بنتے جائیں گے اور وہ جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

کوئی بھی عمل پڑھا جائے اس کی کامیابی کے لئے یہ ضروری ہے کہ حاجت مند نہایت خضوع و خشوع، عاجزی اور حضوری قلب سے پڑھے۔ نیز اس یقینِ کامل کے ساتھ پڑھے کہ اللہ تعالیٰ بوسیلۂ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ اور اس درود شریف کی برکات سے اس کی حاجت پوری کرے گا اور اسے ناکامی نہیں

ہوگی ۔ یقینِ کامل ہر وظیفہ کے پڑھنے کے لئے پہلی شرط ہے۔

درودِ تنجّینا یہ ہے :۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ

ترجمہ :۔ اے پروردگار ہمارے سردار آقا حضرت محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلم) پر اور اُن کی آل پر اور ان کے اصحاب پر درود بھیج جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہم سب کو خوف کی چیزوں اور آفات سے نجات بخشے اور جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہماری ساری حاجتیں پوری کر دے اور جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہم کو کُل برائیوں سے پاک وصاف کر دے اور اپنے حضور اعلیٰ درجات اور جس کے وسیلے اور برکت سے ہم کو کل برائیوں سے پاک وصاف کر دے اور اپنے حضور اعلیٰ درجات اور جس کے وسیلے اور برکت سے ہم کو زندگی اور مرنے کے بعد بھی تمام بھلائیوں کی بلندیوں کی انتہا تک پہنچا دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

دُرُودِ خمسہ

باسلامت اور امن وامان میں رہنے اور عزّت کے ساتھ وقت بسر کرنے کے لئے درود خمسہ کا ورد سب سے زیادہ اعلیٰ اور افضل ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے درودِ خمسہ کی تعریف میں کئی باتیں لکھّی ہیں اور کئی فضائل درج کئے ہیں۔ معارج میں امام صاحب نے مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت پانے کا سبب بھی اس درود شریف کو بتایا ہے۔

ہر مصیبت میں یہ درود کام دیتا ہے، اور ہر مہم میں یقیناً کامیابی ہوتی ہے۔ اس درود شریف کے ورد سے ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

عارفانِ وقت نے عربستان کے ایک کامل ولی اللہ سے ان کے مرنے کے بعد بذریعہ کشف دریافت کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ بزرگ نے کہا میں ہر جمعرات کو درودِ خمسہ پڑھتا تھا۔ رب تعالیٰ نے اسی وجہ سے مجھے بخش دیا۔

درودِ خمسہ یہ ہے :-

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ہ

ترجمہ :-

اے اللہ! محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اس تعداد میں صلوٰۃ بھیج جتنی کہ بھیجی گئی ہے اور محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اپنی چاہت اور رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے، اور محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں اُن پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمدؐ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے۔

دُرُودِ تعلق

حضور صلیؒ اللہ علیہ وسلمؐ کی ذاتِ اقدس پر بہ کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور صلیؒ اللہ علیہ وسلمؐ کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائیگا، کیونکہ حضور صلیؒ اللہ علیہ وسلمؐ نے فرمایا ہے کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔ اس طرح متواتر درود پاک کے ورد سے حضور صلیؒ اللہ علیہ وسلمؐ کی ذات اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہوجائے گی چونکہ حضور صلیؒ اللہ علیہ وسلمؐ درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور پھر نظرِ شفقت فرماتے ہیں۔ لہٰذا جو شخص اس درودِ پاک کو ہمیشہ پڑھے گا وہ حضور کی نگاہِ پُرانوار کی بدولت ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ ہوجائیگا اور سب سے بڑھ کر خوش قسمتی یہ ہے کہ میدان حشر میں وہ حضور صلیؒ اللہ علیہ وسلمؐ کے ساتھ ہوگا۔

درودِ تعلق یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ ؕ

ترجمہ:۔ اے اللہ! درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمۃ للعالمین پر جو مبعوث کئے گئے، اور ان کی آل اور صحابہ پر بھی۔

دُرُودِ مجتبیٰ

یہ درود بھی اکثر مشائخ کرام کا پسندیدہ درود ہے۔ ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص جمعرات کو آدھی رات گذرنے کے بعد تہجّد کے نوافل پڑھے اور نوافل کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور اخلاص کے بعد ہزار بار یہ درود پاک پڑھے اور گیارہ روز تک یہی عمل جاری رکھے انشاءاللہ نبی مکرم صلیّ اللہ علیہ وسلّم کی زیارت ہوگی بشرطیکہ پیچھے سے مرشد کی دعا اور توجہ ہو۔ ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ امّت کو حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم کی ذات گرامی پر درود پاک پڑھنے کا اس لئے حکم دیا گیا ہے کہ حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم کے حقوق ادا ہوجائیں، تاکہ حقوق ادا ہوجانے سے حضور صلیّ اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کی ضمانت مل جائے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کے بھی وہی فیوض و برکات ہیں جو دوسرے درود شریفوں کے ہیں۔

درودِ مجتبیٰ یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ الْمُجْتَبٰی وَ رَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰی وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؏

ترجمہ :۔ اے اللہ! رحمت سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب پر اور اپنے برگزیدہ رسول پر اور آپ کی آل پر اور سب صحابہ پر۔

صلی اللہ علیہ وسلم

درودِ محمدی

یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ منسوب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے امت پر حد سے زیادہ احسانات ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ سب سے زیادہ احسان یہ ہے کہ اگر کوئی نادانی میں بدکار گناہگار و غافل ہو کر بھی زندگی گذارے، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پھر بھی ہر وقت بارگاہ ایزدی میں گنہگار اُمت کی مغفرت کے لئے دعاگو ہیں۔ لہٰذا اتنے عظیم اور محسن نبی پر دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑھنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور دس نیکیاں عطا کریگا اور دس نوازشات دے گا اور ساتھ ہی ساتھ دس درجے بھی بلند فرمائیگا۔

درود محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے فوائد و فضائل اور ثواب بے شمار ہیں۔ اس درود شریف کو عارفانِ وقت نے درودِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے کہہ کر پکارا ہے کیونکہ یہ خاص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے حصول کے لئے یہ درود پاک درود ہی نہیں بلکہ ایک راز ہے۔

ان گوناگوں فوائد کی بنا پر ہر شخص کو چاہیئے کہ اس درود پاک کو کسی بھی نماز کے بعد ایک مرتبہ ضرور پڑھے تاکہ وہ ہمیشہ

اللہ کی رحمت میں رہے۔ جمعرات کو بھی اس درود کا پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔ اسے چالیس یوم میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھنا ہر قسم کی مشکل کا حل ہے۔

درودِ محمدّی صلیّ اللہ علیہ وسلمّ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

ترجمہ:۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدّ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ اور حضرت محمدّ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی آل اولاد پر جو ہیں بندے رسول اُمیّ نبی اسی مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے، درود اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق۔

دُرُودِ افضل

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی ذوجۂ محترمہ امّ المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں آقائے نامدار صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر افضل ترین درود پڑھونگا، تو وہ یہ درود افضل پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

ترجمہ :- اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمّد صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر جو تیرا بندہ اور تیرا نبی اور تیرا رسول نبی امیّ ہے اور ان کی آل پر اور ان کی ازواج پر اور ان کے رشتہ داروں پر اور خلقت تعداد کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو۔

درودِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اس درودِ پاک کا عامل نیک صفات سے متّصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی محبّت میں محو رہے گا۔ اور جو شخص صبح و شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذِلّت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچے گا۔ اگر کسی حاکم یا افسر کے پاس جائے گا تو عزّت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچّے خواب آنے لگتے ہیں۔ خواب میں بزرگان اور جلیل القدر ہستیوں کی زیارت ہوگی۔ اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرہانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کے واسطہ سے اللہ کے حضور بیمار کی صحتیابی کی دعا کی جائے، تو اللہ قبول فرمائے گا۔

درودِ مصطفیٰ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ یہ ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝

ترجمہ :۔ اے اللہ ! درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب مصطفیٰ صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ پر اور ان کی آل پر اور سلامتی۔

دُرُودِ مُستجابُ الدَّعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لئے بہت بڑا وسیلہ ہے۔ جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نمازِ عشاء اور سو مرتبہ بعد نمازِ فجر پڑھے، وہ زندگی بھر معزّز و مکرّم رہے۔ اگر تنگ دستی اور مفلسی دور کرنے کی نیّت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم گیارہ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درودِ پاک کی بدولت عزّت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوّے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارتِ رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ سے مشرف ہو گا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

درود مستجاب الدعوات یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ ط

ترجمہ:۔ اے اللہ! اپنے امّی کریم نبی صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے صحابہ پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔

دُرُودِ حَبِیبُ

یہ درود عاشقانِ رسول اکرم صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کی بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔ اسے پڑھنے سے اللہ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔ حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی قربت نصیب ہوتی ہے۔ دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ یہ درود شریف پڑھنے والوں سے اللہ راضی ہو جاتا ہے۔ یہ درود قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کی شفاعت کا بہترین ذریعہ۔ لہٰذا ہر دعا کے آغاز و اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں۔ حج کے مناسک ادا کرتے وقت، مساجد میں فارغ وقت میں، گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں۔ انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

دُرُودِ حَبِیبُ یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَ عَلٰٓی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰهِ ط

ترجمہ:- اے اللہ کے رسول، تجھ پر درود اور سلام ہو، اور اے اللہ کے حبیب، تمہاری آل اور صحابہ پر بھی درود و سلام ہو۔

درودِ حُبِّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے۔ لہٰذا جو شخص چاہے کہ اس کے دل میں رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ یہ درود کثرت سے پڑھے۔ اس درود کے پڑھنے سے ہر چیز کی محبت ترک ہو کر نبی اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی محبت بہت زیادہ ہو جائیگی۔ اس کے علاوہ اس درود کے پڑھنے سے زیارت نبی صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا بھی شرف حاصل ہو گا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہہ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے ارشاد فرمایا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا ہو گا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت کہ اس پر حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا سایہ ہو گا اور حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا ساتھ ہو گا۔ پھر کس چیز کا ڈر ہو گا؟ یہ محبت بھی بے مثال ہو گی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام واکرام جس کو نہ کان سے سنا ہو گا اور نہ آنکھ سے دیکھا ہو گا۔

درودِ حُبِّ رسول صلیّ اللہ عَلیہ وسلمّ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

ترجمہ:۔ اے اللہ! ہمارے سردار، ہمارے حبیب، ہمارے محبوب اور ہمارے مولا محمد صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر درود، برکت اور سلامتی بھیج۔

درودِ حصولِ رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لئے بہت بہتر ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا، اور اسے رحمتوں اور نعمتوں سے مالا مال کر دے گا۔ اللہ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا، جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ علامہ عالم فقری اپنی کتاب فضائل و برکاۃ درود شریف میں فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے۔ میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر پایا ہے۔ جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنائے اس کا حضور صلیؐ اللہ علیہ وسلمؐ کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائیگا، جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہونگے۔ یہ درود دل کی میل کچیل اسی طرح دھو ڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

درود حصول رحمت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَآئِمًا وَّ سَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ ﷺ وَسَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ ﷺ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

ترجمہ :- اے اللہ ! درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر۔ پس تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔

دُرُودِ تاج

۱۔ عروج چاند پہلے جمعہ کی شب بعد نماز عشاء قبلہ رخ، ۱۷۰ بار درود تاج ۱۱ بار درود شریف "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ" گیارہ دن تک پڑھ کر سوجائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت ہوگی۔

۲۔ قلب کی صفائی کے لئے فجر کے بعد روزانہ سات بار پڑھیں

۳۔ مکاشفہ غیبی کے لئے عصر اور عشاء کے بعد روزانہ ۱۱ بار درود شریف، ایک سو بار یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ اور پھر تین بار درودِ تاج پڑھیں۔

۴۔ ظالم حاکم کے ظلم اور دشمنوں کی دشمنی سے نجات کے لئے ۴۱ بار درود تاج اوّل و آخر ۱۱ بار درود شریف عشاء کے بعد چالیس دن تک پڑھیں۔

۵۔ رنج وغم اور پریشانی سے نجات کے لئے عشاء کے بعد ۴۱ بار درود تاج ۴۰ دن تک پڑھیں۔

۶۔ رزق میں خیر وبرکت کے لئے روزانہ فجر کے بعد ۷ بار درودِ تاج پڑھیں۔

۷۔ کسی قسم کی بیماری ظاہری یا باطنی سے نجات کے لئے ہر نماز کے بعد ایک بار درود تاج اور گیارہ بار بیماری کا کا خیال کرتے ہوئے " دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ " کی تکرار کریں عاجزی کے ساتھ۔ اِنشاء اللہ شِفاء ہوگی۔

۸- ایسا شخص جس کا کوئی کام اس بری طرح اٹکا ہوا ہو کہ کسی طرح حل نہ ہو، یا وہ شخص جس کے رزق میں اتنی تنگی ہو کہ فاقہ ہو اور نوکری نہ ملے، کہیں سے کوئی قرض نہ ملے، جدھر بھی جائیں ناکامی ہو تو وہ روزہ رکھے اور اپنے گھر میں بیٹھے جہاں کوئی دوسرا نہ آئے۔ درود تاج اتنا پڑھے جتنا ہو سکے۔ کسی سے رابطہ نہ رکھے۔ صرف مصیبت یاد کرے اور دل میں یہ خیال کرے کہ جیسے ہی درودِ تاج حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دربار میں پیش ہو میری مصیبت ختم ہو جائے اور اس طرح درودِ تاج کا وِرد جاری رکھے جب تک مدد کی خبر نہ آئے۔ یہ عمل تین دن، سات دن یا گیارہ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے، ساتویں یا گیارہویں دن کوئی نہ کوئی خبر آ جائیگی۔

درود تاج یہ ہے :-

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط

جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَ الْحَرَمِؕ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِؕ جَمِیْلِ الشِّیَمِؕ شَفِیْعِ الْاُمَمِؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَ الْکَرَمِؕ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ
يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ہ

ترجمہ :- الٰہی ، ہمارے آقا و مولا محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ
پر رحمت نازل فرما جو صاحب تاج و معراج اور براق
والے اور جھنڈے والے ہیں، جن کے وسیلے سے بلا
و وبا ، قحط ، مرض اور دکھ دور ہوتا ہے - آپ صلیّ
اللہ علیہ وسلمّ کا نامِ نامی لکھا گیا ، بلند کیا گیا،
قبولِ شفاعت کیا گیا اور لوح وقلم میں کھدا ہوا
ہے - آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ عرب و عجم کے
سردار ہیں - آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا جسم
نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ اور خانۂ کعبہ
و حرمِ پاک میں منوّر ہے - آپ صلیّ اللہ علیہ
وسلمّ چاشت گاہ کے آفتاب اندھیری رات کے
ماہتاب بلندیوں کے صدر نشین، راہ ہدایت
کے نور، مخلوقات کی جائے پناہ ، اندھیروں کے
چراغ ، نیک اطوار کے مالک امتوں کے بخشوانے
والے بخشش وکرم سے موصوف ہیں - اللہ آپ
صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا نگہبان جبریل آپ صلیّ
اللہ علیہ وسلمّ کے خدمت گزار براق آپ
صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی سواری ، معراج آپ

صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا سفر، سدرۃ المُنتہیٰ آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا مقام اور (قرب خداوندی میں) قابِ قوسین کا مرتبہ آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ صلیّ اللہ علیہ وسلم کا مقصود ہے اور مقصود آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کو حاصل ہے۔
آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ رسولوں کے سردار نبیوں میں سب سے پیچھے آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے والے، مسافروں کے غم خوار دنیا جہاں کے لئے رحمت، عاشقوں کی راحت مشتاقوں کی مراد خداشناسوں کے آفتاب، راہِ خداپر چلنے والوں کے چراغ، مقرّبوں کے راہ نما، محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے محبّت رکھنے والے، جن و اِنس کے سردار حرمین کے نبی، دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں، وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں، دو مشرقوں اور مغربوں کے رَبّ کے محبوب ہیں۔ حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کے جدِّ امجد اور ہمارے اور (تمام) جن و اِنس کے آقا ہیں، یعنی ابی القاسم محمّد صلیّ اللہ علیہ وسلم بن عبداللہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں۔ اے نور جمال محمّدی

صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے مشتاقو، آپ صلیّ
اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ
کی آل اور آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے صحابہ
پر درود سلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے۔

درود حلّ المشکلات

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کے لئے بہت مؤثر ہے، اس لئے اِسے درودِ حلّ المشکلات کہا جاتا ہے۔ اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ ابن عابدین نے اپنی کتاب فتویٰ شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفندی رحمۃ اللہ علیہ سخت مشکل میں گرفتار ہو گئے۔ وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہو گیا۔ وہ بے حد پریشان ہوئے۔ رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضور صلیّ اللہ علیہ وسلّم تشریف لائے اور انہوں نے تسلی دی اور یہ درود سکھایا کہ جب تو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کر دے گا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ نے یہ درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کر دی۔ ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک فتنۂ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا۔ ابھی دو سو مرتبہ پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے یہ درود شیخ عبدالکریم کی کتاب سے ملا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سوجانا ہو، اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار اَسْتَغْفِرُاللّٰہُ الْعَظِیْم پڑھے۔ اس کے بعد دونوں زانو مؤدبانہ بیٹھ کر یہ تصوّر باندھے کہ رسول اکرم صلیّ اللہ

علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کر رہا ہوں۔ سو بار۔ دو سو بار۔ تین سو بار غرضیکہ پڑھتا جائے۔ جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جائے۔ جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مؤدبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے۔ پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصوّر کرے۔ انشاء اللہ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہو جائیگی۔ آخری رات جمعہ کی ہو تو بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرّب ہے۔

درود حلّ المشکلات یہ ہے :۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدۡ ضَاقَتۡ حِیۡلَتِیۡ اَدۡرِکۡنِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ

ترجمہ :۔ اے اللہ ! ہمارے سردار محمّد صلیّ اللہ علیہ وسلّم پر درود سلام اور برکت بھیج۔ یا رسول اللہ، میری سفارش کیجئے، میرا حیلہ اور کوشش تنگ آچکے ہیں۔

درودِ بشارت

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اسے چاہیئے کہ رات کو سوتے وقت اس درود کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ اسے انشاء اللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہوجائے گا۔ اس طرح اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ملک میں بے یارومددگار ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درودِ پاک کو بعد نمازِ فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ پردۂ غیب سے اس کی مشکل حل ہوجائیگی۔ اگر یہ درود پاک سوالاکھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہوجائیگی، یعنی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا خوش خبری کی دلیل ہے۔

درودِ بشارت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَاءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ۝

ترجمہ:۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہ شمار اس کے جو ہو چکا ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بہ شمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن۔

دُرُودِ رَحمت

یہ درود شریف آفات اور مصائب سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حفاظت میں رکھتا ہے۔ روایت ہے کہ ایک روز رسول اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ مدینہ منوّرہ میں مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک اعرابی آیا اور سرپوش سے ڈھکا ہوا طباق حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے آگے رکھ دیا۔

حضور صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے پوچھا کہ اس طباق میں کیا لایا ہے۔ اعرابی نے عرض کیا۔ یارسول اللہ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں اور یہ بالکل نہیں پکتی۔ اس پر آگ کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا۔ اب آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کے پاس لایا ہوں، آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ اس کو اچھی طرح سے جان سکتے ہیں۔

حضور اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے مچھلی سے دریافت فرمایا اور مچھلی بحکم خدا بولنے لگی۔ مچھلی نے عرض کی: یارسول اللہ (صلیّ اللہ علیہ وسلمّ) ! ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا۔ وہ ایک درود پڑھ رہا تھا۔ اس کی آواز میرے کانوں میں پڑی۔

حضور سرور کائنات صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے فرمایا: اے مچھلی ! وہ درود پڑھ کر سُنا۔ چنانچہ اس نے پڑھ کر سنایا۔ رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو حکم دیا کہ اے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہہ، اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ۔ انشاء اللہ دوزخ کی آگ ان پر حرام ہوجائیگی۔

درودِ رحمت یہ ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
خَیۡرِ الۡخَلَآئِقِ وَاَفۡضَلِ الۡبَشَرِ وَشَفِیۡعِ
الۡاُمَمِ یَوۡمَ الۡحَشۡرِ وَالنَّشۡرِ وَصَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ کُلِّ مَعۡلُوۡمٍ لَّکَ وَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکۡ
وَسَلِّمۡ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیۡعِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَ
الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ الۡمَلٰٓئِکَۃِ
الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیۡنَ
وَسَلِّمۡ تَسۡلِیۡمًا کَثِیۡرًا کَثِیۡرًا ط بِرَحۡمَتِکَ
وَبِفَضۡلِکَ وَبِکَرَمِکَ یَآ اَکۡرَمَ الۡاَکۡرَمِیۡنَ
بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۝ یَا قَدِیۡمُ
یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ یَا وِتۡرُ یَا اَحَدُ
یَا صَمَدُ یَا مَنۡ لَّمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ
یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط
بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۝

ترجمہ :- اے اللہ درود بھیج محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل پر تمام مخلوق
کے بہترین اور افضل بشر اور امتوں کی شفاعت
فرمانے والے حشر و نشر کے دن اور درود بھیج ہمارے
سردار محمدؐ پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل پر۔ تیرے ہر
معلوم کی تعداد میں اور درود بھیج محمدؐ پر اور محمدؐ کی آل
پر اور برکت و سلامتی نازل فرما اور درود بھیج تمام
انبیاء و مرسلین اور ملائکہ مقرّبین اور عباد اللہ
صالحین پر اور سلام بھیج خوب اور بہت بہت
سلام۔ اپنی رحمت اور فضل اور کرم کے ساتھ
اے اکرم الاکرمین برحمتکؐ یا ارحم الرّاحمین یا قدیمُ
یا دائمُ یا حَیُّ یا قیّومُ یا وِترُ یا اَحدُ یا صمدُ اور
اے وہ کہ نہ اس نے کسی کو جَنا اور نہ وہ کسی سے
جَنا۔ اور نہ ہی اسکا کوئی ہمسر ہے۔ اپنی رحمت
کے ساتھ اے ارحم الرّاحمین۔

درود صدقہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالےٰ کے غصّہ کو ٹھنڈا نہیں کرتی سوائے صدقہ کے۔ ایک اور حدیث مبارکہ ہے کہ اپنے امراض کا علاج صدقہ کے ذریعہ کرو۔ صدقہ کی استطاعت نہ رکھنے والوں کے بارے میں نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشادِ مبارک ہے کہ جس مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھا کرے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ٥

ترجمہ:- یا اللہ اپنے بندے اور اپنے رسول محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر درود بھیج اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر درود بھیج۔

ایک عظیم دُرُود

حضرت شیخ یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شیخ محمد صالح کی وہ تحریر جو صابزادہ عبدالحیٔ نے مجھے دکھائی اس میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ درود، اس کی فضیلت اور سنہ درج ہے، اس کے مطابق یہ درود شریف ایک دفعہ اور دوسرے درود دو ہزار مرتبہ پڑھنا برابر ہیں۔ گویا اس درود شریف کی بزگی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اسے ایک دفعہ پڑھنے سے ایک ہزار بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ہادی المرید الی طرق الوسانید۔ از علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ)

درود شریف یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ وَنُوْرِہٖ وَکَمَالِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ہ

ترجمہ: یا اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبیٔ اُمّی ہیں اور ان کی آل پر بشمار ان کے حُسن و جمال و نور و کمالات کے اور اُن پر خوب سلام بھیج۔"

(احسن الوظائف)

محبّت الٰہی کے لئے درود شریف

حضرت سیّد وارث علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک خاص مرید کو فرمایا کہ اگر محبّت الٰہی کا بہت شوق ہے تو یہ درود شریف بکثرت پڑھا کرو۔ انشاء اللہ اس کی برکت سے تمہارا ہر مسئلہ حل ہوگا۔ (دلیلِ راہ)

درود شریف یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

ترجمہ: "یا اللہ! حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود بھیج جو نبیّ الامّی ہیں اور ان کی آل پر، اور ان پر برکتیں بھی نازل فرما اور سلام بھیج۔"

دُرُود زیارتِ نبیؐ کریم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ

یہ مبارک اور مختصر درود شریف حضور نبیّ کریم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ سے مروی ہے اور اس کے پڑھنے والے کو آپ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کی زیارت کا مژدہ سنایا گیا ہے۔

حدیثِ پاک یہ ہے:

حضرت ابن عبّاس رضی اللہ عنہما نبی کریم صلیّ اللہ علیہ وآلہ وسلمّ سے روایت کرتے ہیں کہ جو مومن جمعہ کی رات دو رکعت نماز ادا کرے، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچّیس[۲۵] مرتبہ سورۃ اخلاص (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ) پڑھے اور اس کے بعد ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو آئندہ جمُعہ سے قبل وہ میری خواب میں زیارت کریگا اور جس نے میری زیارت کی اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیگا۔ (ابو موسیٰ المدینی۔البدیع)

درود شریف یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ ۨ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ہ

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے حضرت محمدؐ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ پر جو نبیّ الاُمّی ہیں۔"

درودِ خواجہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ احمد بن ابی بکر محدّث اپنی کتاب میں شیخ مجد الدّین فیروز آبادی سے روایت کرتے ہیں کہ اقنسی نے کہا کہ ایک دن شبلی رحمۃ اللہ علیہ ابو بکر مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئے۔ ابو بکر ان کی عزّت و اکرام کی وجہ سے کھڑے ہو گئے، اُن سے معانقہ کیا اور دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے کہا یا سیّدی! آپ شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں حالانکہ اہل بغداد ان کو دیوانہ خیال کرتے ہیں۔ حضرت ابو بکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ میں نے شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ وہی سلوک کیا ہے جو کہ میں نے رسولِ اکرم صلیّ اللہ علیہ وسلمّ کو ان کے ساتھ کرتے دیکھا اور وہ یوں کہ عالمِ رویا میں حضور نبی کریم صلیّ اللہ علیہ وآلہ وسلمّ کے دیدار سے مشرف ہوا ہوں اور خواب میں دیکھا کہ خواجہ شبلی رحمۃ اللہ علیہ وہاں حاضر ہوئے تو سیّدِ دو عالم صلیّ اللہ علیہ وآلہٖ وسلمّ نے قیام فرمایا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وآلہٖ وسلمّ! شبلی رحمۃ اللہ علیہ پر اتنی عنایت کس وجہ سے ہے؟ فرمایا۔ شبلی رحمۃ اللہ علیہ ہر نماز کے بعد یہ آیات پڑھ کر:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ

رَّحِيمٌ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ لَا إِلَٰهَ
إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝
(التَّوْبَة : ۱۲۸ - ۱۲۹)

ترجمہ : "بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے۔ تمہاری بھلائی کے لئے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان، پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تم فرمادو کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔"

اس کے بعد تین بار یہ درود شریف پڑھتا ہے: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ پھر خواجہ شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے ایسا ہی ذکر کیا۔

ابن بشکوال نے اس واقعہ کو ابوالقاسم خفّاف سے نقل کیا ہے کہ جب حضرت ابوبکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ، شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے تو شاگردوں نے چہ میگوئیاں کیں کہ آپ کے پاس جب مملکت کا وزیر اعلیٰ علی بن عیسیٰ آتا ہے تو آپ اس کے لئے کھڑے نہیں ہوتے مگر شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ فرمایا، کیا میں ایسے بزرگ کے لئے کھڑا نہ ہوں جس کا اکرام خود حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہو۔ میں

نے خواب میں شفیع المعظّم صلیّ اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی تو مجھے فرمایا۔ اے ابن مجاہد (رحمۃ اللہ علیہ)! کل تیرے پاس ایک جنّتی مرد آئے گا۔ اس کی تعظیم کرنا۔ اس لئے میں نے شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی تعظیم کی ہے۔ پھر چند راتوں کے بعد مجھے خواب میں زیارت نصیب ہوئی تو رحمۃ للّعالمین صلیّ اللہ علیہ وآلہٖ وسلمّ نے فرمایا: اے ابوبکر اللہ تعالیٰ تجھے عزّت عنایت فرمائے جیسے تو نے ایک جنّتی کی عزّت کی ہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وآلہٖ وسلمّ! یہ کس سبب سے اس اکرام کا مستحق ہوا ہے؟ فرمایا' یہ پانچوں نمازوں کے بعد مجھے یاد کرتا ہے یعنی یہ آیت کریمہ پڑھ کر مجھ پر درود بھیجتا ہے اور اسیّ سال گزرے یوں ہی کرتا ہے۔ (البدیع۔ سعادت دارین)

حضرت خواجہ قطب الدّین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ ہر رات سوتے سے قبل دو ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ چشتی نظامی سلسلہ کے بزرگ عام طور پر اپنے متوسلین کو اسی کی مداومت کی ہدایت کرتے ہیں۔ (خواجہ عابد نظامی)

درود شریف یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡکَ یَا مُحَمَّدُ ۝

ترجمہ: "یا محمدّ صلیّ اللہ علیہ وسلمّ اللہ تعالیٰ آپ پر درود بھیجے"

دُعائے ختمِ قرآن کے بعد دُرُود شریف

ختمِ قرآن پر دُعا اور دُرُود میں اِس قدر طُول اِس لیئے دیا ہے کہ قرآن مجید ختم کرنے پر دُعا قبول ہونے کی اُمید زیادہ اور یقین غالب ہے۔ مسند دارمی میں حمید الاعرج سے مروی ہے کہ جس نے قرآن مجید پڑھا پھر دُعا کی تو چار ہزار فرشتے اُس پر آمین کہتے ہیں اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن مجید ختم کرتے تھے تو اپنے گھر والوں کو جمع کرتے اور دُعا کرتے اور حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ لوگ ختمِ قرآن کے وقت جمع ہوتے تھے اور کہتے تھے کہ ختمِ قرآن کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے اور امام حکم ابن عتیبہ کہتے ہیں کہ میرے پاس مجاہد اور عبدہ ابن ابی لبابہ نے آدمی بھیج کر کہلایا کہ ہم آپ کے پاس (بُلانے کے لئے) یہ آدمی بھیج

رہے ہیں کیونکہ ہمارا ارادہ قرآن مجید ختم کرنے کا ہے اور
ختم قرآن کے وقت دُعا قبول و مستجاب ہوتی ہے' اور
مسند دارمی میں حضرت عبداللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہما کے
متعلّق مروی ہے کہ انھوں نے ایک شخص کو اس لئے مقرّر
کر رکھا تھا کہ وہ ایسے شخص کی جستجو کرتا رہے جو قرآن مجید
پڑھ رہا ہے پھر جب وہ ختم کرنے والا ہو تو یہ شخص انہیں
مطلّع کر دے تاکہ ختمِ قرآن کے وقت حاضر ہو سکیں' انہی
آثار و مرویات کی بنا پر امام نووی فرماتے ہیں کہ قرآن مجید
کے ختم کے وقت دعا کرنا سخت تاکیدی مستحب ہے اور
اِس موقع پر اُمورِ مہمہ کے لئے دُعا کرنا چاہیئے اور الفاظِ دُعا
بہت جامع ہوں اور پُوری دُعا یا اکثر حصّہ میں اُمورِ
آخرت' عامۃ المسلمین کے اُمور' پادشاہِ اسلام اور وُلاۃ
وحکّام کی صلاحیت اور اُن کے حق میں توفیقِ طاعت
اور دشمنی سے' دشمنوں سے حفاظت' اعدائے دین پر غلبہ
اور فتح و نصرت کی دُعا کرنا چاہیئے اور دُعا میں کامل اخلاص'
توجہ الی اللہ' الحاح و تضرع برتنا چاہیئے کہ اِن اُمور کو

قبولیّت میں بڑا دخل ہے (کتاب الاذکار) اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ختمِ قرآن مجید کے موقع پر اجتماع کرنا بھی مستحب ہے اور لوگوں کا ایسے مواقع پر جمع ہونا اور بِلا طلب پہنچنا بھی مستحب ہے پس ایسا کرتے رہنا چاہیئے اور برکاتِ ختمِ قرآن حاصل کرتے رہنا چاہیئے۔

دُرُود شَرِیف درجِ ذیل ہے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اٰتَيْتَهُ السَّبْعَ الْمَثَانِىَ وَجَعَلْتَهَا فَاتِحَةً لِّلْكِتَابِ ط وَبَيَّنْتَ لَهُ الْاَحْكَامَ فِى الْبَقَرَةِ وَفَضَّلْتَهٗ عَلٰۤى اٰلِ عِمْرَانَ وَاَحْلَلْتَ لَنَا وَلَهٗ مِنَ النِّسَآءِ مَاطَابَ ط وَمَدَدْتَّ لَهٗ مَآئِدَةَ الْاَنْعَامِ وَجَعَلْتَ اُمَّتَهٗ اَعْرَافَ الْاُمَمِ وَشُهَدَآءَ عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْحِسَابِ ط وَاَحْلَلْتَ لَهُ الْاَنْفَالَ وَ قَبِلْتَ تَوْبَةَ يُوْنُسَ حِيْنَ تَابَ ط وَاٰثَرْتَهٗ عَلٰى هُوْدٍ وَّيُوْسُفَ بِالشَّفَاعَةِ يَوْمَ رَعْدِ اِبْرٰهِيْمَ وَغَيْرِهٖ

مِنْ اُولِی الْاَلْبَابِ ط وَحِیْنَ کَذَّبَهٗ قَوْمُهٗ کَاَصْحَابِ
الْحِجْرِ اَمَرْتَهٗ بِالصَّبْرِ فِی النَّحْلِ بِلَا اِرْتِیَابٍ ط
وَصَدَّقْتَهٗ فِی الْاِسْرَآءِ وَاٰوَیْتَهٗ اِلٰی کَهْفِ
قُرْبِكَ وَبَشَّرَابْنُ مَرْیَمَ بِاَنَّهٗ طٰهٰ الْمُفَضَّلُ
عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَنْجَابِ ط فَیَالَهٗ مِنْ نَبِیٍّ
بَیَّنَ اَحْکَامَ الْحَجِّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ بِنُوْرِ الْفُرْقَانِ الَّذِیْٓ
اَعْجَزَ الشُّعَرَآءَ فَکَانُوْا کَالنَّمْلِ فِی الشِّعَابِ ط وَلَمَّا
تَبِعَ الْمُشْرِکُوْنَ قَصَصَهٗ عَشَّشَ الْعَنْکَبُوْتُ عَلٰی
غَارِهٖ وَسَتَرَهٗ مِنْهُمُ الْکَرِیْمُ الْوَهَّابُ ط وَحَارَبَ
الْاَعْرَابَ وَالرُّوْمَ وَاُوْتِیَ حِکْمَةَ لُقْمٰنَ وَسَجَدَ
سَجْدَةَ الشُّکْرِ عِنْدَ هَزِیْمَةِ الْاَحْزَابِ ط وَسَبَا عِیَالَ
الْمُشْرِکِیْنَ وَکَانَ فَاطِرَ الْقُلُوْبِهِمْ فَجَلَّ مَنِ
اصْطَفٰی یٰسٓ وَاَمَدَّهٗ بِالصّٰٓفّٰتِ وَصَادَ زُمَرَ
الْاَعْدَآءِ بِتَاْیِیْدِهٖ ذِی الطَّوْلِ وَفُصِّلَتْ مِنْهُ یَوْمَ
بَدْرِنِ الرِّقَابُ ط وَکَانَ اَمْرُ اَصْحَابِهٖ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ
فَاَبْطَلُوْا زُخْرُفَ الْجَاهِلِیَّةِ وَدُخَانَ الشِّرْكِ وَ

تَرَکُوْٓا اَھْلَھَا جَاثِیَۃً فِیْٓ اَحْقَافِ الْقِتَالِ وَالضِّرَابِؕ
وَجَآءَہُ الْفَتْحُ الْمُبِیْنُ فَکَسَرَ حُجُرَاتِ الْکٰفِرِیْنَ
بِکُلِّ قَافٍ اَثَرَہٗ مِنَ الْاٰلِ وَالْاَصْحَابِؕ وَنُصِرَ
بِالذّٰرِیٰتِ وَفُضِّلَ عَلٰی صَاحِبِ الطُّوْرِ فِی النَّجْمِ
وَشَقَّ الْقَمَرَ الرَّحْمٰنُ فَکَانَ غَایَۃَ الْاِعْجَازِ
وَالْاِعْجَابِؕ وَاَیَّدْتَّہٗ یَا مَوْلٰنَا فِیْ کُلِّ وَاقِعَۃٍ
بِبَاْسِ الْحَدِیْدِ فَقَطَعَ الْمُجَادَلَۃُ قُلُوْبَھُمْ وَ
تَرَکَھُمْ فِیْ حَشْرِ الْخِزْیِ وَالْعَذَابِؕ وَاَوْقَعَ
الْاِمْتِحَانَ فِیْ صَفِّھِمْ کُلَّ جُمُعَۃٍ وَّاَخْزَی الْمُنَافِقِیْنَ
فِی التَّغَابُنِ وَتَقَطَّعَتْ بِھِمُ الْاَسْبَابُؕ وَ مِنْ
شَرِیْعَتِہِ الطَّلَاقُ وَالتَّحْرِیْمُ مَالِکُ الْمُلْکِ مَنْ
اَمْرُہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اَخْبَرَ مِنْ عُلَی الْحَآقَّۃِ
وَسَئَلَ عَنْ ھَوْلِ اَھْلِ الْمَاٰبِؕ وَلَمْ یَدْعُ عَلٰی قَوْمِہٖ
کَنُوْحٍ بَلْ قَالَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا
یَعْلَمُوْنَ کَمَا فِیْ سَنَدٍ صَحِیْحٍ لَّیْسَ فِیْہِ کَذَّابٌؕ
وَاٰمَنَتْ بِہِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ وَلُقِّبَ بِالْمُزَّمِّلِ

وَالْمُدَّثِّرِ وَالْحَاشِرِ وَالْعَاقِبِ لِكُلِّ اَوَّاهٍ اَوَّابٍؕ
وَاَخْبَرَ عَنْ اَهْوَالِ الْقِيٰمَةِ لِلْاِنْسَانِ بِمُرْسَلٰتِ
النَّبَاِ وَجَعَلَ اَرْوَاحَ الْمُكَذِّبِيْنَ فِي النّٰزِعَاتِ
حِيْنَ عَبَسَ عَلَيْهِمْ فَكُوِّرَتْ شَمْسُ كُفْرِهِمْ وَانْفَطَرَتْ
قُلُوْبُهُمْ وَبَآءُوْا بِالْعَذَابِؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ
عِنْدَ انْشِقَاقِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ الطَّارِقِ الْاَعْلَى الْحِجَابِؕ
وَظَهَرَ فِيْ غَاشِيَةِ الْكُفْرِ فَطَلَعَ لَهٗ فَجْرُ الصِّدْقِ فِي
الْبَلَدِ فَهَدٰى اِلٰى شَمْسِ الْاِيْمَانِ مَنْ كَانَ فِيْ لَيْلِ
الْكُفْرِ قَدْ غَابَؕ وَمِنْ خُصُوْصِيَّاتِهِ الْوِتْرُ وَالضُّحٰى
وَشَرَحْتَ لَهُ الصَّدْرَ وَاَقْسَمْتَ بِالتِّيْنِ اَنَّهٗ اَكْمَلُ
الْمَخْلُوْقِيْنَ مِنْ عَلَقٍ وَّخَصَّصْتَهٗ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ
لِتَعْظِيْمِ الْاَجْرِ وَالثَّوَابِؕ وَلَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مِنْهُ بَلْ زَلْزَلَهُمْ بِالْعٰدِيٰتِ
وَالْقَارِعَةِ وَلَمْ يَنْفَعْهُمُ التَّكَاثُرُ فِي الْعَصْرِ وَ
عُلُوِّ الْاَنْسَابِؕ وَقَطَعَ كُلَّ هُمَزَةٍ كَاَصْحَابِ الْفِيْلِ
وَكُفَّارِ قُرَيْشٍ وَّوَعَدَ مَانِعَ الْمَاعُوْنِ بِسُوْٓءِ الْاِنْقِلَابِؕ

وَاُعْطِیَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہْرَ الْکَوْثَرِ وَاُیِّدَ
عَلَی الْکٰفِرِیْنَ بِالنَّصْرِ وَتَبَّتْ اَیْدِیْھِمْ غَایَۃَ
التَّبَابِؕ وَدَعَا اِلٰی کَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ لِرَبِّ الْفَلَقِ
وَالنَّاسِ فَھَدٰی مَنِ اتَّبَعَہٗ اِلَی الصَّوَابِؕ الَّذِیْٓ
اَنْزَلْتَ عَلَیْہِ فِیْ مُحْکَمِ کِتَابِکَ النَّاسِخِ لِکُلِّ
کِتَابٍؕ اَفَمَنْ یَّعْلَمُ اِنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ
الْحَقُّ کَمَنْ ھُوَ اَعْمٰی اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِؕ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقُرْاٰنِ
حَرْفًا حَرْفًا وَّصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا وَّصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ اَلْفٍ ضِعْفًا ضِعْفًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ مِّنْ جَمِیْعِ حُرُوْفِ
الْقُرْاٰنِ وَاٰیَاتِہٖ وَکَلِمَاتِہٖ وَرُکُوْعَاتِہٖ وَسَجَدَاتِہٖ
وَمُتَشَابِھَاتِہٖ وَتَاْوِیْلَاتِہٖ وَاِعْرَابِہٖ وَاَنْوَارِہٖ
وَاَسْرَارِہٖ وَبِعَدَدِ اَعْدَادِ کُلِّ مَا فِیْہِ وَعَلٰٓی

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْمُطَهَّرِ
يْنَ وَاَشْيَاعِهِ الْمُحِبِّيْنَ وَاَتْبَاعِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ
وَاَوْلِيَآءِ اُمَّتِهٖ وَعُلَمَآءِ مِلَّتِهٖ وَمَشَائِخِ سَلَاسِلِهٖ
كُلِّهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اٰمِيْنَ

ترجمہ:- اے اللہ رحمت اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم پر جنہیں تونے سَبعَ المَثانی (سورۂ فاتحہ) عطا فرمایا ہے- اور اس کو کتاب (قرآن) کے واسطے افتتاح کرنے والا بنایا- اور بیان فرمائے اُن کے لئے احکام سورۃ البقرہ میں- اور ان کو فضیلت عطا فرمائی آل عمران پر- اور حلال فرمائیں ہمارے لئے اور ان کے لئے پسند کی عورتیں- اور بچھایا ان کیلئے دستر خوان نعمتوں کا- اور بنائی ان کی اُمّت کو تمام اُمّتوں کی پہچان اور گواہ کیا ان پر قیامت کے دن- اور حلال فرمایا حضور (صلّی اللہ علیہ وسلم) کے لئے مال غنیمت کو اور تو نے قبول فرمائی یونس علیہ السّلام کی توبہ جس وقت انہوں نے توبہ کی- اور ترجیح دی تو نے حضور (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کو ھود اور یوسف علیہم السّلام پر شفاعت کے ساتھ گرج والے دن اور

ابراھیم علیہ السّلام اور ان کے علاوہ پر عقل والوں
میں سے۔ اور جب جُھٹلایا ان کو اپنی قوم نے جیسے مقامِ
حجر والوں نے تو تُو نے حکم دیا اُن کو صبر کا تکلیف
میں بغیر شک کے۔ اور تصدیق فرمائی تو نے ان کی
سیر کرانے میں اور ٹھکانہ دیا ان کو اپنے قریب کے غار
کی طرف۔ اور بشارت دی ابنِ مریم (عیسیٰ) علیہ
السّلام نے کہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم طٰہٰ ہیں۔
جو فضیلت دیئے گئے تمام انبیاءؑ اور انجاب پر۔
پس کیا تعجّب کی بات ہے اس نبی سے کہ بیان
فرمائے احکام حج مؤمنوں کے واسطے نورِ فرقان
کے ساتھ جس نے عاجز کر دیا شاعروں کو پس وہ
ایسے ہوئے جیسے چیونٹی گھاٹیوں میں۔ اور جب
پیچھا کیا مشرکوں نے تو بنایا ان کے غار پر مکڑی
نے گھونسلہ اور چھپایا حضور (صلّی اللہ علیہ
وسلّم) کو ان مشرکوں سے کریم وہّاب ذات نے۔
اور جنگ کی اعراب اور رومیوں سے اور دی گئی ان
کو حکمت لقمان کی اور سجدۂ شکر ادا فرمایا کفّار
کے گروہ کی شکست کے وقت اور قید کیا مشرکوں
کی اولاد کو اور ان کے دلوں کو پھاڑنے والے تھے پس
عظمت والا ہے وہ جس نے برگزیدہ کیا یٰسین کو
اور ان کی مدد فرمائی صف در صف فرشتوں کے
ساتھ اور حضور (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے شکار
کیا دشمنوں کی جماعت کا طاقت والے (اللہ) کی
تائید کے ساتھ اور دور کر دیا گیا ان سے بدر کے دن

خوف کو اور ان کے اصحاب (رضی اللہ عنہ) کا امر
آپس کے مشورہ سے تھا پس انھوں نے باطل کر
دیا جاہلیت کی خرافات کو اور شرک کے دھوئیں کو
اور ان کے اھل کو قتال اور مار کے میدان میں خالی
جُثّہ چھوڑ دیا۔ اور آئی ان کو فتح مبین پس توڑ دی
کافروں کی کمر ہر وادی میں۔ اور ترجیح دی ان کو
آل اور اصحاب سے اور مدد کئے گئے فرشتوں کے
ساتھ اور فضیلت دیئے گئے صاحبِ طور (موسیٰ
علیہ السّلام) پر سورۃ النجم میں۔ اور شق کیا
چاند کو رحمٰن نے تو تھا وہ انتہائی عاجز کرتے
والا اور تعجّب میں ڈالنے والا۔ اور تو نے مدد
فرمائی ان کی اے ہمارے مولیٰ ہر واقعہ میں سخت
ہتھیار کے ساتھ۔ پس کاٹ دیا مُجادلۃ نے
دشمنوں کے دلوں کو اور چھوڑ دیا ان کو، رسوائی اور
عذاب کی جماعت میں۔ اور ڈال دیا امتحان ان
کی صف میں ہر جمع ہوتے میں اور رسوا کیا منافقوں
کو ان کے دھوکہ دینے میں۔ اور کاٹ دیا ان کے
ساتھ اسباب کو اور حضور (صلیّ اللہ علیہ وسلم)
کی شریعت سے طلاق اور تحریم ہیں۔ ملک کا مالک
ہے وہ جس کا امر ہے کاف اور نون کے درمیان اور خبر
دی بلندی سے ہلاکت کی اور حضور (صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ)
نے سوال فرمایا قیامت والوں کی مصیبت اور شدّت
سے اور نہیں بد دُعا دی اپنی قوم کو جیسے نوح علیہ
السّلام نے دی تھی۔ بلکہ عرض کیا کہ اے اللہ بخش

دے میری قوم کو کہ بیشک میری قوم نہیں جانتی
ہے۔ جیسا کہ سند صحیح میں ہے جس میں جھوٹا
راوی نہیں ہے اور اِنس وجن ان پر
ایمان لائے اور لقب دیئے گئے مُزّمِّلُ اور
مُدَّثِّرُ اور حاشر اور عاقب کے ساتھ واسطے ہر
دُعا و زاری کرنے والے خدا کی طرف اور رجوع
کرنے والے کے۔ اور خبر دی قیامت کی سختیوں
سے ساتھ بھیجی ہوئی خبر کے اور جھٹلانے والوں
کی روحوں کو سختی سے جان نکالنے والے فرشتوں
کے قبضے میں کی گئیں جب حضور (صلیّ اللہ علیہ
وسلمؐ) ان پر غضبناک ہوئے پس لپیٹ دیا
گیا ان کے کفر کا سورج اور پھٹ گئے ان کے
دل اور لوٹے ساتھ عذاب کے اور خرابی ہے کم
تولنے والوں کیلئے بُرجوں والے کے پھٹ جانے کے
وقت جورات کو نکلنے والا ہے۔ بُلند پردوں والا اور
ظاہر ہُوا کُفر کے پردوں میں۔ پس طلوع ہُوا اُن کیلئے
صبح صادق شہر میں۔ پس راستہ دکھایا ایمان کے
سورج کی طرف ہراس شخص کو جو کفر کی رات میں غائب
تھا۔ اور آپ صَلیّ اللہ علیہ وسلمؐ کی خصوصیات
میں سے وتر اور چاشت ہے اور کھول دیا تو نے
ان کے لئے سینہ اور قسم فرمائی تو نے انجیر کے ساتھ
کہ حضور (صلیّ اللہ علیہ وسلمؐ) تمام مخلوقات میں
اکمل ہیں علق سے اور خاص کر دیا ان کو لیلۃ
القدر کے ساتھ تعظیم اجر و ثواب کے واسطے۔

اور نہیں تھے کافر اہلِ کتاب اور مشرکوں میں سے
بلکہ متزلزل کیا ان کو دوڑنے والے گھوڑے اور
دِل دہلانے والوں کے ساتھ اور نہیں نفع دیا مال
کی کثرت نے زمانے میں اور نہ نسبوں کی بلندی
نے۔ اور قطع فرمایا ہر طعن کرنے والے کو اصحابِ
فیل اور قریش کے مثل۔ اور وعدہ فرمایا برتنے کی
چیز کو عاریتہً نہ دینے والوں کیلئے بڑے انقلاب
کا۔ اور حضور صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم کو دی گئی
کوثر کی نہر۔ اور قوّت دیئے گئے کافروں پر نصرت
کے ساتھ اور تباہ ہوئے ان کے ہاتھ انتہائی تباہ
اور حضور (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے دعوت دی
کلمۂ اخلاص کی طرف صبح اور تمام لوگوں کے پیدا
کرنے والے کیلئے پس ہدایت پائی اس نے جس
نے اُن کی اتّباع کی درستگی کی طرف۔ وہ جو نازل
کیا تو نے ان پر اپنی محکم کتاب (قرآن) میں جو ہر
کتاب کا ناسخ ہے۔ تو کیا وہ جانتا ہے جو کچھ تمہاری
طرف تمہارے ربّ کے پاس سے اترا حق ہے۔
وہ اس جیسا ہوگا جو اندھا ہے نصیحت وہی
مانتے ہیں جنہیں عقل ہے۔ اے اللہ درود وسلام
نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمّد صلّی اللہ
علیہ وسلّم پر جو تیرے بندے اور رسول نبیٔ اُمّی
ہیں قرآن کے تمام حروف اور آیات اور کلمات
اور رکوع اور سجدے اور متشابہات اور تاویلات
اور اعراب اور انوار اور اسرار کی تعداد کے مطابق

اور جو کچھ قرآنِ کریم میں ہے اس کے عدد کے مطابق اور ان کی پاکیزہ آل اور پاک اصحاب اور ان کی ازواج جو مؤمنوں کی مائیں ہیں اور ان کی ذریّت اور پاک اہل بیت اور ان کی محبّت کرنے والی جماعتوں اور قیامت تک اتّباع کرنے والوں اور ان کی امّت کے اولیاء اور ان کی ملت کے علماء اور انکے سلسلوں کے مشائخ تمام کے تمام پر اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا اے اللہ قبول فرما۔

دعائیں

(۱) اسناد دعائے مکرم

نبی کریم صلیٰ اللہ علیہ وسلّم نے اس دعائے مکرم کے اسناد میں فرمایا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے، تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے سو حاصل ہو۔ اگر فقیر ہو تو غنی ہو جائے بیمار ہو صحت پائے، اگر کسی مراد کے لئے پڑھے تو مراد حاصل ہو، اگر غمگین ہو تو خوش ہو جائے اگر جاہل ہو تو عالم بن جائے، اگر قیدی ہو تو خلاصی پائے، اگر بیوی کی تمنا ہو تو وہ مل جائے گی۔ اور سفر میں جائے تو وطن کو بہ سلامت لوٹے اور اگر اعتقاد سے پڑھے تو اللہ کے نورِ اقدس کو خواب میں دیکھے اور پندرہ مرتبہ پڑھے تو نبی کریم صلیٰ اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھے۔ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ یَا رَجَآئِیْ یَا مَنَآئِیْ یَا غِیَاثِیْ یَا مُرَادِیْ یَا شِفَآئِیْ یَا کَمَآئِیْ کَفٰی بِیْ یَحْیٰی یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ اِغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ وَنُوْرِ عَرْشِہٖ نَبِیِّنَا وَ شَفِیْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

ترجمہ :- اے اللہ یارجائیؔ یامنائیؔ یاغیاثیؔ یامرادیؔ یاشفائیؔ
یاکمائیؔ یاکفیؔ یایحییٰ یاغفورُ یاغفورُ یاغفورُ
بخش دے میرے لئے میری خطائیں قیامت کے
دن۔ یا اللہُ یا اللہُ یا اللہُ یاغفورُ یاغفورُ یاغفورُ
یا رحمٰن یا رحمٰن یا رحمٰن یارحیمُ یارحیمُ یارحیمُ یاکریمُ
یاکریمُ یاکریمُ اور درود بھیج اللہ تعالیٰ اپنی تمام
مخلوق کے بہترین اور اپنے عرش کے نور ہمارے
نبی اور شفیع محمدؐ اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب
تمام پر تیری رحمت کے ساتھ یا ارحم الرّاحمین۔

(۲) دعائے کرخی

حضرت معروف کرخی رضی اللہ عنہ مرفوعاً مروی ہیں کہ جو شخص روزانہ دس بار یہ وظیفہ پڑھے وہ ابدالوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔ (شرح المواہب ۵/۴۰۰)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترجمہ:۔ اے اللہ! محمد مصطفےٰ صلیّ اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کی اصلاح فرما اے اللہ! محمد مصطفےٰ صلیّ اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کی تکلیفیں دور فرما اے اللہ! محمد مصطفےٰ صلیّ اللہ علیہ وسلم کی اُمّت پر رحم فرما

(حوالہ خانقاہ چشتیہ میرپور خاص)

(۳) جامع دعا

یہ جامع دعا دو سجدوں کے درمیان پڑھی جائے نماز کے دوران، نماز چاہے فرض ہو یا نفل۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ	اے اللہ! مجھے معاف فرما
وَارْحَمْنِیْ	مجھ پر رحم فرما
وَانْصُرْنِیْ	میری مدد فرما
وَارْزُقْنِیْ	مجھے رزق عطا فرما
وَاهْدِنِیْ	مجھے ہدایت فرما
وَعَافِنِیْ	مجھے صحت اور تندرستی عطا فرما

(حوالہ ملک نواب خاں، لاہور)

طالبِ دعا، خاکپائے فقراء و علماء

فقیر القادری محمد مقصود حسین نوشاہی اویسی رضوی

V-105، کنٹری ٹاور فیز I، سیکٹر 15-B، بفرزون کراچی۔ موبائل: 0300-2052869